TEXT FLY
WITHIN THE
BOOK ONLY

THE BOOK WAS
DRENCHED

UNIVERSAL LIBRARY
OU_188042
UNIVERSAL LIBRARY

ر ۔ م ۹۳۲

مصر کی قدیم تاریخ

رولنسن

ویشمبر داس

OSMANIA UNIVERSITY LIBRARY

Call No. ٩٣٢ Accession No. ٨٧٥٩

Author ر - م رولنس

Title مصر کی قدیم تاریخ

This book should be returned on or before the date last marked below.

NO. I.

A COMPILATION FROM ROLLIN'S

ANCIENT HISTORY OF EGYPT,

WITH ADDITIONS

TRANSLATED INTO URDU,

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY

مصر کي قديم تاريخ

جو

رولن صاحب کي تاريخ قديم ميں

باضافه چند مضامين تالـ[illegible] هوئي

ترجمه کيا [illegible]

[illegible]

ALLYGURH

PRINTED AT THE INSTITUTE PRESS.

1870.

NO. I.

A COMPILATION FROM ROLLIN'S

ANCIENT HISTORY OF EGYPT,

WITH ADDITIONS

TRANSLATED INTO URDU,

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY

مصر کي قديم تاريخ

جو

رولن صاحب کي تاريخ قديم ميں سے

باضافہ چند مضامين تاليف هوئي

ترجمہ کيا اور مشتهر کيا

سينٹيفک سوسئيٹي نے

ALLYGURH

PRINTED AT THE INSTITUTE PRESS.

1870.

DEDICATED

TO

HIS GRACE THE DUKE OF ARGYLL,

BY

THE SCIENTIFIC SOCIETY.

اِس کتاب کو

بنام نامی

جناب هزگریس ڈیوک آف آرگائیل

کے

سینٹیفک سوسئیٹی نے معزز کیا

فہرست

	مضمون	صفحہ
پہلا حصہ	مصر کے صوبوں اور اُسکے ضلعوں اور اُسکي عمدہ اور عجیب اوز مشہور چیزوں کے بیان میں ...	۲
پہلا باب	مصر کے پہلے صوبہ کے بیان میں جو تھےبیس کہلاتا تھا ...	۳
دوسرا باب	مصر کے دوسرے صوبہ کے بیان میں جو ہپتي نومیز کہلاتا تھا ...	۵
	گاؤدم چوپہل میناروں کا بیان ...	۷
	مثلث‌نما چوپہل میناروں کا بیان	۹
	بھول بھلیوں کا بیان ...	۱۴
	میرس کي جھیل کا بیان ...	۱۵
	دریاے نیل کي طغیاني کا بیان	۱۷
	دریاے نیل کے مخرج کا بیان بموجب بیان رولن صاحب کے	۱۸
	کپتان اِسپیک صاحب نے زمانہ حال میں جو مخرج نیل کي تحقیقات کي اُسکا بیان ...	۱۹
	دریاے نیل کي آبشاروں کا بیان	۲۰
	دریاے نیل کي طغیاني کے سببوں کا بیان ...	۲۱
	دریاے نیل کي طغیاني کے موسم کا بیان ...	۲۱
	دریاے نیل کي طغیاني کي بلندي کا بیان ...	۲۲

مضمون			صفحه
		دریاے نیل کي نہروں اور پاني کھنچنے کي کلوں کا بیان ...	۲۴
		مصر کي زر سبزي کا بیان جو دریاے نیل کے سبب سے ہوتي ہی	۲۵
		ملک مصر کي دو مختلف طرح کي سبزوں کا بیان ...	۲۷
		دریاے نیل کي نہر کا بیان ...	۲۹
	تیسرا باب	نیچے کے مصر کے بیان میں ...	۳۰
		عنقا جانور کي کہاني ...	۳۱
دوسرا حصه		مصریوں کي راه و رسم کے بیان میں ...	۳۵
	پہلا باب	بادشاہوں اور اُنکي حکومتوں کے بیان میں ...	۳۶
	دوسرا باب	مصر کے پوجاریوں اور مصریوں کے مذہب کے بیان میں ...	۴۳
		پرستش کي اقسام کا بیان ...	۴۵
	تیسرا باب	تجہیز و تکفین کے بیان میں ...	۵۲
	چوتھا باب	مصر کي سپاه اور اُنکي لڑائي کے حالات میں ...	۵۷
	پانچواں باب	مصریوں کے علوم و فنون کے بیان میں ...	۵۹
	چھٹا باب	کشتکاروں اور گلهبانوں اور کاریگروں کے بیان میں ...	۶۱
	ساتواں باب	مصر کے مخصوص درختوں اور کثرت غله کے بیان میں ...	۶۶
تیسرا حصه		بادشاہاں مصر کے بیان میں ...	۷۲

مصر کي قديم تاريخ

مصر ايک نهايت عمده اور عجيب ملک هی اور کثرت پيداوار ميں نهايت مشهور هی اِس ملک کے قديم زمانه کي تاريخ بهت سے يوناني مورخوں نے لکهي هی افلاطون اور ارسطو اور سُقراط نے بهي اِس ملک کا حال اپني اپني تصنيفوں ميں لکها هی عربي زبان کي تاريخ يا جغرافيه کي کتابوں ميں جس قدر قديم حال مصر کا پايا جاتا هی وه بهي يوناني مورخوں کي تصنيف سے ليا گيا هی چنانچه اِسماعيل ابوالفدا نے اپني جغرافيه کي کتاب مسمیٰ به تقويم‌البلدان ميں لکها هی که رود نيل کے مخرج کا کوئي حال سوائے اُسکے جو يونانيوں نے بيان کيا هی همکو معلوم نهيں هوا اور يهه بات اِسپر دليل هی که اُس ملک کي پراني تاريخ کے مضامين يوناني مصنفوں کي کتابوں سے ليئے گئے هيں سنه ۱۷۳۱ ع ميں مسٹر رولن صاحب نے جو قديم قوموں کي ايک نهايت عمده تاريخ لکهي هی اُس کتاب ميں بهي اُنهوں نے چوده قديم يوناني مورخوں کي تصنيف ميں سے جنکے نام حاشيه پر مندرج هيں † مصر کے قديم زمانه کي تاريخ کو منتخب کيا هی يهه کتاب اُسي تاريخ کا ترجمه هی مگر کهيں کهيں بعض دلچسپ تحقيقاتيں جو حال کے زمانه ميں هوئي هيں وه زياده کي گئي هيں اور بعض بعض مضامين عربي جغرافيه سے بهي بڑهائے گئے هيں اور کسي کسي جگهه حاشيه پر بعض مطالب بطور شرح کے لکهه ديئے هيں تاکه اِس کتاب کے مطالب کا سمجهنا هر ايک شخص پر آسان هو *

---

† هيروڈوٹس تهيوسيڈيڈيز زنوفن پولبيس ڈايوڈورس‌سيکولس پلوٹارٹس سٹريبو ايتهينيس پاسانيس ايپي‌اينس‌الکزنڈر پلاٹو يعني افلاطون ارسٹاٹلس يعني ارسطاطاليس ايپساکرٹس يعني سقراط ڈاؤجينس لرٹيس —

اِس کتاب میں تین حصے هیں پہلے حصہ میں مصر کے صوبوں اور ضلعوں کا اور جو جو عمدہ اور عجیب اور مشہور چیزیں اُس میں هیں اُنکا بیان هی *

دوسرے حصہ میں مصر کے قدیم باشندوں کي رسم و رواج اور قانون اور مذهب کا بیان هی *

تیسرے حصہ میں مصر کے اگلے بادشاهوں کي تاریخ هی *

پہلا حصہ

مصر کے صوبوں اور اُسکے ضلعوں اور اُسکي عمدہ اور عجیب اور مشہور چیزوں کے بیان میں

مصر باوجودیکہ ایک چھوتا سا ملک هی مگر قدیم زمانہ میں بھي اُس ملک میں بہت سے شہر آباد تھے وهاں کے باشندوں کي تعداد اِس قدر بیان کي گئي هی کہ ایک مبالغہ معلوم هوتا هی اور اُسپر یقین نہیں آسکتا ملک۔ مصر کو عربي زبان کے مورخ دیار مصر کہتے هیں اُس ملک کي حدود اربع یہہ هیں شرق میں اُسکے بحر قلزم هی جسکو انگریز ریڈسي کہتے هیں اور جسکے معني بحر احمر هیں اور پھر خاکناے هی جسکا نام سوئیز هی جنوب میں اُسکے اِتھیوپیا هی جسکو حال کے جغرافیہ میں نوبیا لکھتے هیں اور عربي میں نوبہ کہتے هیں غرب میں اُسکے لیبیا کا جنگل هی شمال میں اُسکے بحیرہ روم هی جسکو انگریز مڈیٹرانین کہتے هیں تمام ملک مصر میں دریاے نیل چھہ سو میل کي لنبان میں جنوب سے شمال کو بہتا هی اِس ملک کے چاروں طرف پہاڑوں کي قطار هی کہ اِن پہاڑوں کي قطاروں سے اور بیچ میں دریاے نیل کے بہنے سے اکثر جگہہ صرف اِتني زمین باقي رہ جاتي هی کہ دو پہر میں آدمي اُسکو طی کر سکتا هی یعني قریب سترہ میل انگریزي کے اور بعضي جگہہ اِس سے بھي کم مگر غرب کي طرف کہیں کہیں وسیع میدان بھي هیں جنکي چوڑائي پچھتر یا نوے میل تک هی بڑي سے بڑي چوڑان

ملک مصر کي اِسکندريه سے دمياط تک ڈيرﮪ سو ميل کے قريب هی
مصر کا قديم ملک تين صوبوں ميں تقسيم کيا جاتا هی ايک اُوپر کا
مصر جو جنوب ميں هی اُس کي حد نوبيا سے اُس پہاڑ تک گئي جاتي
هی جو کوسان کے پاس هی جسکو عربي ميں قوص کہتے هيں قديم زمانه
ميں يهه صوبه (تھے بيس) کہلاتا تها دوسرا درمياني مصر جس کي حد
کوسان کے پہاڑ سے پہاڑ آبو تک هی قديم زمانه ميں يهه صوبه (هپتي نوميز)
يعني اضلاع سبعه کے نام سے مشهور تها کيونکه اس ميں سات ضلع تهے تيسرا
صوبه نيچے کا مصر جسکي حد آبو کے پہاڑ سے بحيرﮦ روم کے کنارﮦ تک
هی اور جس ميں درياے نيل کي ترائي اور وﮦ تمام ملک جس ميں درياے
نيل کي متعدد دهاريں هوکر بحيرﮦ روم ميں جا ملي هيں اور مثلث کي
صورت کي زمين رﮦ گئي هی جسکو يوناني ڈلٹا کہتے هيں اور نيز وﮦ تمام
حصه ملک کا جو بحر قلزم اور بحيرﮦ روم اور کوﮦ کيسيس تک هی اُس
ميں شامل هی سيساسترس کے عهد حکومت ميں تمام ملک مصر ميں
ايک هي سلطنت تهي اور چهتيس ضلعوں ميں وﮦ تمام ملک منقسم تها
دس ضلع جنوبي صوبه ميں تهے اور دس ضلع درياے نيل کي ترائي يا
شمالي صوبه ميں اور سولهه ان دونوں کے درميان ميں شهر سئين اور شهر
السنتيا مصر اور اتهوپيا کے درميان ميں حد فاصل تهے اور اغسطس قيصر روم
کے عهد ميں يهه دونوں شهر سلطنت روم کي حد تهے *

پهلا باب

مصر کے پهلے صوبه کے بيان ميں جو تهےبيس کہلاتا تها

شهر تهيبيس جسکے نام سے يهه صوبه تهے بيس کهلايا دنيا کے نهايت
عمدﮦ عمدﮦ شهروں کي برابري کر سکتا تها اس کے سو دروازے تهے هومر جو
ايک نهايت مشهور يوناني شاعر هی اُسنے اپنے اشعاروں ميں اُنکي تعريف
کي هی اِسي نام کا ايک اَور شهر ملک يونان کے صوبه بيوشيا ميں تها

اِس ليئے يونانيوں نے اِن دونوں شہروں ميں تميز ہونے کے ليئے اِس شہر کا نام ہيليتن پيلاس رکھہ ديا تھا يہہ شہر جس قدر لنبا چوڑا تھا اُسي قدر آباد بھي تھا تاريخ کي کتابوں ميں اِسکي آبادي کي کثرت بتانے کے ليئے لکھا ھي کہ اِس شہر کے ہر دروازہ سے ايک دم ميں دو سو رتھہ لڑائي کے اور دس ہزار مرد جرّار (يعني دس لاکھہ آدمي) شہر سے نکل کر جمع ہو سکتے تھے باوجوديکہ يونانيوں اور روميوں نے اِس شہر کو خراب اور برباد ہو جانے کے بعد ديکھا تھا اِسپر بھي اُنھوں نے اِس شہر کي ٹوٹي پھوٹي نشانيوں کو ديکھہ کر اُسکي شان و شوکت کا حال بہت سا کچھہ لکھا ھي شہر تھيبيس ميں جسکو سيد بھي کہتے ھيں ايسے ايسے مندر اور محل پائے گئے ھيں جو اب بھي صحيح و سالم ھيں اور کچھہ ھي بگڑے ھيں اُنميں بے شمار ستون اور بے انتہا بت بنے ہوئے ھيں خصوصاً اُنميں سے ايک محل ايسا ھي کہ جس قدر وہ اب بھي باقي ھي بڑي بڑي عالي شان عمارتوں کو شرماتا ھي اُسکے چاروں طرف چہل قدمي کے ميدان اِتنے وسيع ھيں کہ اُنکي اِنتہا نظر کي اِنتہا ھي اُنکي حدوں پر بڑي بڑي تصويريں بني ہوئي ھيں جنکا دھڑ شير کا اور صورت کواري عورت کي ھي اور اُنکو عجيب اور ناياب چيزوں سے بنايا ھي يہہ چہل قدمي کے ميدان چار غلام گردشوں کے صحن ميں ھيں جنکي بلندي پر نظر کرنے سے حيرت ہوتي ھي جن لوگوں نے اِس محل کو ديکھا اور اُسکا حال بيان کيا وہ کہتے ھيں کہ ھمکو اِس تمام محل کے گرد پھرنے کي فرصت نہيں ملي اور وہ يقين کرتے ھيں کہ اُنھوں نے آدھے محل سے زيادہ نہيں ديکھا ليکن جتنا ديکھا وہ بھي عجيب و غريب تھا اِس محل کے بيچوں بيچ ميں ايک عمارت دالان کے طور پر ايک سو بيس ستونوں پر بني ہوئي تھي ہر ستون کي گولائي چھتيس فٹ يعني پونے نو گز کي اور بلندي اُنکي ايک دوسرے کي مناسبت سے تھي اُن ستونوں ميں سنگ مرمر کے ستون بھي جا بجا اپنے اپنے قرينہ سے لگے ہوئے تھے اور باوجود گذرنے اِتني مدت کے ويسے ھي موجود تھے رنگ آميزي ايسي چيز ھي کہ بہت جلد بگڑ جاتي ھي مگر اِس محل ميں رنگ آميزي نے بھي اپنے فن کا کمال اور اپني خوبي کي شان کو دکھايا تھا کہ وہ رنگ آميزي اب تک اُنميں موجود تھي اور اُسکي خوبصورتي اور چمک دمک ويسي ھي باقي تھي غرض کہ اُس زمانہ

میں مصر کے لوگ ایسے خوش نصیب تھے کہ اُنھوں نے اپني یادگاري کے لیئے ایسي ایسي چیزیں بنائي تھیں جو ھمیشہ کو رھیں سٹریبو صاحب ایک سیاح جو وھاں گئے تھہ اور اُنھوں نے اِس شہر کے عجائبات کو دیکھا تھا منجملہ اِن عجائبات کے اُنھوں نے ایک مندر کي بھي سیر کي تھي اُس مندر میں ایک بت تھا جسکو ممنن کہتے تھے عجیب بات یہہ تھي کہ جب آفتاب نکلتا تھا اور سورج کي کرن اُسپر پڑتي تھي تو اُس میں سے آدمي کي سي بہت صاف آواز نکلتي تھي خود سٹریبو صاحب نے وہ آواز اپنے کانوں سے سني تھي مگر اُنکو اِس بات میں شک تھا کہ یہہ آواز اُسي بت میں سے نکلتي ھی یا اَور کہیں سے آتي ھی *

دوسرا باب

مصر کے دوسرے صوبہ کے بیان میں جو ھپتي نومیز کہلاتا تھا

اِس صوبہ کا دارالسلطنت شہر ممفس تھا جسکو عربي میں منف کہتے ھیں اِس شہر میں بہت بڑے بڑے عالي شان مندر تھے خصوصاً ایپیس دیوتا کا مندر بہت معزز تھا اور اِس شہر کے رھنے والے اِس مندر کي نہایت تعظیم کیا کرتے تھے اِس مندر کا حال اور اُن میناروں کا جو اُسکے پاس تھے جنکے سبب سے یہہ شہر بہت مشہور ھو گیا تھا عنقریب بیان ھوگا † اِس شہر کو عمرو بن العاص نے خلیفہ ثاني کي خلافت میں فتح کر کے ویران کیا ‡ اور شہر فسطاط کو دریاے نیل کي شرق کي جانب آباد کیا پہلے بھي اُس جگہہ مصریوں کا بنایا ھوا ایک قدیم محل تھا جسکا نام عربي مورخ قصرالشمع لکھتے ھیں *

اِس شہر کا قلعہ بھي مصر کي نہایت عجائبات میں سے ھی یہہ قلعہ شہر کے باھر ایک پہاڑي پر بنا ھی اِسکي بنیادیں پہاڑ کے سخت

---

† تقویم البلدان صفحہ ۱۱۶

‡ تقویم البلدان صفحہ ۱۱۸

پتھر پر رکھي گئي هيں اُسكي فصيليں بهت بلند اور چوڑي هيں قلعه ميں جانے كا راسته پهاڑ كاٹ كر بنايا هى اُسكي چڑهائي ايسي هموار اور بےتكان هى كه لدے هوئے گھوڑے اور اُونٹ آساني سے چڑه جاتے هيں اِس قلعه ميں بڑي عجيب چيز چاه يوسف هى اِس كنوئيں كا يهه نام يا تو اِس سبب سے رکھا گيا كه مصري يهه بات چاهتے تھے كه اُنكے هاں جو چيز عمده اور عجيب هو وه اُن حضرت كے نام سے مشهور هو يا يهه بات هو كه در حقيقت اُنهيں كا بنايا هوا هو چنانچه مصر ميں يهي بات مشهور چلي آتي هى بهر حال اِس سے ثابت هوتا هى كه يهه كنواں بهت قديم هى اور بلا شبهه مصر كے نهايت زبردست بادشاهوں كي شان وشوكت كے لايق هى اِس كنوئيں ميں دو درجے هيں اور پهاڑ ميں سے كاٹ كر بهت گهرے بنائے هيں ايک درجه ميں پاني آنے كا راسته ايک چشمه ميں سے هى اور وهاں تک پهنچنے كے ليئے سات آٹهه فٹ كا چوڑا زينه كے طور پر ايک راسته بنايا هى جسكے دو سو بيس درجے هيں اُس راسته سے پاني كهينچنے والے بيل نهايت آساني سے وهاں تک اُتر جاتے هيں اور اُنكو اُترنا معلوم بهي نهيں هوتا كنوئيں ميں ايک چشمه سے پاني آتا هى اور وهي ايک چشمه تمام ملک ميں هى پاني كهينچنے والے بيل لگاتار ايک پهيه كو جس ميں رسي سے ڈول بندهے هوئے هيں پهراتے رهتے هيں (اِسكي صورت ايسي تصور كرني چاهيئے جيسے پچهاں كے ملک ميں رهٹ هوتا هى) غرض كه اِس طرح سے نيچے كے درجه سے پاني كهنچكر اور چهوٹي سي نهر ميں هوكر ايک خزانه ميں جو ايک دوسرا كنواں هى جاكر جمع هوتا هى اور وهاں سے اِسي طرح كهنچكر چوٹي پر چڑهايا جاتا هى اور پهر هر ايک جگهه قلعه ميں نلوں كي راه سے تقسيم هو جاتا هى مصر كے رهنے والے اُس كنوئيں كو بهت پرانا سمجهتے هيں اور بےشک مصريوں كے قديم اطوار كي بهت سي نشانياں اِس ميں پائي جاتي هيں اِس ليئے همنے بهي مصر كے قديم عجائبات ميں سے اِس كنوئيں كو شمار كيا هى *

سٹريبو صاحب نے بهي ايسي هي ايک كل كا بيان كيا هى كه مصر والے پهيوں اور چرخيوں سے درياے نيل كا پاني ايک بڑے پهاڑ كي چوٹي پر چڑهاتے تهے مگر اِس بيان ميں اور اُنكے بيان ميں صرف اِتنا فرق

هی که اُنھوں نے اُن پہیوں کے پھرانے کے لیئے بجاے بیلوں کے ڈیرہ سو غلاموں کا متعین ہونا بیان کیا هی *

شهر فسطاط اور شهر قاهره کو ایک هي سمجھنا چاهیئے جیسے کسي پرانے شهر کے پاس نیا شهر جب که † معز بن منصور اِسماعیل نے مصر پر قبضه کیا تو اُسنے سنه ۳۵۷ هجري میں مطابق سنه ۹۶۸ ع کے فسطاط کے پاس ایک نیا شهر آباد کرنا شروع کیا اور قاهره اُسکا نام رکھا اب یهی شهر مصر کا دارالخلافه هی اور ‡ تین لاکھ آدمي کے قریب اُس میں بستے هیں *

ملک مصر کے اِس صوبه میں جسکا هم بیان کر رهے هیں بهت سي عجیب عجیب چیزیں هیں اور هر ایک اِس لائق هی که خاص کر اُسکا بیان کیا جائے مگر هم اُنمیں سے صرف اُنهیں کا بیان کرتے هیں جو سب سے اعلیٰ اور عمده هیں جیسے سنگ مرمر یا اَور قسم پتھر کے گاودم چوپهل مینار اور بھول بھلیاں اور میرس کي جھیل اور دریاے نیل *

گاودم چوپهل میناروں کا بیان

مصر کے لوگ اِس بات میں اپنا کمال فخر سمجھتے تھے که آینده کے لیئے کوئي اپني یادگاري چھوڑ جاویں اُنکے بنائے هوئے چوپهل مینار بسبب اپني خوبصورتي اور بلندي کے آج کے دن سب سے بڑھکر روم کي زیب و زینت کے باعث هیں رومیوں نے مصریوں کي برابري کرنے سے نااُمید هوکر اُنکے بادشاهوں کي یادگاریوں کو اپنے ملک میں لے جانا هي اپني کمال عزت سمجھا هی *

چوپهل مینار گاودم‌نما سیدھے زمین پر بنائے گئے هیں اور نیچے سے موٹے اور اُوپر سے کچھه کچھه پتلے هوتے گئے هیں اُنکا سرا نوکدار هوکر

---

† تقویم‌البلدان صفحه ۱۰۷

‡ مصباح‌الساري و نزهة‌القاري لابراهیم‌الافندي صفحه ۱۹

ايک نقطه پر ختم هوا هی ايسے مينار ايک چوگور کشادہ ميدان ميں بنائے گئے هيں اکثر اُن ميناروں پر کتبه يا ايسي علامتيں جنکو کوئي نهيں سمجهه سکتا يا حروف جنکو مصر کے لوگ ايسي چيزوں ميں اِستعمال کرتے تهے جنکو وہ مقدس سمجهتے تهے يا جنکو اسرار الهي سمجهکر چهپاتے تهے کهدے هوئے هيں *

سيساسترس نے شهر هاليوپولس ميں اِس قسم کے دو مينار بهت سخت پتهر کے بنائے يهه مينار سئين کي کانوں سے جو مصر کي جنوبي سرحد پر هی بناکر لائے تهے هر ايک اُنميں سے ايک سو اَسي فٹ يعني ساٹهه گز اُونچا هی اغسطس قيصر نے جب مصر کو اپني عملداري کا ايک صوبه بنا ليا تو اُن دونوں ميناروں کو جنميں سے ايک ٹوٹ گيا روم ميں اُٹهوا منگايا مگر اُسنے تيسرے مينار کے اُٹهوا منگانے پر جو بهت بهاري تها جرأت نه کي يهه تيسرا مينار راميسيس کے عهد ميں بنا تها کهتے هيں که اُسنے بيس هزار آدمي اُسکے تراشنے ميں لگائے تهے شهنشاہ قسطنطين نے اغسطس قيصر سے زيادہ جرأت کر کے روم ميں اُسکے اُٹهوا منگانے کا حکم ديا اِن چوپهل ميناروں ميں سے دو مينار اور ايک اَوْر مينار جسکي بلندي ڈيڑہ سو فٹ کي اور عرض بارہ فٹ کا هی اب بهي ديکهنے ميں آتے هيں کيس قيصر اِس پچهلے مينار کو مصر سے ايک ايسے عجب طرح کے جهاز ميں لاد کر لايا تها که بقول پلني صاحب کے ويسا جهاز کبهي ديکها نهيں گيا *

مصر کے هر صوبه ميں اِس قسم کے مينار بهت کثرت سے تهے اُنميں سے اکثر اُوپر کے مصر کي کانوں ميں سے تراشے گئے تهے وهاں اب بهي بعض بعض نيم تراشيدہ مينار پڑے هيں ليکن نهايت عجيب اور حيرت انگيز بات يهه هی که مصر کے اگلے لوگوں نے اُسي کان ميں ايک نهر کهود لينے کا فن ايجاد کيا که جب درياے نيل کو طغياني هوتي تهي تو اُسکا پاني بهکر اُس نهر ميں آجاتا تها اور وہ لوگ اُن کانوں ميں سے شهتيروں پر ستونوں اور ميناروں اور بتوں کو لاد کر نيچے کے مصر ميں بها لاتے تهے اور جو که مصر ميں هر جگهه نهريں کثرت سے تهيں اِس ليئے ايسے چند هي مقام تهے جنميں ايسے بهاري بهاري جسم جنکا بوجهه هر قسم کي کل کو توڑ پهوڑ ڈالتا آساني سے نه پهنچائے جا سکتے تهے *

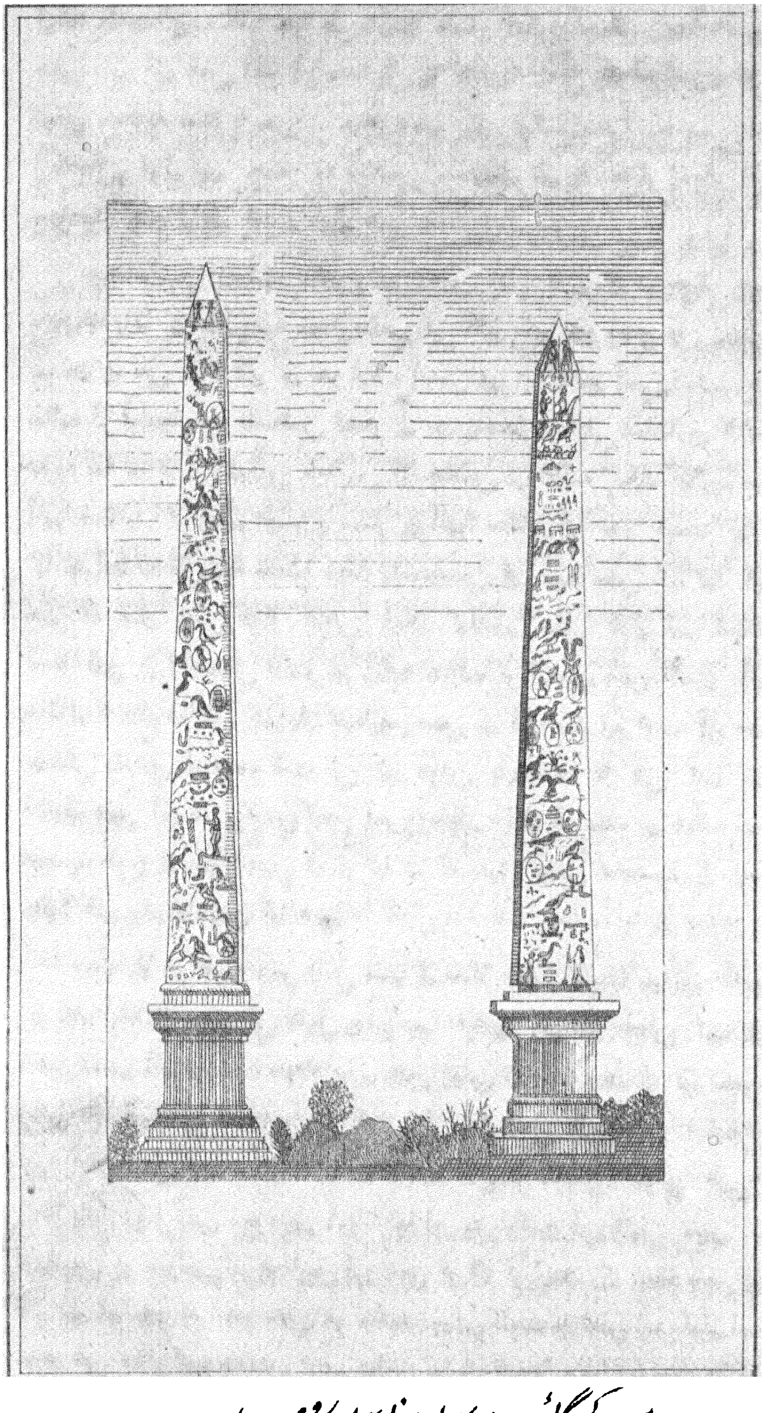

مصر کیے گاؤدم چوپہل مینار جواب روم مین ہین

این کتاب مالک فیض الدین بن صحت اگر کسی دعوا کند باطل و عاطل است

المرقوم بتاریخ ۲۱ ماه شوال المکرم سنه ۱۲۳۳ هجری

متعلق صفحہ نمبر ۹

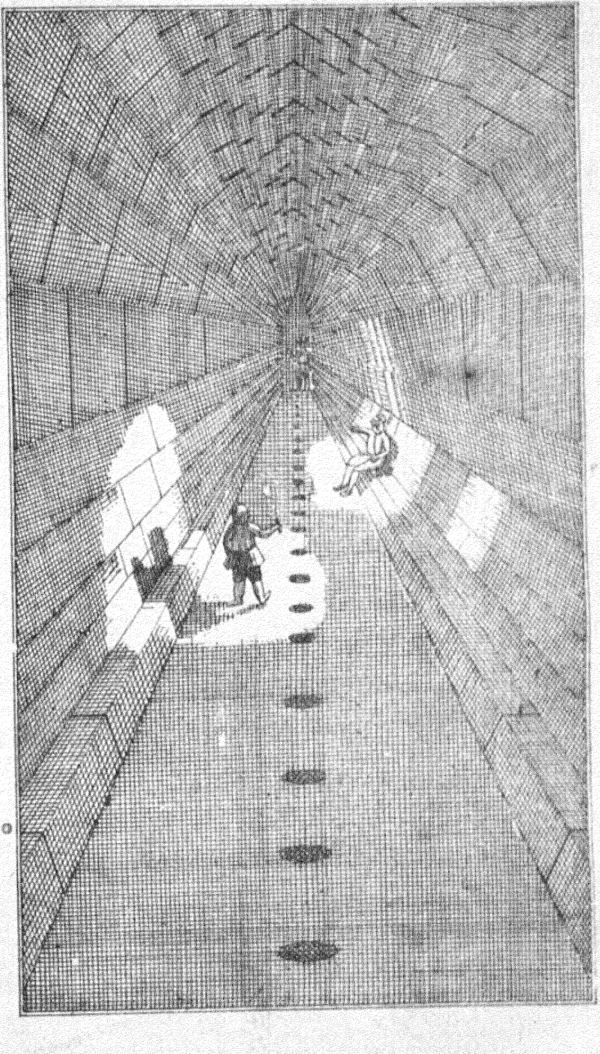

چوپہل ٹرے مینار کے اندر کا نقشہ

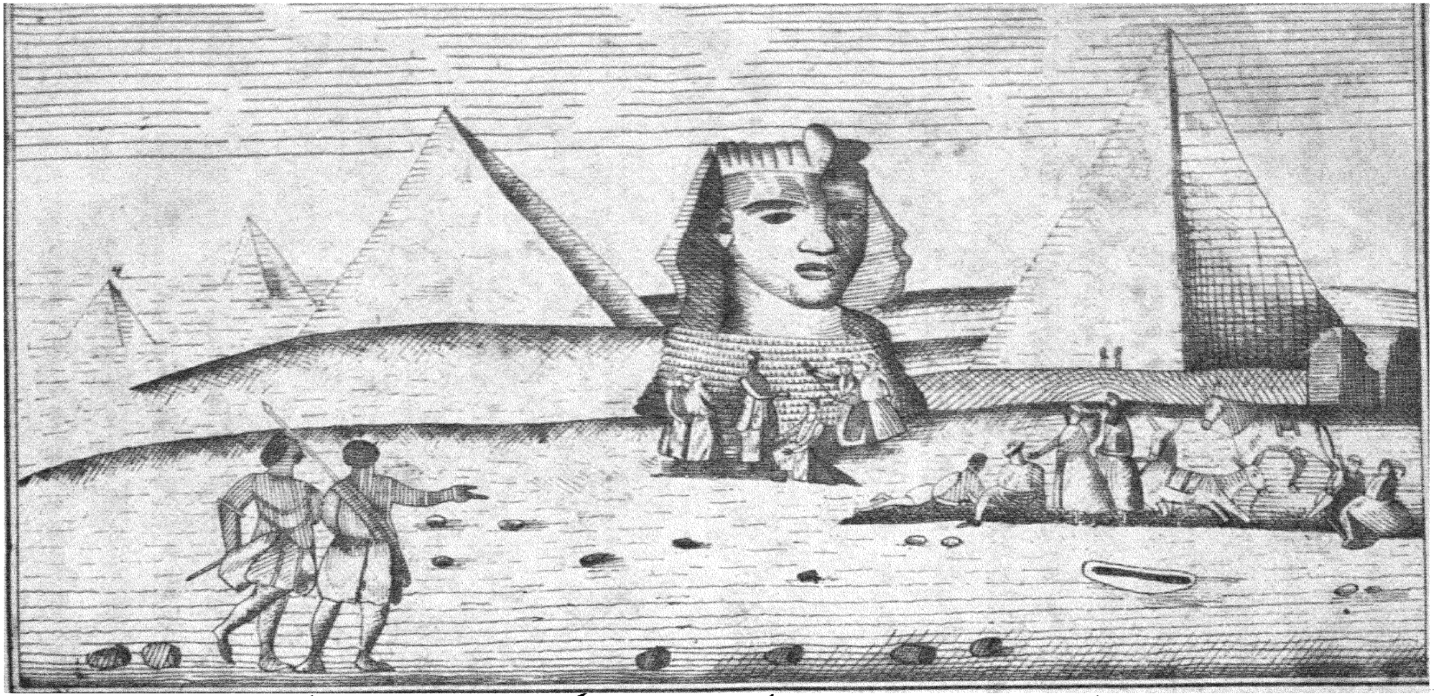

مصر کے مثلث نما جو سمل منار اور غلام گردشون مین جو کواری عورت کی صورت اور شیر کے دھڑ کی مورتین ہین اُنکی تصویر ◆

مثلث‌نما چوپهل ميناروں کا بيان

اِس قسم کے مينار ٹهوس بهي هيں اور بيچ ميں سے خالي بهي هيں مگر سب كي جڑ چوپهل هى اور اُسپر چوپهل مينار اِس طرح بنائے هيں که هر ايک پهل اُنكا مثلث كي صورت پر هى اور اُنكا سرا ايک نقطه پر ختم هوتا هى اهل عرب اِن ميناروں کو الهرمان كهتے هيں تثنيه کے صيغه سے اِس ليئے که يهه ايسي پراني بڑهيا عمارتيں هيں که اكثر آدمي نهيں جان سكتے که كب كي بني هوئي هيں *

مصر ميں اِس طرح کے نامي ميناروں ميں سے تين مينار بهت مشهور هيں اُنميں سے دو مينار بڑے هيں جو چيوپس اور كيفرينس † کے نام پر مشهور هيں چيوپس والا مينار ايسا عمده هى که دنيا كي سات عجائبات ‡ ميں شمار هوتا هى اِس قسم کے مينار شهر ممفس کے قريب درياے نيل سے پانچ ميل اور مقام جزه کے سامنے دس ميل کے فاصله پر واقع هيں اِن تينوں ميناروں ميں سے سب سے بڑے مينار کا چيوپس حال هم بيان كرتے هيں يهه مينار بهي اَور ميناروں كيطرح سخت پتهر پر بنايا گيا هى اُسكي جڑ چوپهل هى باهر كي طرف اُس ميں سيڑهياں ترشي هوئي هيں اور جوں جوں اُوپر جاتي هيں چهوٹي هوتي جاتي هيں اِسكي عمارت اِس طرح پر بنائي هى که پهلے ايک بهت بڑا چوكهونٹا چبوتره بڑے بڑے پتهروں سے بنايا هى جسكا هر ضلع سات سو تريسٹهه فٹ لنبا اور اُسكي بلندي چار فٹ آٹهه اِنچهه كي هى اُسكے اُوپر چاروں طرف كچهه كچهه گهٹاكر ايک اَور چبوتره بنايا هى اِسي طرح دوسو تين چبوترے اُوپر تلے بنے هوئے هيں سب سے اُوپر کے چبوتره کا هر ايک ضلع تيس فٹ آٹهه اِنچهه لنبا هى يهه عمارت بهت بڑے بڑے پتهروں سے بني هى جنميں سے چهوٹے سے چهوٹا تيس فٹ يعني دس گز کا لنبا هى اور عجيب هنر سے اُنكو گڑهكر بنايا هى اور اُنپر كتبے بهي كهدے هوئے هيں اُسكي اُونچائي

---

† يهه نام هيں مصر کے بادشاهوں کے اور يهه مينار اُنكے مقبرے هيں *

‡ (۱) مصر کے مينار (۲) مقبره بادشاه ماسوليس (۳) معبد ديانا (۴) ديواريں اور آويزان باغ بابل کے (۵) بت رودس (۶) بت جوپيٹر والمپيس (۷) برج سكندريه *

چوٹي تک چار سو چھپن فٹ کي هی اور بعض قديم مصنف بيان کرتے هيں که آٹهه سو فٹ کے قريب اُونچا تها جو لوگ اِس مينار کے نيچے سے اُسکي چوٹي کو ديکهتے هيں تو اُنکو اُسکي چوٹي ايک نقطه سا معلوم هوتي هی ليکن درحقيقت وه چوٹي دس گز مربع کا چبوتره هی جو بڑے بڑے پتهروں سے جوڑکر بنايا هی اِس مينار کي چوٹي پر بهت آساني سے لوگ چڑه جاتے هيں يهاں تک که فرنگستان کي عورتيں بهي سير ديکهنے کو چوٹي تک چڑه جاتي هيں اِس مينار کي جڑ از روے پيمايش کے ساڑهے سولهه بيگهه زمين ميں هی اور تمام فرنگستان ميں اِس سے اُونچي کوئي عمارت نهيں هی کزلس صاحب سنه ۱۶۹۳ ع ميں اِس مينار کے ناپنے کو يهاں آئے تهے اُنهوں نے اِس مينار کي لنباں چوڑان کا بيان اِس طرح پر کيا هی که مينار کي جڑ جو چوپهل هی هر پهل اُسکا ايک سو دس † فادم کا هی اور اُسکے اُوپر کے چاروں طرف کے پهل گويا مثلث متساوي‌الاضلاع هيں اِس ليئے مينار کے قاعده کي کل سطح باره هزار ايک سو فادم مکسر هوئي اور سيدهي بلندي اِس مينار کي کچهه زياده ستتر فادم کي هی پس تمام جسم اِس مينار کا تين لاکهه تيره هزار پانسو نوه فادم مکسر کا هوا *

هيروڈوٹس جنهوں نے مصر کي تاريخ لکهي هی سنه عيسوي سے چار سو چوراسي برس پيشتر مصر کي سير کو آئے تهے وه لکهتے هيں که اِس مينار کو سنه عيسوي سے نو سو برس پيشتر چيوپس مصر کے بادشاه نے بنوايا تها اِسکے بنانے ميں ايک لاکهه آدميوں کي هميشه مدد لگي رهتي تهي هر سه‌ماهي ميں اُنکي بدلي هوتي تهي اور اُسيقدر نئے آدمي لگا ديئے جاتے تهے اِس مينار کے ليئے عرب اور اتهيوپيا ميں پتهروں کے تراشنے اور وهاں سے مصر کو ليجانے ميں پورے دس برس لگے تهے اور بيس برس اِس وسيع عمارت کے بنانے ميں گذرے تهے جسکے اندر بےشمار کمرے اور بهت سے مکانات هيں اِس مينار پر مصري حرفوں ميں لکها هی که کاريگروں کے صرف لهسن اور پياز کي چٹني ميں اڑهائي لاکهه روپيه خرچ هوئے هيں اِسپر قياس

† فادم قديم انگريزي کا لفظ هی اور يهه ايک پيمانه کا نام هی جو چهه فٹ لنبا هوتا هی *

هوسکتا هی که اِس تمام عمارت کے بننے میں کس قدر لاگت لگي هوگي يهه مينار در اصل مصر کے بادشاهوں کے مقبرے هيں اور وهاں کے بادشاهوں کي لاشيں اِنميں رکهي هوئي هيں يهه مينار ايسے عمدہ اور عجيب هيں که بسبب اپني صورت اور اپنے قد کے زمانه کے هاتهه سے اور وحشي قوموں کے هاتهه سے بچے رهے ليکن اِنسان کيسا هي اِستحکام کرے يهه بات که وہ کيسا حقير اور کيسا ناچيز هی هميشه جانا جا سکتا هی کيونکه يهه مينار اُنهيں لوگوں کي قبريں تهيں جو ايسي تعلي اور شان و شوکت کا خيال رکهتے تهے سب سے بڑے مينار ميں اب بهي ايک خالي قبر موجود هی جو ايک پتهر ميں سے تراشي گئي هی اور تين فٹ گهري اور تين فٹ چکلي اور چهه فٹ سے کچهه زيادہ لنبي هی بس اِس تمام طمطراق اور دهوم دهام اور بےاِنتها خرچ اور هزاروں آدميوں کي محنتوں کا نتيجه صرف يهه تها که اِس چوڑي چکلي عمارت ميں ايک بادشاہ کو ايک چهوٹا سا چهه فٹ لنبا گڑها نصيب هوا بلکه جن بادشاهوں نے ايسي ايسي عالي شان عمارتوں کو بنايا تها مرنے کے بعد اُنکے اختيار ميں اِتنا بهي نه تها که اُنميں دفنائے جاتے پس اُنکو اِن قبروں کا لطف اُٹهانا بهي نصيب نه هوا اُن لوگوں نے ايسے ايسے سخت کام کرانے ميں اپني رعايا پر ايسے ايسے ظلم کيئے تهے جو سننے ميں بهي نهيں آئے اور اِس سبب سے اُنکي تمام رعايا اُنسے نفرت رکهتي تهي اِس لیئے اُنکي لاشوں کو کسي نامعلوم اور تاريک گڑهے ميں دفن کيا تاکه اُنکي لاشيں عوام‌النّاس کے غضب اور اِنتقام سے محفوظ رهيں *

يهه پچهلي بات جسپر اگلے مورخوں نے بطور عبرت کے غور کي هی همیں يهه بات سکهاتي هی که همکو اِن عمارتوں کي نسبت جنپر متقدمين ايسا کچهه فخر کرتے تهے کيا راے ديني چاهيئے مصر کے لوگ جيسا که فن عمارت ميں ذهن عالي رکهتے تهے اُسکي تعريف کرني اور اُسکي قدر کرني نهايت اِنصاف کي بات هی وہ ذهن ايسا رسا تها جسنے بهت پرانے زمانوں ميں اور ايسے وقتوں ميں که اُنکے پاس کوئي نمونه بهي نهيں تها جسکي وہ نقل کرتے تمام کاموں کو شان‌دار اور خوبصورت بنانے کي ترکيب سوجهائي اور اِس بات کي طرف رغبت دلائي که خوبصورتي ميں سادگي بهي ذرا نه جانے پاوے جسکو اصل خوبصورتي کهنا چاهيئے اور فن کا کمال بهي اِسي ميں هی ليکن همکو اُن بادشاهوں کي نسبت کيا راے ديني

جنھوں نے ھزاروں لوگوں پر ظلم کر کر اور ھزارھا روپیہ خرچ کر کر ایسي ایسي عالي شان عمارتیں صرف اپنے نام رھنے کے لیئے بنائیں اور اُنکو اپني شان اور اپنا فخر سمجھا اور جنھوں نے اپني بیفائدہ نمود کے لیئے ھزارھا اپني رعایا کے تباہ کرنے میں کچھہ بھي وسواس نه کیا اِن بادشاھوں کي طبیعتیں رومیوں کي خصلتوں سے بالکل مخالف تھیں کیونکہ رومیوں نے سب عمدہ عمدہ کاموں کے لیئے جنمیں فلاح عام بھي تھي میدان جنگ کو آراسته کرنے سے اپنے نام کو باقي رکھا اور اِن بادشاھوں نے چونے اور پتھروں میں اپني حشمت کو ضائع کرکے اپنے نام کو باقي رکھنا چاھا *

پلني صاحب نے چند لفظوں میں اِن میناروں کي نسبت تھیک تھیک راے دي ھی جھاں اُنھوں نے کھا ھی که یہہ مینار بادشاھوں کي دولت کي ایک لغو اور بیفائدہ نمود ھیں اور علاوہ اِسکے وہ یہہ بھي کھتے ھیں که اُن بادشاھوں کي یادگاري کا جاتا رھنا اُنکي تھیک سزا ھی کیونکہ مورخ اِس بات میں اِتفاق نھیں رکھتے که اِن بیفائدہ یادگاریوں کا رواج کسنے نکالا تھا ڈایوڈورس صاحب نے بھت عمدہ راے دي ھی که اِن میناروں کے بنانے والوں کي محنت جس قدر بےبھا اور قابل تعریف کے ھی اُسي قدر مصر کے بادشاھوں کا اِرادہ حقارت اور نفرت کے لایق ھی *

لیکن اِن پراني نشانیوں میں جس چیز کي ھمکو نھایت قدر کرني چاھیئے وہ یہہ ھی که یہہ مینار مصریوں کے علم ھیئت کي واقفیت اور ریاضي کے ھنر پر بھت سچے اور پرانے گواہ ھیں اور وہ علم ایک ایسا علم ھی جسکا کاملیت کے درجه پر پھنچانا بغیر ایک مدت کي مشق اور تجربه کے نھیں ھوسکتا جب که کزلس صاحب نے اِس بڑے مینار کو ناپا تو یہہ بات بھي دریافت کي که اُسکے چاروں پھل دنیا کي چاروں سمتوں کے تھیک مقابل بنائے گئے ھیں اور اِس سبب سے وھاں کا نصف النھار اُس مینار سے تھیک تھیک معلوم ھوتا ھی اِسبات پر ھر طرح سے یقین ھی که جن لوگوں نے اِن بڑے بڑے پتھروں کا انبار لگایا تھا اُنھوں نے قصداً ایسي ھي مناسبت سے اُنکو بنایا تھا اِن میناروں کو بنے ھوئے ھزار برس سے زیادہ عرصه گذرا اِس سے ثابت ھوتا ھی که آسمانوں میں یا زمین کے قطبوں اور نصف النھاروں میں کچھہ بھي تغیر نھیں ھوا اِس مینار کے اندر

بہت سے کمرے اور مکانات ہیں اسکے نیچے ایک پاني آنے کا راستہ هی
که اُس میں سے دریاے نیل کا پاني اِن عمارتوں میں آتا تھا محققین نے
اِسکي تحقیقات کي اور اِسکو سچ پایا خلیفه مامون جب سنه ۸۲۰ ع
میں مصر میں آیا تو اُسکو اِس مینار کے اندر کي عمارت دیکھنے کا بڑا شوق
هوا اُسنے فولادي ٹانکیاں بنواکر پتھر کو کھدوایا اور ایک راہ پائي جب
اُس میں گئے تو ایک چوکھونٹي باولي ملي اُسکے چاروں طرف کي
دیواروں میں کمروں کے دروازے تھے اور ایک کمرہ میں بہت سي لاشیں
کتاں میں خوشبویوں سے لپٹي هوئي جسے مومیا کہتے هیں رکھي هوئي
تھیں پھر اُسکے اُوپر ایک کمرہ ملا اُس کمرہ میں پتھر کا ایک صندوق تھا
اور اُس صندوق میں آدمي کي مورت بني هوئي رکھي تھي اور اُسکے
سینه پر سونے کا ایک سینهبند جواهر سے جڑا هوا رکھا تھا اور سونے کے
پترہ پر ایسے حرف کنده تھے جنکو کوئي نه پڑہ سکا زمانه حال میں بھي
کئي سیاح اِس عمارت کے اندر گئے اور اُس باولي میں جو اینٹ پتھر
مٹي پڑی هوئي تھي اُسکو نکالا تو معلوم هوا که وہ باولي دو سو سات فٹ
گہري هی اور اکثر لوگ گمان کرتے هیں که اب تک اِسکي تھاہ نہیں ملي
اِسي میں اُنھوں نے دو کمرے پائے اور اُنمیں سے ایک کا بادشاهي نام رکھا
اور دوسرے کا ملکاني بادشاهي کمرہ ساڑھے چونتیس فٹ لنبا اور سترہ فٹ
چوڑا اور سوا اُنیس فٹ اُونچا هی اِسکي چھت پتھر کي بڑي بڑي
پٹیوں سے جو سترہ سترہ اٹھارہ اٹھارہ فٹ کي لنبي هیں پٹي هوئي هی
اِس کمرہ کے اندر پتھر کا ایک صندوق ساڑھے سات فٹ لنبا اور سوا تین
فٹ چوڑا اور پونے چار فٹ اُونچا رکھا هوا هی اِس عمارت میں اکثر
پتھر نو فٹ لنبے اور ساڑھے چھه فٹ چوڑے اور چار فٹ سے زیادہ موٹے
لگے هوئے هیں *

دوسرا مینار جو کیفرینس والا کہلاتا هی پہلے مینار سے چھوٹا هی
اُسکے نیچے کے چبوترے کا هر ایک ضلع چھه سو چوراسي فٹ لنبا هی
اور اُسکي اُونچائي چار سو چھپن فٹ هی بلزوني صاحب اِس مینار کا
دروازہ توڑوا کر اندر گئے اور اُس میں ایک کمرہ سوا چھیالیس فٹ لنبا
اور سوا سولھه فٹ چوڑا اور ساڑھے تیس فٹ اُونچا دیکھا اُس میں بھي
پتھر کا ایک صندوق رکھا هوا تھا اور اُسکي دیوار پر عربي حرفوں میں

ايک کتبه کهدا هوا ملا جس سے ثابت هوتا هی که سلطان علي محمد نے سنه ۷۸۲ ع ميں اُسکو کهلوايا تها اِس مينار کے باهر کے رخ اِس طرح پر سيڑهياں نهيں هيں جيسي که پہلے مينار ميں هيں بلکه سيڑهيوں کي جگهه ڈهلواں پتهر تراش کر لگا ديئے هيں اور وه بنگلے کي چهت کي طرح دکهلائي ديتا هی اور وه پتهر بہت چکنے هيں که اُنپر چڑها نهيں جاسکتا *

مينار پر اگر چڑه کر ديکهيں تو تمام ملک نهايت خوبصورت دکهائي ديتا هی دکهن کي طرف درياے نيل بهتا هی اور اُس ميں کشتياں چلتي هوئي اور پاليں اُڑتي هوئي عجب تماشا دکهلاتي هيں اور کناره پر کے سبزے عجب کيفيت سے لہلهاتے معلوم هوتے هيں اُتر کي طرف پهاڑوں اور ريگستان کي بهي ايک عجب کيفيت هی پچهم کي طرف فيوں کا جنگل هی جو سوسبزے اور طرح طرح کے پهولوں سے باغ کو بهي شرماتا هی پورب کي طرف مقام جزه اور فسطاط کے برج اور القاهره کا مينار اور صلاح‌الدين کا قلعه عجب لطف سے دکهلائي ديتے هيں *

بهول بهليوں کا بيان

هيرودوتس صاحب نے اِن بهول بهليوں کو ديکها تها وه کهتے هيں که يهه بهول بهلياں مياروں سے بهي زياده عجيب اور حيرت انگيز هيں ميرس کي جهيل کے جنوب ميں اور کراکو ڈائل يعني مگرمچهوں کے شهر کے پاس جسکو آرسينون بهي کهتے هيں يهه بهول بهلياں بهي بني هوئي هيں اِن بهول بهليوں کو صرف ايک محل هي نه کهنا چاهيئے بلکه يهه ايک مجموعه باره عالي شان محلوں کا هی جو بترتيب ايک دوسرے کے پاس پاس بنے هوئے هيں اِس محل ميں پندره سو کمرے اور اُنکي هر طرف چهل‌قدمي کے ميدان باره دالانوں کے گرداگرد بنے هوئے هيں جو کوئي اُنکے ديکهنے کو اندر جاتا تها پهر باهر نکلنے کا رسته نه پاتا تها جس قدر عمارت اُوپر بني هوئي هی اُتني هي زمين کے نيچے هی يهه عمارتيں بادشاهوں کے قبرستان کے ليئے بنائي گئي هيں اور وه مگرمچهه بهي جنکو اِس زمانه کے مصر کے لوگ باوجود ايسے دانا هونے کے بطور ديوتوں کے پوجتے تهے اِسي عمارت ميں رکهے جاتے تهے مجهکو يقين هی که جو شخص يهه بات سنيگا که

مگر مچھہ بھي بطور ديوتوں کے پوجے جاتے تھے، متحير ہوکر انسان کي بيوقوفي پر افسوس کريگا *

اِس بھول بھلياں ميں کمروں اور دالانوں کي سير کے ليئے اندر جانيوالے کو يہہ بات ضرور ہی کہ پہلے يہہ بات سوچ لے کہ اُس ميں سے نکلوگا کيونکر جيسے کہ تھيسيس نے اِيري‌ايڈن کي نصيحت کے بموجب جزيرہ کريٹ † کي بھول بھلياں ميں سے نکلنے کي تدبير پہلے سے سوچ لي تھي جب کہ وہ اُسکے اندر جاکر منوتاز سے لڑا تھا ورجل شاعر نے اُس بھول بھلياں کے بيان ميں چند شعر کہے ہيں جنکا ترجمہ يہہ ہی *

غضب تھي بھول بھلياں کريٹ کي کہ نہ تھا
کوئي حساب تہوں کا وھاں نہ راھوں کا
وہ پيچدار کہ وھاں راہ بھول جاتي تھي
بتاتي تھي وہ تھکے پاؤں کو غلط رستا
وہ پہلوان جب آگے بڑھا تو رستوں کو
بہت عجيب مکانوں کو بے طرح ديکھا
ھزار پيچ کے رستے ھزار دروازے
غرض يہہ ہی کہ وہ نقشہ عجب تماشا تھا

ميرس کي جھيل کا بيان

يہہ جھيل مصر کے بادشاھوں کي تمام عمارتوں سے نہايت عمدہ اور عجيب ہی اسي ليئے ھيروڈوٹس صاحب اِس جھيل کو مصر کے ميناروں اور بھول بھليوں سے بہت عمدہ سمجھتے ہيں مصر کے ملک کي زر خيزي درياے نيل کي طغياني کے اندازہ پر ھوتي ہی اگر اُسکي طغياني اندازہ سے زيادہ ھو تو بھي مضر ہی اور اگر اندازہ سے کم ھو تو بھي نقصان ہی اِس ليئے ميرس کے بادشاھوں نے اِن دونوں خرابيوں کے دور کرنے کو اور جھاں تک کہ ھوسکتا تھا درياے نيل کي بے اِنتظاميوں کے منتظم کرنے کو

---

† ملک يونان کے جنوب ميں يہہ ايک جزيرہ ہی اور اس ميں بھي ايک عمارت بھول بھلياں کي تھي جس کي تعريف ورجل شاعر نے کي ہی *

اِس جهيل کے کهدوانے سے، ايک فن کا ايجاد کيا اِس جهيل کا محيط پانسو چاليس ميل کے قريب تها اور تين سو فت يعني سو گز کي گهري تهي اِس جهيل ميں پاني سے اُوپر اُوپر تين سو فت کے لنبی دو مينار تهے اور هر ايک پر ايک بڑا بت تخت پر بيٹها هوا بنايا تها اور يهه مينار اُسي قدر پاني کے اندر تهے اِس سے ثابت هوتا هی که اِس جهيل ميں پاني کے بهرنے سے پہلے اِن ميناروں کو بنايا تها اور اتني بڑي جهيل کو ايک بادشاه کي سلطنت ميں آدميوں نے کهودا تها ميرس کي جهيل کا يهه حال بہت سے مورخوں نے وهاں کے رهنے والوں سے تحقيق کرکر لکها هی مياکس صاحب بشپ نے اپني گفتگو ميں جو دنيا کي تاريخ پر کي هی اِس تمام حال کو سچا اور صحيح تسليم کيا هی مگر رولن صاحب اس کتاب کے مصنف کہتے هيں که مجهکو اِس بيان کے سچے هونے پر ذرا سا بهي يقين نہيں هوتا کيونکر يهه بات سچ معلوم هوسکتي هی که پانسو چاليس ميل کے محيط کي جهيل ايک بادشاه کي سلطنت ميں کهودي گئي هو کيونکر اور کس جگهه اِس قدر متي کو لے جاکر ڈالا هوگا اور کس مطلب سے مصر کے لوگوں نے اِس قدر زمين کا ضايع کر دينا منظور کيا هوگا اور کس ترکيب سے اِتني بڑي جهيل کو درياے نيل کے فضول پاني سے بهرا هوگا اِسکے سوا اَور بهي بہت سے اعتراض اِسپر هوسکتے هيں اِس ليئے پوم پونيس ميلا صاحب نے جو ايک پرانے جغرافيه دان هيں اِس جهيل کي نسبت جو راے دي هی وه راے ٹهيک معلوم هوتي هی خصوصاً اِس وجهه سے که اُنکا بيان زمانه حال کے سياحوں کے بيان سے بهي صحيح معلوم هوتا هی وه يهه کہتے هيں که اِس جهيل کا محيط اکيس يا چوبيس ميل کا هی اور ايک بڑي نہر کهود کر جو باره ميل کي لنبي اور پچاس فت کي چوڑي تهي، اِس جهيل کو اور درياے نيل کو ملا ديا تها اور جب چاهتے تهے اِس نہر کے دهانه کو بڑے بڑے تختوں سے بند کر ديتے تهے اور جب چاهتے تهے کهول ديتے تهے *

اِس دهانه کے کهولنے يا بند کرنے ميں ايک لاکهه گياره هزار دو سو پچاس روپيه خرچ هوتا تها اور بہت سا محصول مچهليوں کے شکار کا بادشاه کے خزانه ميں آتا تها مگر جس عمده کام کے ليئے يهه جهيل بنائي گئي تهي وه يهه تها که جب درياے نيل ميں بہت سي طغياني هوتي تهي

اور يهه خيال هوتا تها که اِس طغياني سے بهت سا نقصان هوگا تو اُس جهيل کے تختوں کو کهول ديتے تهے اور نهر کے راسته سے درياے نيل کا پاني جهيل ميں آجاتا تها اور کهيتوں ميں حاجت سے زيادہ پاني نه آسکتا تها اور جس سال ميں درياے نيل ميں ايسے اندازہ کي طغياني هوتي تهي جس سے قحط کا انديشه هوتا تها تو برهے بناکر اِس جهيل کا پاني تمام ملک کے کهيتوں ميں پهنچا ديتے تهے اِس حکمت سے درياے نيل کي طغياني سے اور طغياني کے نهونے سے جو نقصان هوتا تها اُسکا علاج کرليا تها سٹريبو صاحب نے لکها هی که اُنکے وقت ميں پٹرونيس کي حکومت ميں درياے نيل کو طغياني هوئي اور اٹهارہ فٹ پاني چڑہ گيا اور غله بهت افراط سے پيدا هوا مگر جس سال ميں صرف بارہ فٹ چڑها تها اور کهيتوں ميں کافي پاني نه پهنچا تها اُس سال بهي کچهه قحط نه معلوم هوا کيونکه جهيل ميں سے ناليان اور نهريں اور برهے بناکر جس قدر پاني کے پهنچنے کي کهيتوں ميں کمي رهي تهي اُس قدر پاني پهنچا ديا تها *

درياے نيل کي طغياني کا بيان

مصر ميں درياے نيل بهي ايک عجيب چيز هی اُس ملک ميں مينهه بهت هي کم برستا هی مگر اِس دريا کي طغياني سے تمام ملک سيراب هوجاتا هی اور مينهه برسنے کي کمي سے جو نقصان هوتا هی اُسکا بدلا يهه دريا دے ديتا هی کيونکه اَوْر ملکوں کي بارش کو بطور محصول کے جمع کر کر مصر ميں پهنچا ديتا هی ايک شاعر نے مصر کے کهيتوں کے حق ميں خوب کها هی *

عجيب طور کي تهيں مصر کي چراگاهيں
که عين قحط ميں بارش کي وهاں نه تهي پروا

اِس فيض رسان دريا سے زيادہ فائدہ اُٹهانے کے ليئے مصريوں نے زمينوں کے اندازہ پر اور مناسب مناسب موقعوں پر بے شمار نهريں مناسب مناسب عرض طول کي بنائي تهيں اُنکے ذريعه سے درياے نيل اپني فياض دهاروں سے هر جگهه کو زر خيز کرتا تها نهروں کي راہ سے لوگ سفر کرتے تهے اور خشکي پر چلنے اور خشکي کے سفر کي مصيبت جاتے رهنے سے گويا اِس دريا نے

شہروں کو پاس پاس کر ديا تھا اور درياے قلزم کو بحيرہ روم سے ملا ديا تھا اور اِس سبب سے ملک کي اندروني و بيروني تجارت بہت رونق پر تھي اور دشمنوں سے بھي ملک محفوظ تھا اِن سب باتوں کے سبب کہا جاتا هی کہ حقيقت ميں يہہ دريا مصر کا مربي اور اُسکا بہت بڑا محافظ هی مصر والے کھيتوں ميں دريا کے پاني کو جانے سے نہ روکتے تھے مگر شہروں ميں جو بڑي محنت سے بنے تھے اور چو طرف پاني پھر جانے سے جزيروں کي طرح دکھائي ديتے تھے پاني نہيں جا سکتا تھا وهاں کے رهنے والے اُن ميدانوں کو جو درياے نيل کے پاني سے بھر جاتے تھے اپنے مکانوں پر چڑهکر نہايت خوشي سے ديکھتے تھے *

درياے نيل کے مخرج کا بيان

متقدمين خيال کرتے تھے کہ درياے نيل کا مخرج اُن پہاڑوں ميں هی جو کوہ قمر کے نام سے مشہور هيں اور جو خط اِستوا سے دس درجہ عرض جنوبي ميں واقع هيں تقويم‌البلدان ميں بوعلي سينا کا يہہ قول لکھا هی کہ درياے نيل تمام دنيا کے درياؤں سے بڑا اور لنبا هی مگر يہہ پرانے زمانے کي بات هی يورپ کے سياحوں اور جغرافيہ دانوں نے جو نئي نئي تحقيقاتيں کيں اُنسے معلوم هوا کہ دنيا ميں بہت سے دريا درياے نيل سے بڑے اور لنبے هيں سب سے بڑا دريا دنيا ميں امريکہ کے ملک ميں اميزان هی اور درياے نيل کي لنبان سے دوگنے سے بھي زيادہ لنبا هی درياے نيل کا مخرج اگلے زمانہ ميں اچھي طرح تحقيق نہيں هوا تھا عربي جغرافيہ کي کتابوں ميں لکھا هی کہ خط اِستوا کے جنوب کي طرف بالکل ويرانہ هی اور اِس سبب سے وهاں کا حال دريافت نہيں هوسکتا اور جو کچھہ يونانيوں نے لکھا هی اُس سے زيادہ کچھہ معلوم نہيں هوا رولن صاحب لکھتے هيں کہ همارے زمانہ کے سياحوں نے يہہ تحقيق کيا هی کہ خط اِستوا سے بارہ درجہ عرض شمالي ميں اِسکا منبع هی اور اِس سبب سے متقدمين کي تحقيقات کي بہ نسبت اِس دريا کي لنبان کو قريب بارہ سو يا پندرہ سو ميل کے کم کرتے هيں اور کہتے هيں کہ درياے نيل نکلتا هی ايک بڑے پہاڑ کي جڑ ميں سے جسکا نام گويام هی

اور مملکت ابي سينيا مىں واقع هى مگر زمانه حال میں انگلستان كي شاهي جغرافيه كي سوسئيٹي نے اِس دریا کے مخرج دریافت کرنے کو بہت سي کوششیں كيں اور کپتان اِسپیک صاحب تین دفعه اِسکا مخرج دریافت کرنے کو افریقه میں گئے اخیر سفر اُنکا سنه ۱۸۵۹ ع میں تھا اُنھوں نے اپنے سفروں میں عین خط اِستوا کے نیچے ایک بہت بڑي جھیل پائي اور وکٹوریا نینزا اُسکا نام رکھا اُنکے نزدیک وهي جھیل در حقیقت دریاے نیل کا مخرج هى جنوبي سرا اِس جھیل کا قریب تیسرے درجه عرض جنوبي کے واقع هى جو گویا سرا دریاے نیل کا هى اِس حساب سے دریاے نیل چونتیس درجوں كي لنبان میں یعني دوهزار تین سو میل کے طول میں بہتا هى اِس جھیل کے جنوبي سرے سے مغرب كي طرف آؤ تو کیتنگول ایک دریا ملتا هى جو اِس جھیل میں پڑتا هى مگر کپتان اِسپیک صاحب کہتے هیں که اِس دریا سے اور دریاے نیل سے کچھه واسطه نهیں هى اور اگر جھیل کے اُسي جنوبي سرے سے مشرق كي طرف جاؤ تو وهاں کوئي بڑا دریا نهیں هى کیونکه عرب کے سیاحوں سے اُنھوں نے تحقیق کیا که کوه کلیماند جارو کے مغرب کیطرف نمک كي جھیلیں اور نمک کے میدان هیں اور پہاڑي ملک هى پاني كي بہت قلت هى کبھي کبھي کوئي چھوٹي ندي بهه آتي هى اِس جھیل کے شمالي کناره سے دریاے نیل نکلتا هى اِس جھیل کے شمال مشرق کو ایک اَور جھیل هى مگر کپتان اِسپیک صاحب کا وهاں تک جانا نهیں هوا مشهور هى که وهاں ایک آب‌ناے هى جو اِن دونوں جھیلوں کو ملا دیتي هى اِس پچھلي جھیل سے بھي ایک دریا نکلتا هى جسکا نام آسو هى اور تخمیناً سوا تین درجه عرض شمالي تک بهه کر دریاے نیل میں مل جاتا هى وکٹوریا نینزا جھیل کے شمالي کناره میں سے تین دھاریں نکلتي هیں اور تھوڑي دور بهه کر سب آپس میں مل جاتي هیں اور ایک دریا یعني دریاے نیل هوجاتا هى اُنمیں سے مشرقي دھار اِس طرح پر نکلي هى که جھیل میں سے ایک حصه پاني کا شمال كي طرف نکلا هى اِسپیک صاحب نے اُسکا نام نیپولین چینل فرانس کے بادشاه کے نام پر رکھا هى کیونکه فرانسیسي جغرافیه كي شاهي سوسئیٹي نے اِسکا حال تحقیق کرنے کے صله میں اُنکو سونے کا تمغه دیا تھا اُس چینل سے ایک بہت بڑي چادر پاني كي نهایت زور شور سے جسکا عرض چار سو پانسو فٹ تک هى گرتي هى

اور وہ بهکر دريا کي دهار بن جاتي هی کپتان اِسپيک صاحب نے اِس چادر کا نام رائپن رکها هی کيونکہ جب وہ درياے نيل کے مخرج کي تحقيقات کو روانہ هوئے تو اِنگلستان کي جغرافيہ کي شاهي سوسئيٹي کے پريسيڈنٹ رائپن صاحب تهے *

کپتان اِسپيک صاحب کے نزديک جو کچهہ ضروري امر متعلق جغرافيہ در باب تحقيق مخرج نيل کے تهے وہ پورے هو چکے مگر اکثر محققين کے نزديک ابهي اَوْر زيادہ تحقيقات کي ضرورت هی *

درياے نيل کي آبشاروں کا بيان

جن مقاموں ميں کہ درياے نيل سخت پتهروں ميں هوکر زور سے نيچے گرتا هی اُنکو آبشار کهتے هيں ملک مصر ميں آنے سے پهلے يهہ دريا اِتهيوپيا کے جنگل ميں آهستہ آهستہ بهکر آبشار کي طرح گرتا هی اور پهر وهاں سے دفعتاً نهايت تيزيْ اور زور شور سے بهتا هی اور رفتہ رفتہ تمام روکاوٹوں سے نکل کر اور چند پهاڑيوں سے گذر کر اِس قدر زور شور سے بهتا هی کہ اُسکي آواز نو ميل پر سے سنائي ديتي هی *

اِس ملک کے رهنے والے جنکو اِس دريا ميں آنے جانے کي عادت هوگئي هی اُن لوگوں کو جو يهاں سير کرنے کو آتے هيں ايک عجب تماشا دکهاتے هيں جس ميں به نسبت دل لگي کے خوف زيادہ معلوم هوتا هی ايک چهوٹي سي ڈونگي ميں دو آدمي بيٹهہ کر دريا ميں جاتے هيں اُنميں سے ايک تو ڈونگي کهيتا هی اور دوسرا ڈونگي ميں سے پاني اُليچتا جاتا هی بهت دير تک وہ ڈونگي لهروں کي تيزي سے ٹکراتي هی مگر وہ لوگ هر طرح کا صدمہ اُٹها کر اور ڈونگي کو هوشياري اور چالاکي سے اپنے قابو ميں لاکر تيز دهار پر لے جا کر بهاؤ پر چهوڑ ديتے هيں اور تير کي طرح اُس ميں سے نکل جاتے هيں خوف‌زدہ تماشا ديکهنے والے يهہ گمان کرتے هيں کہ جس بلندي سے اُن لوگوں نے اپني ڈونگي کو چهوڑا هی اُسکے نيچے جاکر وہ لوگ ڈوب گئے ليکن وہ لوگ جب اصلي دهار پر جا پڑتے هيں تو بهت دور تک بهہ جاتے هيں اور جهاں پاني دهيمہ هو جاتا هی وهاں سے نکل آتے هيں اِس عجب تماشے کا بيان سنيکا صاحب نے کيا هی اور حال کے زمانہ کے سياح بهي اِسکي تصديق کرتے هيں *

درياے نيل کي طغياني کے سببوں کا بيان

اگلے زمانہ کے لوگوں نے مثل هيروڈوٹس اور ڈايوڈورس اور سيکولس اور سنيکا صاحب کے درياے نيل کي طغياني کے باريک باريک سبب بيان کيئے هيں ليکن وہ پراني باتيں اور صرف نا تحقيق خيالات تهے حال کے زمانہ ميں کچهہ زيادہ اِلتفات کے لائق نهيں رهے اِس زمانہ ميں سب کا اِتفاق هی کہ اِتهيوپيا ميں جهاں سے يهہ دريا آتا هی نهايت کثرت سے بارش هونے کے سبب درياے نيل کو اِس قدر طغياني هوتي هی کہ اول اِتهيوپيا کو اور اُسکے بعد مصر کو غرقاب کرديتا هی اور يهي دريا اِس بارش کے سبب سمندر بن کر تمام ملک ميں پهيل جاتا هی *

سٹريبو صاحب کهتے هيں کہ متقدمين کا صرف يهہ قياس تها کہ نيل کي طغياني اِتهيوپيا ميں کثرت سے بارش هونے کے سبب سے هوتي هی ليکن اِس قياس پر وہ يهہ بات زيادہ کرتے هيں کہ بهت سے سياحوں نے اُسکو اپني آنکهہ سے ديکها هی چنانچہ ٹوليمي فليڈلفس يعني بطلميوس ثاني بادشاہ مصر نے جو علوم اور فنون کي تحقيقات ميں نهايت شوق رکهتا تها اِس امر کي تحقيقات کے ليئے نهايت قابل قابل شخصوں کو وهاں بهيجکر اِس امر کو تحقيق کيا تها *

درياے نيل کي طغياني کے موسم کا بيان

هيروڈوٹس صاحب اور اِسي طرح ڈايوڈورس سيکولس صاحب اور اَور بهت سے مصنف بيان کرتے هيں کہ درياے نيل گرمي کے موسم ميں يعني ماہ جون کے اخير ميں بڑهنا شروع هوتا هی اور ستمبر کے اخير تک روز بروز بڑهتا جاتا هی اور اکتوبر اور نوامبر ميں رفتہ رفتہ گهٹنا شروع هوتا هی يهاں تک کہ اپنے اصلي حال پر آجاتا هی اِس زمانہ کے لوگ بهي اِس بيان کي تصديق کرتے هيں اور حقيقت ميں جو اصلي سبب اِس دريا کي طغياني کا هی اُسي پر اُسکي بنياد هی اور وہ سبب وهي اِتهيوپيا کي بارش کا هی جو لوگ وهاں گئے هيں وہ بيان کرتے هيں کہ اپريل کے مهينے ميں وهاں بارش شروع هوتي هی اور پانچ مهينے تک يعني اگست کے نصف اخير يا ستمبر کے نصف اول تک برابر

بارش رهتي هی اِس ليئے مصر میں دریاے نیل کا چڑھاؤ تین هفته یا ایک مهینے بعد ابي‌سینیا میں بارش شروع هونے سے هوتا هی سیاحوں کا قول هی که دریاے نیل مئي کے مهینے سے بڑھنا شروع هوتا هی مگر اول نهایت آهسته آهسته بڑھتا هی اور اپنے کناروں سے باهر نهیں نکلتا اور جون کے ختم هونے کے قریب تک بھي اُس میں طغیاني نهیں هوتي هیروتوتس صاحب کهتے هیں که اِسکے بعد جو تین مهینے آتے هیں اُنهیں تین مهینوں میں اِس دریا میں طغیاني هوتي هی *

اگلے مصنفوں کی اصل کتابوں میں ایک اِختلاف هی جسکو میں بیان کرتاهوں هیروتوتس اور ڈایوڈورس ایک طرف هیں اور سٹریبوصاحب اور پلني صاحب اور سولینس صاحب دوسری طرف هیں یهه تینوں صاحب دریاے نیل کي طغیانی کے زمانه کو بهت کم گنتے هیں اور خیال کرتے هیں که تین مهینے یا سو دن میں کناره کے باهر کي زمینوں میں سے لوٹ جاتا هی اور زیاده تر تعجب یهه هی که پلني صاحب اپني راے کي بنیاد هیروڈوتس کي گواهي پر قائم کرتے هیں *

دریاے نیل کي طغیاني کي بلندي کا بیان

پلني صاحب بیان کرتے هیں که طغیانی کے دنوں میں دریاے نیل ٹهیک ٹهیک چوبیس فٹ اُونچا چڑه جاتا هی جب که اُسکا چڑهاؤ اٹهاره یا ساڑھے اٹهاره فٹ اُونچا آتا هی تو ملک میں قحط سالی هونے کا اندیشه هوتا هی اور جب که چوبیس فٹ اُونچا چڑهاؤ آتا هی تو غرقي کا اندیشه هوتا هی شهنشاه جولین نے ایک چٹهي موسومه ایکڈیشیئس مورخه ۲۰ ستمبر سنه ۳۶۲ ع میں دریاے نیل کی طغیاني کي بلندي بائیس فٹ لکهي هی دریاے نیل کے چڑهاؤ کي بلندي میں باهم متقدمین کے اور نیز زمانه حال کے مورخوں میں اتفاق نهیں هی مگر بهت سا تفاوت بهي اُنمیں نهیں هی اور اُسکے سبب یهه هونگے اول یهه که اگلے زمانه کے اور زمانه حال کے پیمانوں میں کچهه تفاوت هو جسکا دریافت کرنا مشکل هی دوسرے متقدمین مورخوں نے بےپروائي سے اپنے بیانوں کو لکها هو تیسرے یهه که خود نیل کي طغیاني میں تفاوت هوتا

هی کيونکہ وہ دريا جس قدر سمندر کے پاس آتا جاتا هی اُسکے چڑھاؤ کي بلندي کم هوتي جاتي هی *

جو کہ مصر کے ملک کي زر خيزي درياے نيل کي طغياني پر منحصر تهي اِس ليئے مصريوں نے اُسکے چڑهاؤ کے تمام حالات کو اور اُسکے مختلف درجوں کو بخوبي غور کيا تها اور ايک مدت تک باقاعدہ اِستدانوں سے جو بہت سے برسوں ميں هوئے تهے خود درياےنيل کےچڑهاؤ سے يهہ بات معلوم هونے لگي تهي کہ اِس سال ميں چڑهاؤ سے کيسي فصل پيدا هوگي مصر کے بادشاهوں نے شهر ممفس مبں ايک پيمانہ لگايا تها اور اُسپر درياے نيل کے چڑهاؤ کے مختلف درجے لکهے تهے اور اُن درجوں پر حساب کرکر تمام ملک مصر ميں اطلاع دي جاتي تهي کہ اب کي فصل ميں کيا نقصان آويگا يا کيا فائدہ هوويگا سترابو صاحب کهتے کہ اسي مطلب کے ليئے شهر سيئين کے قريب درياے نيل کے کنارہ پر بهي ايک کنواں بنا هوا هی آج تک يهہ رسم شهر قاهرہ ميں جاري هی کہ ايک مسجد کے صحن ميں ايک مينار هی اور اُسپر درياے کے چڑهاؤ کے درجوں کے نشان بنے هوئے هيں شهر کے هرگلي کوچہ مين هر روز منادي هوتي هی کہ درياے نيل ميں اِس قدر چڑهاؤ هوا زمين کا خراج جو بادشاہ کو ديا جاتا هی اُسکا تصفيہ نيل کے چڑهاؤ پر مقرر هی جس دن درياے نيل کا چڑهاؤ ايک معين بلندي پر پهنچ جاتا هی اُس دن بڑي خوشي هوتي هی اور عيش و عشرت کي جاتي هی اور آتش‌بازي چهوتتي هی اور آپس ميں دعوتيں هوني هبں اور جو جو باتيں هر طرح کي خوشي مبں هوتي هبں وہ سب کي جاتي هيں قديم زمانہ ميں بهي درياے نيل کي طغياني هونے سے تمام مصر ميں عام خوشي کي جاتي تهي اِس ليئے کہ اُس ملک کي خوشي اور آسودگي کي بنياد يهي دريا هی *

اگلے زمانہ ميں مصر کے لوگ جو بت‌پرست تهے دريا کي طغياني کو اپنے ديوتا سراپس کا سبب جانتے تهے اور جس مينار پر اُسکے چڑهاؤ کے درجوں کے نشان لگے هوئے هيں اُسکو اُس مندر ميں مقدس سمجهکر رکها تها شهنشاہ قسطنطين نے اِس مينار کو وهاں سے اُکهاڑکر اسکندريہ کے گرجا ميں لےجانے کا حکم ديا اِسپر مصريوں نے يهہ مشهور کيا کہ سراپس‌ديوتا کي

خفگي کے سبب درياے نيل ميں اب کبھي چڑھاؤ نہيں آنے کا ليکن دوسرے سال درياے نيل ميں معمولي قاعدہ پر چڑھاؤ آيا شہنشاہ جولين مرتد نے جو بت‌پرستي کا مربي تھا اِسْ ميقار کو اُسي مندر ميں بھجوا ديا مگر شہنشاہ تھيوڈوشيئس نے پھر اُسکو وھاں سے اُٹھوا منگايا *

نيل کي نہروں اور پاني کے کھينچنے کي کلوں کا بيان

اگرچہ خداے تعالیٰ نے مصر کے ملک کو ايسا فيضرسان دريا ديا تھا مگر اِسپر بھي يہہ نہيں چاھا کہ وھاں کے رھنےوالے سست اور کاھل ھو جائيں اور بغير محنت اور مشقت کے ايسي بڑي نعمت کا فائدہ اُٹھائيں يہہ بات از خود معلوم ھوسکتي ھی' کہ درياے نيل تمام ملک کو سيراب نہيں کرسکتا تھا اِسلیئے بہت سي محنت اور مشقت زمين کے پاني دينے ميں کي جاتي تھي اور بہت سي نہريں ھر جگہہ پاني پہنچانے کے ليئے کاٹي گئي تھيں جو ديہات درياے نيل کے کنارہ کے پاس اُونچي زمينوں پر تھے اُنميں نہريں بنائي تھيں اور مناسب وقت پر بہت سے ديہات ميں پاني پہنچانے کے ليئے کھولي جاتي تھيں جو ديہات کہ بہت دور دراز فاصلہ پر ملک کي سر حد پر تھے اُنميں بھي پاني پہنچانے کے ليئے نہريں بني ھوئي تھيں اور اِس طرح سے نہايت دور دور کے مقاموں ميں بھي نہر سے پاني پہنچتا تھا جب تک کہ درياے نيل ايک معين حد پر نہ چڑہ جاتا تھا اُس وقت تک لوگوں کو پاني لينے اور ناليان کاٹنے اور دھانوں کے کھولنے کي اجازت نہ ھوتي تھي کيونکہ اگر اُس سے پہلے پاني لينا شروع ھو جاتا تو بعض زمينوں کو بہت سا پہنچ جاتا اور بعضے کھيتوں کو کم پہنچنے کا احتمال ھوتا بموجب اُن قاعدوں کے جو ايک کتاب ميں لکھے ھوئے تھے اور جس ميں سب طرح کے اندازے مقرر تھے پہلے اُوپر کے مصر ميں اور پھر نيچے کے مصر ميں نہروں کا کھولنا شروع ھوتا تھا اِس طرح پر پاني کي ايسي احتياط سے تقسيم ھوتي تھي کہ تمام زمينوں کو بخوبي پہنچ جاتا تھا جن ضلعوں ميں کہ درياے نيل کا پاني از خود پھيلتا تھا وہ اِس قدر کثرت سے ھيں اور ايسے نيچے ھيں اور اُنميں اِسقدر نہريں بني ھوئي ھيں کہ جس قدر پاني جون اور جولائي اور اگست ميں مصر ميں پھيلتا

تها يقين هوتا هى كه أسكا دسوان حصه بهي سمندر تک نهين جاتا تها *

مگر باوجود اِس قدر نہروں کے بہت سي زمينيں ايسي بلند هيں كه نيل كي طغياني كا پاني وهاں تک نه پهنچتا تها اِس ليئے پينچدار كلوں سے اُن زمينوں ميں پاني پہنچا ديتے تھے اُن كلوں كو بيل* پهراتے تھے اور پاني نلوں ميں جاكر اُن اُونچي زمينوں ميں پهنچتا تها ڈايوڈورس صاحب كہتے هيں كه جب آركي ميڈيز صاحب بطريق سير كے مصر ميں گئے تو اُنهوں نے لوگوں كے ليئے يهه كل ايجاد كي تهي *

مصر كي زر خيزي كا بيان جو درياے نيل كے سبب سے هوتي هى

دنيا ميں كوئي ايسا ملک نهيں هى جسكي زمين مصر كي زمين سے زيادہ زرخيز هو اور وہ صرف درياے نيل كا باعث هى اور درياؤں كا يهه دستور هى كه جب آنكي رو زمين پر پهر جاتي هى تو وہ ريتہ دے جاتي هى يعني زمين كي مٹي جسكے سبب زمين نم رهتي هى بهه جاتي هى مگر برخلاف اِسكے درياے نيل جو اپني رو ميں اُوپر سے چكنوٹ مٹي بها لاتا هى وهاں چهوڑ جاتا هى اور زمينوں كو زر خيز كر ديتا هى اور اِس سبب سے اگلي فصل هونے سے زمين جس قدر كم زور هو جاتي هى پهر اُتني هي زور آور هو جاتي هى كاشتكار كو اُس ملک ميں هل چلانے اور زمين توڑنے كي حاجت نهيں پڑتي جب درياے نيل هٹ جاتا هى تو بجز اِسكے كه زمين كے اُوپر جو چكنوٹ مٹي رہ گئي هى اُسكو اُلٹ پلٹ كر نيچے كي ريتلي مٹي سے ملاكر اُسكے مزاج كو معتدل اور اُسكي قوت كو كم زور كيا جائے اَور كچهه كام كرنا نهيں پڑتا اِسكے بعد نهايت آرام سے اُسميں بيج ڈال ديا جاتا هى اور اِس سبب سے كهيتي كرنے ميں كچهه خرچ نهيں پڑتا دو مهينے ميں سب زمينيں پهول پهل كر سبز هوجاتي هيں اور كهيتياں لهلهانے لگتي هيں اور اُنميں كثرت سے اناج پيدا هوتا هى مصر والے اكثر نوامبر اور اكتوبر ميں جب كه درياے نيل كا پاني كم هونے لگتا هى كهيتي بوتے هيں اور مارچ و اپريل ميں فصل طيار هو جاتي هى

مصر کي زمينيں تہ فصلي اور چو فصلي هيں يعني ايک زمين ميں هر سال تين يا چار قسم کي مختلف چيزيں بوئي جاتي هيں پهلي دفعہ کا هو کهيرہ بوکر کاٹ ليتے هيں اُسکے بعد اناج بوتے هيں اور جب اناج کي فصل طيار هوکر کٹ ليتي هی تو مختلف قسموں کي ترکارياں جو خاص کر مصر ميں هوتي هيں بوتے هيں اور جو کہ مصر ميں آفتاب بهت تيزي سے نکلتا هی اور دهوپ کي تپش بهت هوتي هی اور مينهہ بهت کم برستے هيں اگر اُس ملک ميں نهريں اور چشمے بہ کثرت نهوتے جنسے نالياں بناکر کهيتوں اور باغوں ميں بخوبي پاني ديا جاتا هی تو قياس چاهتا هی کہ وهاں کي زمينيں جلد خشک هوجاتيں اور ايسي شدت کي گرمي سے اناج اور ترکارياں جل جاتيں *

درياے نيل سے مويشي کي پرورش ميں بهي جو مصر کي دولت کا دوسرا ذريعہ هی کچهہ کم مدد نهيں هوتي مصر والے اپني مويشي کو نوامبر کے مهينے ميں چرنے کو باهر نکال ديتے هيں اور مارچ تک چراتے هيں لفظوں ميں اِتني گنجايش نهيں هی کہ اُن چراگاهوں کي زرخيزي کا بيان اُنميں اداهوسکے مويشيوں کے ريوڑ کے ريوڑ جو بسبب معتدل اور خوش آيند هوا کے دن رات باهر رهتے هيں تهوڑي هي مدت ميں بهت تازے اور فربہ هوجاتے هيں جن دنوں ميں کہ نيل کي طغياني هوتي هی اُن دنوں ميں مويشي کو کٹي اور کهاس اور جو اور متر کهلا کر پرورش کرتے هيں *

مسٹر کارنيل لي بروئن صاحب اپني سياحي کے حال ميں لکهتے هيں کہ مصر کے ملک پر خدا کي بهت بڑي عنايت هی کہ ايک معين موسم ميں اِتهيوپيا ميں اِس قدر مينهہ برساتا هی کہ مصر کو پاني ديکر نهال کر ديتا هی جهاں بالکل بارش نهيں هوتي اور اِس اپني عنايت سے ايسي خشک اور ريتلي زمين کو دنيا کا ايک عمدہ زرخيز ملک بنا ديتا هی *

ايک اَور بات بهي نهايت عمدہ هی جسکو يهاں کے رهنے والے بيان کرتے هيں کہ جون ميں اور اُسکے اگلے چار مهينے ميں شمالي اور مشرقي هوائيں چلتي رهتي هيں تاکہ درياے نيل کا پاني رکا رهے اور جلدي

سے بہکر سمندر میں نہ چلا جاے اگلے لوگوں نے بھي اِس قدرتي حکمت کے نکتہ کو بہت غور سے خیال کیا تھا *

خدا کي قدرت کے عجیب عجیب اور طرح طرح کے ڈھنگ ھیں کہ ملک مصر کو تو اِس طرح دولت سے نہال کیا اور ملک فلسطین یعني شلم کو ایک اَوْر ھي طرح سے مالا مال کردیا اُس ملک کو نہ تو بہت سے مینھہ برسانے سے زرخیز کیا جس طرح کہ سب ملک دستور کے موافق هر سال کي برسات ھونے سے زرخیز ھوتے ھیں اور نہ کسي خاص دریا کي طغیاني سے اُسکو زر خیز کیا جس طرح کہ ملک مصر کو زر خیز کیا ھی بلکہ دومعین موسموں میں مینھہ برسانے سے بشرطیکہ وھاں کے لوگ خدا کي بندگي بجا لانے میں مصروف رھیں اُس ملک کي دولت کو بڑھاتا ھی تا کہ اُن لوگوں کو اپنے تمام کاموں میں خدا ھي پر بھروسا رکھنے کا خیال ھو † خداے تعالیٰ نے حضرت موسیٰ سے کہا کہ اِس بات کو سوچو کہ جس زمین پر تم رھنے کو جاتے ھو وہ مصر کي سي زمین نہیں ھي جہاں سے تم نکل کر آئے ھو اور جہاں تم تخم ریزي کر کر اپني محنت سے باغبانوں کي طرح پاني دیتے تھے بلکہ وہ ایسي زمین ھی جس میں پہاڑ اور جنگل ھیں اور آسمان سے بارش ھوتي ھی اور خدا نے اپنے خاص لوگوں یعني بني اِسرائیل سے یہہ بھي وعدہ کیا تھا کہ جب تک تم میري تابعداري کروگے اور میرے حکم بجا لاتے رھوگے دونوں موسموں میں بارش ھوتي رھیگي پہلي دفعہ خزاں کے موسم میں تاکہ اُس موسم کي بارش سے اناج اُگ آوے اور دوسري دفعہ بہار اور گرمي کے موسم میں تاکہ اناج بڑھے اور پک کر طیار ھو جاے *

ملک مصر میں دو مختلف طرح پر جو سیر دکھائي دیتي ھی اُسکا بیان

هر سال کے دونوں موسموں میں مصر کے ملک میں ایک عجیب طرح کي کیفیت اور سیر نظر آتي ھی کہ اُس سے عمدہ اَوْر کہیں نہیں ھی

† توریت مقدس کتاب اِستثناء باب ۱۱ آیت ۱۰ لغایت ۱۳ *

جولائي اور اگست کے مہینے میں یعني جب که دریاے نیل کو طغیاني هوتي هی اگر کوئي آدمي کسي پہاڑ پر جاے یا قاهرہ کے کسي بہت بڑے مینار پر چڑھے تو اُسکو ایک نہایت بڑا اور وسیع ایسا سمندر دکھائي دیتا هی جس میں بےشمار شہر اور دیہات آباد نظر آتے هیں اور ایک مقام سے دوسرے مقام میں جانے کو بہت سي سڑکیں بني هوئي دکھائي دیتي هیں اور اُن آبادیوں اور سڑکوں کے بیچ میں جا بجا پھل‌دار درخت اور اَوْر قسم کے درختوں کے هجوم نہایت خوبصورتي سے دکھائي دیتے هیں جنکي جڑیں اور گُدے پاني میں ڈوبے هوئے هیں اور صرف اُنکي سبز سبز کھیتیاں اُس هموار پاني کے تختہ پر نہایت خوبصورتي سے نظر آتي هیں اور ایک عجیب سیر اَوْر دکھائي دیتي هی که بہت دور کے فاصله پر جو پہاڑ اور جنگل هیں وهاں تک نگاہ پہنچکر ختم هو جاتي هی اور اِس سبب سے اُس پاني کے چاروں طرف ایک گول اُفق کا سا دائرہ بنا هوا معلو هوتا هی جو نہایت خوبصورت نظر پڑتا هی اور گویا تمام ملک ایک قدرتي کٹورے میں عجب کیفیت سے بنا هوا دکھائي دیتا هی برخلاف اِسکے جب جاڑے کا موسم آتا هی یعني جنوري اور فروري میں تمام ملک هرے هرے کھیتوں اور سرسبز گھاسوں سے سرتا سر سبز هوجاتا هی اور پھر اُس سبزي میں رنگ برنگ کے پھولوں کي مرصع‌کاري عجب هي خوبصورت اور خوش نما معلوم هوتي هی گویا سعدي نے اِسي ملک کے حق میں کہا تہا *

تو گوئي خوردہ مینا بر خاکش ریختہ و عقد ثریا برتاکش آویختہ

اور پھر اِسپر ایک اَوْر تماشا یہہ هوتا هی که هر طرف لوگوں کا تماشا دیکھتے هوئے پھرنا اور میدانوں میں مویشیوں کا چرتے پھرنا اور کاشتکاروں اور باغبانوں کا اپني کھیتي اور باغوں کا کام کرتے هوئے پھرتا دکھائي دیتا ایسا پیارا اور خوبصورت اور بہار کا معلوم هوتا هی که جسکا کچھہ بیان نہیں هوسکتا اُسي موسم میں لیمو اور ترنج اور اَوْر طرح کے پھول کثرت سے کھلتے هیں اور اُنکي خوشبوئیوں سے هوا نہایت معطر هوجاتي هی اُس موسم میں وهاں کي هوا ایسي صاف اور صحت بخش هوتي هی که دنیا میں اَوْر کسي جگہہ نہیں پائي جاتي تمام ولایتوں میں قدرتي بہار اِس موسم میں

سري هوئي هوتي هی اور صرف اِسي خوش نما ملک ميں زنده دکھائي ديتي هی *

درياے نيل کي نهر کا بيان

جس نهر سے که بحيرۂ روم اور بحر قلزم کو ملا ديا تها اُسکا بيان بهي همکو اِس مقام پر کرنا چاهيئے کيونکه جو فائدے درياے نيل سے ملک مصر کو هوتے تهے اُنميں سے يهه نهر بهي کچهه کم نه تهي سيساسترس اور بقول بعضوں کے سميتکس نے اِس نهر کے بنانے کا اول اِراده کيا اور اُسپر مدد لگائي اُسکے مرنے کے بعد جب نکيو بادشاه اُسکي جگهه تخت پر بيٹها تو اُسنے بهي اُسکے بنانے ميں بهت سا روپيه خرچ کيا اور بهت سے آدميوں کي مدد لگائي کهتے هيں که اِس بڑے کام کے بنانے ميں ايک لاکهه بيس هزار سے زياده مصريوں کي جان گئي تهي اِس بادشاه نے ايک غيبي فال سے خوف کهاکر اِس نهر کا بنانا چهوڑ ديا کيونکه اُسکو يهه بات معلوم هوئي که اِس نهر کے بننے سے وحشيوں کے ليئے مصر ميں آنے کو دروازه کهلتا هی مصر کے رهنےوالے غير قوم کے لوگوں کو اور غير ملک کے رهنےوالوں کو † وحشي کها کرتے تهے مگر ڈيريس جب بادشاه هوا جو اِس نام کا سب سے اول بادشاه تها تو اُسنے اِس کام کو دوباره جاري کيا پهر اُس سے يهه بات کهي گئي که بحر قلزم مصر کے ملک سے زياده اُونچا هی اِس ليئے اگر نهر بنائي جاويگي اور بحر قلزم ميں اُسکا دهانه توڑ ديا جائيگا تو تمام مصر کا ملک غرق هو جائيگا اِس ليئے اُس بادشاه نے بهي اِس نهر کا بنانا چهوڑ ديا آخرکار ٹولي ميز ‡ بادشاهوں کے وقت ميں مصريوں نے ايک نئي حکمت ايجاد کي تهي که وه لوگ پاني آنے کے دهانوں پر ايسي حکمت سے تختے لگاتے تهے که اُنکے کهولنے اور بند کرنے سے بحسب ضرورت اور موقع کے جتنا پاني چاهتے تهے نهر ميں آنے ديتے تهے چنانچه اُنکے زمانه ميں يهه نهر پوري بنکر طيار هوگئي *

---

† غالباً وحشي کهنے کا يهه سبب تها که اُس زمانه ميں اَور قوموں نے علم و هنر ميں ايسي ترقي نهيں کي تهي جيسي مصر والوں نے کي تهي اِس زمانه ميں فرنگستان کے لوگوں نے جيسي علم و هنر ميں ترقي کي هی ويسي کسي قوم نے نهيں کي اِس ليئے وه لوگ تمام قوموں کو وحشي يا آدها وحشي کهتے هيں *

‡ يعني وه بادشاه جنکے ٹوليمي يعني بطلميوس نام تهے *

ڈلٹا کے ضلع میں جو ببیست شہر تھا اُسکے قریب سے اِس نہر کا آغاز تھا یہہ نہر ڈیڑہ سو فٹ چوڑي تھي اور اُس میں دو کشتیاں آساني سے برابر چلي جاتي تھیں یہہ نہر ایسي گہري تہي کہ بڑے بڑے جہاز اُس میں پڑے رہتے تھے طول اُس کا ڈیڑہ سو میل کا تھا اور تجارت کے لیئے یہہ نہر نہایت مفید تھي لیکن وہ نہر اب بھر گئي ھی اور مشکل سے دریافت ھوتا ھی کہ کہاں کہاں ھوکر گئي تھي *

تیسرا باب

نیچے کے مصر کے بیان میں

اب ھم نیچے کے مصر کا بیان کرتے ھیں یہہ صوبہ قریب قریب مثلث کي صورت پر ھی اِس لیئے اُسکا نام ڈلٹا پڑگیا ھی جو یوناني حرف کا نام ھی اور جو مثلث کي صورت پر ھی نیچے کا مصر گویا ایک قسم کا جزیرہ ھی اُسکي سرحد اُس جگہہ سے شروع ھوتي ھی جس جگہہ سے دریاے نیل کي متعدد دھاریں ھوکر اور اس صوبہ میں بہکر بحیرہ روم میں جا پڑتي ھیں دریاے نیل کا دایاں دھانہ کاپلوسین اور دوسرا دھانہ کناپک کہلاتا تھا اور اُنکے یہہ نام اِس سبب سے مشہور ھو گئے تھے کہ پلوسیم اور کناپس دو شہر اُنکے قریب تھے اُنھیں شہروں کے نام سے یہہ دھانے بھي مشہور تھے اب اُن شہروں کو دمیاط اور روستا یعني رشید کہتے ھیں اِس دریا کي اِن بڑي دو شاخوں کے بیچ میں چھوتے چھوتے پانچ شہر اَور ھیں مصر کے ملک میں یہہ صوبہ نہایت عمدہ اور زر خیز اور ثمر آور ھی اگلے زمانہ میں ھلیوپولس اور ھریکلیوپولس اور ناکریتس اور سیس اور تینس اور کناپس اور پلوسیم اِس صوبہ کے بڑے بڑے شہر تھے اور پچھلے زمانہ میں سکندریہ اور نکوپولس وغیرہ اِس صوبہ کے بڑے شہروں میں تھے بني اِسرائیل جب مصر میں آئے تو تینس کے ضلع میں رہتے تھے *

شہر سیس میں دیوتا منروا کے نام کا ایک مندر تھا دیوتا منروا اور دیوتا اسس کو ایک ھي سمجھا جاتا ھی اُس مندر پر یہہ کتبہ لکھا ھوا تھا میں وہ شی ھوں جسکا وجود ھمیشہ سے تھا اور اب بھي موجود ھی

اور هميشه کو رهيگا کسي فنا هونے والي شی نے اُس پردہ کو نهين جانا جس مين مين چهپا هوا هون *

اِسي صوبه مين هليوپولس کے نام سے ايک شهر تها جسکے معني هين شهر آفتاب اور عربي جغرافيه والے اِس شهر کا نام عين الشمس لکهتے هين اِس شهر کا يهه نام اِس ليئے رکها تها که اِس مين آفتاب کے نام کا ايک مندر تها هيروڈوٹس صاحب اور اَوْر مورخون نے اِس مندر کا اور عنقا کا جو ايک جانور کهاجاتا هی اور جسکا نام سب جانتے هين ايک عجيب قصه لکها هی اور اگر سچ هوتا تو بلاشبهه بهت هي عجيب هوتا وہ لوگ کهتے هين که عنقا ايک قسم کا پرند جانور هی اور تمام دنيا مين وہ ايک هي هوتا هی عرب کے ملک مين اُسکي پيدايش هوتي هی اور پانسو يا چهه سو برس تک زندہ رهتا هی اُسکا قد عقاب کے برابر هوتا هی اُسکا سر نهايت چمکدار پرون کے تاج سے اراسته هوتا هی اُسکي گردن کے پر سنهرے هوتے هين اور تمام دهڑ ارغواني رنگ کا اور دم سفيد اور سرخ ملي هوئي اور آنکهين ستارون کي مانند چمکتي هوئي هوتي هين جب وہ بُڈها هو جاتا هی اور مرنے کا وقت نزديک آتا هی تو لکڑيون اور خوشبودار چيزون سے اپنا گهونسلا جسکو مرقد کهنا چاهيئے بناتا هی اور اُس مين گهس کر بيٹهتا هی اور مرجاتا هی اُسکي هڈيون سے اور چربي سے ايک کيڑا پيدا هوتا هی اور وہ کيڑا دوسرا عنقا بن جاتا هی اور يهه دوسرا عنقا اُس پهلے عنقا کو جس سے يهه پيدا هوا دفن کرتا هی اِسطرح پر که خوشبودار چيزين جمع کرکر انڈے کي صورت پر ايک گولي بناتا هی اِس انداز پر که اُس سے اُٹهه سکے اور خوب اندازہ کرليتا هی که اُس سے اُٹهه سکيگي پهر اُس مين چهيد کرتا هی اور پهلے عنقا کا جو کچهه بچا هوا هی اُس مين رکهکر اُسکے سوراخ کو خوشبودار چيزون سے بهت احتياط سے بند کرديتا هی پهر اِس عزيز اور عمدہ بوجهه کو اپنے کندهون پر اُٹهاکر شهر هليوپولس مين لے جاتا هی اور جهان آفتاب کي پرستش کي چيزين جلائي جاتي هين وهان لے جاکر جلا ديتا هی *

هيروڈوٹس صاحب اور ٹيسيٹس صاحب اگرچه اِس قصه کي چند باتون کو سچي نهين جانتے ليکن اِس قصه کے هونے کو صحيح تصور کرتے

هيں برخلاف اُنکے پلني صاحب اِس قصه کے شروع هي ميں صاف صاف لکهتے هيں که يهه قصه سرتاسر جهوتها هي اور حال کے زمانه کے مورخ بهي اِسي طرح اِسکو ايک جهوتها قصه کهتے هيں *

اگرچه يهه پراني کهاني علانيه جهوتهي هی ليکن سب لوگوں ميں غلطالعام کي طرح مشهور هوگئي هی چنانچه جو چيز عجيب اور ناياب هوتي هی اُسکو عنقا کها کرتے هيں مثلاً جروينل صاحب جهاں يهه لکهتے هيں که خوبصورت اور نيک عورت کا ملنا نهايت مشکل هی تو اُسکو وه عنقا کرکر تعبير کرتے هيں اور سنيکا صاحب بهي نيک آدمي کو عنقا کے نام سے کهتے هيں فارسي شاعروں نے بهي بهت طرح پر اِس جانور کے نام کو استعمال کيا هی چنانچه فيضي نے نلدمن ميں خداے تعالیٰ کي تعريف ميں يهه شعر کها هی

ای در تگ و پوے تو زآغاز عنقاے نظر بلند پرواز

اِسي طرح يهه بات بهي غلطالعام مشهور هوگئي هی که راج هنس مرنے کے وقت طرح بطرح کے سروں سے گاتا هی اور خوب چهچهاتا هی اگرچه يهه بات بهي ايک غلطالعام هی ليکن نه صرف شاعروں نے بلکه بڑے بڑے فصيحوں اور حکيموں نے بهي اِس بات کو بطور اِستعاره کے باندها هی سسرو صاحب کراسس صاحب کي اُس عمده گفتگو کو جو اُنهوں نے اُمراء کي مجلس ميں اپنے مرنے سے چند روز پهلے کي تهي راج هنس کے سريلے گانے سے تشبيهه دي هی سقراط کها کرتا تها که اچهے آدمي کو راج هنس کي تقليد کرني چاهيئے جو مخفي عقل اور روحاني عالم کي حقيقت سے يهه بات معلوم کر کر که مرنے ميں کتنا بڑا فائده هی گاتا هوا اور خوشي کرتا هوا مرتا هی يهه مختصر بيان ايک دلچسپ هی اور نوجوان طالبالعلموں کے ليئے مفيد تها اِس ليئے ميں نے اُسکا يهاں ذکر کيا اور اب ميں پهر مطلب کي طرف رجوع کرتا هوں *

شهر هليو پولس ميں يهه رسم تهي که بيل يعني ناديه کو نيوس کے نام سے ديوتا کي طرح پر پوجا کيا کرتے تهے کيمبيسس ايران کے بادشاه نے اپنے مذهبي تعصب کے غصه کو ظاهر کرکر تمام مندروں کو جلاديا اور مکانات کو توڑ ڈالا اور جو کچهه که اُس شهر ميں نهايت عمده قديم نشانياں تهيں سبکو

برباد کردیا اب بهي چند چوگوشه مینار پتهر کے هیں جو اُس کے غضب سے
بچ رهے هیں اور چند مینار روم کو بهیجے گئے هیں جو آجتک اپنی عمدگي
اور خوبي سے روم کو آرایش دے رهے هیں شهر اِسکندریه جسکو اِسکندر
اعظم نے بنایا اور اُسي کے نام سے مشهور هوا اپني شان و شوکت میں مصر
کے قدیم شهروں کا مقابله کرتا هی اور شهر قاهره سے چار منزل پر هی اگلے
زمانه میں مشرقي تجارت کا بهت بڑا دساور تها تجارت کا اسباب میورس
کے بندرگاه میں جو بحر قلزم کے مغربي کناره پر ایک شهر هی آ کر اُترا
کرتا تها اور وهاں سے اُونٹوں پر لد کر شهر تهیبیس جسکو کوفت کهتے هیں
جایا کرتا تها اور پهر کشتیوں پر لد کر دریاے نیل میں هوکر اِسکندریه
میں جاتا تها اور وهاں تمام اطراف کے سوداگر آکر جمع هوتے تهے *

یهه بات ظاهر هی که هندوستان هي کي تجارت اُن لوگوں کو جو
اِس ملک میں آ کر تجارت کرتے تهے مالا مال کرتي تهي اور هندوستان
هي اُن بڑے خزانوں کا چشمه تها جنکو حضرت سلیمان نے جمع کیا تها
اور اُنکي بدولت بیت المقدس بنایا تها حضرت داؤد علیه السلام اِدومیا کے
فتح پانے سے اِیلاتهه اور اِسیئن جیبر پر قابض هوئے اور یهه دونوں شهر بحر
احمر کے شرقي کناره پر واقع تهے حضرت سلیمان علیه السلام اِن دونوں شهروں
سے اُوفر اور تارشیش کو جهازوں پر مال بهیجتے تهے چنانچه بذریعه اُنکے
بڑے دولتمند هوگئے بعد اُسکے سریا والے اِدومیا پر قابض هوئے اور اِس تجارت
سے فئده اُٹهایا آخر کار یهه تجارت ٹائر والوں کے هاتهه آئي جو رنوکولورا
کي راه سے که وه حدود مصر و فلسطین میں هی ٹائر کو بهي مال و اسباب
لے جا کر دیار مغرب پر تقسیم کرتے تهے شاه ایران کي عنایت سے اُنکا کام
چلتا رها اور وه تجارت اُنکے قبضه میں رهي مگر جب که ٹولیمیز بادشاهوں
کا مصر پر قبضه هوا تو اُنهوں نے بحر احمر کے مغربي کناره پر بریناس اور
آڑر بندرگاه بنائے اور اِسکندریه کو اپنا بڑا دساور قرار دیا اور اِس کل تجارت
کو اپنے تصرف میں لائے اور اِسي سبب سے اِسکندریه بڑا دساور هو گیا اور
مدت تک وهاں تجارت کو روز بروز ترقي رهي آخر یهاں تک مرتبه پهنچا
که مغرب کے رهنے والے جو ایران اور هندوستان اور عرب اور افریقه کے مشرقي
کناروں پر تجارت کرتے تهے وه بحر احمر اور نیل کے دهانه پر کرنے لگے یهاں
تک که دو سو برس سے ایک نئي راه جهاز کے لے جانے کي راس گدهوپ

سے نکلي اور پورچوگل والے کچھہ عرصہ تک اِس تجارت کو انجام دیتے رهے مگر اب وہ تمام انگریزوں اور ڈنمارک والوں کے قبضہ میں آگئي اور واضح هو کہ یہہ بیان مختصر هندوستان کي تجارت کا عہد سلیمان علیہ‌السلام سے اِس زمانہ تک ڈاکٹر پریڈیوکس کي کتاب سے نقل کیا گیا *

اسکندریہ کے قریب ایک جزیرہ میں جو فروس کے نام سے مشہور تھا ایک برج بنایا گیا تھا اور اُسنے اُسي جزیرہ کے نام سے شہرت پائي تھي اور اندھیري راتوں میں اُسکي چوٹي پر اِس لیئے آگ روشن کي جاتي تھي کہ جہازوں کو جو کناروں کے پاس هوکر نکلتے تھے پاني میں چھپي هوئے ریت کے تھلوں اور پتھروں کا صدمہ نہ پہنچے اور اِس برج کے سوا اَور برج جو اِسي مطلب کے واسطے بنائے گئے تھے اِسي نام سے مشہور هوئے تھے جیسے مسینا کا برج فاروتي مسینا کے نام سے مشہور هوا تھا اور اِس برج عالي شان کو ساسٹریٹس معمار مشہور نے ٹولیمي فلیڈلفس بادشاہ کے حکم سے اٹھارہ لاکھہ روپیہ خرچ کر کے طیار کیا تھا اور واقعي یہہ هی کہ یہہ برج دنیا کي سات عجیب چیزوں میں سے ایک تھا بعضے لوگ اِس بادشاہ کي اِس لیئے تعریف کرتے هیں کہ اُسنے اُس معمار کو اِجازت دي تھي کہ وہ بجائے اُسکے نام کے اپنا نام کتبہ میں کندہ کرائے چنانچہ حسب اِجازت عمل میں آیا مضمون کتبہ یہہ تھا کہ ساسٹریٹس ندیا کے رهنیوالے ڈکسي فینس کے بیٹے نے واسطے آرام جہازوالوں کے یہہ برج بنایا اور اُنکے محافظ دیوتا کے نام پر خاص کیا بادشاهوں کو یہہ کمال شوق هوتا هی کہ همارا نام قیامت تک باقي رهے مگر اِس بادشاہ کے نزدیک یہہ بات بہت هي خفیف هوگي کہ اُسنے ایسي بڑي عمارت پر اپنے نام کے کندہ کا خیال نہ کیا *

در باب اِس برج کے هم جو کچھہ لوسین صاحب کي تاریخ میں لکھا پاتے هیں اُس سے اِس بادشاہ کا ایسا بےغور هونا نہیں پایا جاتا اور اُسکا بیان اِس جگہہ زیبا نہیں یہہ مورخ لکھتا هی کہ اُس معمار نے اپنے نام کا کندہ سنگ مرمر کي لوح پر کھدوایا اور اِس نظر سے کہ کوئي مجھے برا نہ کہے اور بادشاہ کے جي میں بھي اپني جگہہ هو اُس لوح پر چونہ کي تہہ چڑھائي اور اُسپر بادشاہ کا نام کندہ کرایا اور یہہ سمجھا کہ دس

پانچ بوس کے بعد اپنا هي نام روشن هو جاويگا چنانچه جيسا وه سمجها تها ويسا هي هوا اور بجاے حصول عزت اُسکو يهه نصيب هوا که پچهلے لوگوں پر اُسکا فريب اور کمينه‌پن ظاهر هوگيا *

اسکندريه ميں يهه روپيه کي کثرت هوئي که وه اُتها نه سکا عياشي کے وهاں بهت زور شور هوئے بلکه اُسکي يهاں تک نوبت پهنچي که باب عياشي ميں ضرب‌المثل هوگيا اِس شهر ميں باوجود کثرت دولت کے فنون اور علوم کي بهي ترقي تهي حال اُسکا اُس عجائب‌خانه سے واضح هوتا هی جهاں بڑے بڑے فاضل جمع هوتے تهے اور اُنکي پرورش سرکار سے هوتي تهي اور حقيقت اُسکي اُس مشهور کتب‌خانه سے کهلتي هی که ٹوليمي فلبڈلفس اور اُسکے جانشين بادشاهوں نے اُس ميں سات لاکهه جلديں عمده عمده جمع کي تهيں قيصر روم کي لڑائيوں ميں جو اسکندريه والوں کے ساتهه هوئيں اُس کتب‌خانه کا ايک حصه که جس ميں چار لاکهه جلديں تهيں جل کر خاکستر هو گيا *

دوسرا حصه

مصريوں کي واه و رسم کے بيان ميں

پهلے لوگ مصر کو فنون و آداب سلطنت کا ايک عمده مدرسه جهاں سے علوم کو نشو و نما اور روز بروز ترقي هو سمجهتے تهے اور حقيقت ميں بهي عمده عمده فن وهاں ايجاد هوتے تهے اور اِس ملک سے نهايت عمده عمده هنر اور عجيب عجيب فن اُن لوگوں کو جو علم و هنر ميں ترقي کرنے کي کوشش کرتے تهے حاصل هوتے تهے اور يونان کے بڑے بڑے لوگوں نے مثل هومر اور فيساغورس اور افلاطون اور وهاں کے اچهے اچهے مقننوں نے مثل لائيکرگس اور سولن کے معه اَور بهت سے ناميوں کے که جنکا بيان ضروري نهيں بنظر تکميل تحصيل علوم کے مصر کا سفر اختيار کيا اور خداے تعالی نے بهي اُسکي تعريف کي هی اِس ليئے که اُسنے حضرت موسی عليه‌السلام کي تعريف ميں يهه فرمايا که وه مصريوں کے سب طرح کے علم و هنر ميں کامل تها *

مگر ملک مصر کي رسم و رواج اور طور اطوار کا ڈھنگ بتانے کو وھاں کے بادشاھوں اور وھاں کي طرز حکومت اور وھاں کے پوجاريوں اور اُن لوگوں کے مذھب اور وھاں کي سپاہ اور لڑائي کے طريق اور علوم اور فنون اور پيشوں کا بيان کرنا کافي ھوگا *

پڑھنے والوں کو يہہ معلوم رھے کہ حالات مذکورہ سے اگر کہيں کسي نوع کا اختلاف پاويں تو سبب اُسکا يہہ ھي کہ وہ مورخوں کا اختلاف ھي يا اُن ملکوں اور قوموں کا اختلاف کہ جو ھميشہ ايک طور کے پابند نہ تھے *

پہلا باب

بادشاھوں اور اُنکي حکومت کے بيان ميں

جن لوگوں نے قواعد حکمت اور حکومت کو خوب سمجھا اُنميں سے سب سے اول مصري تھے اِس قوم نے اول ھي مرتبہ يہہ دريافت کيا کہ فنون قواعد سلطنت کا اصلي مطلب يہہ ھي کہ اپني زندگي مزے سے کٹے اور رعيت آباد رھے *

بادشاھت اُنکي موروثي تھي ڈايوڈورس صاحب کہتے ھيں کہ مصر کے بادشاہ اَوْر بادشاھوں سے مختلف طريقہ پر عمل کرتے تھے سارے بادشاہ اپني بات کے سوا کسي اَوْر کي بات نہيں مانتے مگر مصر کے بادشاہ اپني رعايا کے ساتھہ اُنسے بھي زيادہ قوانين کے پابند رھتے تھے پہلا بادشاہ پچھلے بادشاہ کو چند قانون خاص تعليم کر جاتا تھا اُن کتابوں ميں سے جنکو وہ مقدس کہتے تھے اور وہ بادشاہ بموجب اُسکے عمل درآمد کرتا تھا اِس ليئے وہ سوا اپنے بڑوں کے طريقہ کے اَوْر کوئي نيا ڈھنگ اختيار نکرتے تھے اور اُس پراني راہ کے سوا کوئي نئي راہ نہ چلتے تھے *

کسي غلام يا بيگانہ کو بادشاہ کي خدمت ميں دخل نہوتا تھا بادشاہ کي خدمت ميں رھنے کا ايک ايسا عہدہ تھا کہ سوائے اُن لوگوں کے جو قديم سے مقرر تھے اور عمدہ تعليميں پاتے تھے اَوْر کسي کو عنايت نہوتا تھا اور غرض يہہ تھي کہ جب ايسے لوگ اُسکے مصاحب ھونگے تو کوئي بري

بات اُسکے کان میں نه پڑیگي اور بجز عمدہ اور فیاض خیالات کے اَوْر کچھه اُسکے دل میں نه سمائیگا ڈایوڈورس صاحب کہتے هیں که یهه بات بہت کمیاب هی که بادشاهوں کے مصاحب تو اُنکے عیبوں کو پسند نکریں یا خود اُنکي برائیوں کے اوزار نه بنیں اور بادشاه ظالم اور بد افعال هوں *

مصر کے بادشاه خود اِس بات کي اِجازت دیتے تھے که اُنکے لیئے نه صرف خوراک اور پوشاک کي قسم اور مقدار هي مقرر کي جاوے بلکه تمام اوقات اور افعال اُنکے حسب قوانین مقررہ معین کیئے جاویں اور یهه بات تمام مصر میں بطور رسم کے جاري تهي اور اِسی سبب سے وهاں کے لوگ سب کے سب بہت سنجیدہ تھے اور اُنکي وضع سے سادگي اور کفایت شعاري پائي جاتي تهي *

صبح کے وقت جب که حواس مجتمع هوتے هیں اور دماغ صاف هوتا هی وہ خط خطوط پڑها کرتے تھے اور منشاء یهه تها که اُمور ضروریه میں اُنکے خیالات ٹهیک بیٹهیں *

جب وہ پوشاک پہنتے تھے تو اپنے عبادتخانوں میں جاتے تھے وهاں دربار هوتا تها اور قربانیگاه میں قربانیاں رکهي رهتي تهیں بڑا پوجاري اُنکا به آواز بلند پڑها کرتا تها اور وہ اُس میں شریک هوتے تھے اور وہ پوجاري اپنے دیوتوں سے بادشاه کي صحت بدن اور ترقي دولت مانگتا تها که وہ اپني رعایا پر اِنصاف اور رحم سے حکومت کرتا هی اور اپنے افعال کو قوانین سلطنت کا نمونه بناتا هی وہ پوجاري بادشاه کے اوصاف بہت بیان کرتا تها اور بیان اُسکا یهه هوتا تها که یهه بادشاه بڑا پرهیزگار دیوتوں کا ماننےوالا منهه کا سچا زبان کا پورا جهوٹهه کا دشمن نیاؤ کا پتلا جگت کا پیارا مزاج کا سیدها سادها عالي همت نیک طینت هی خطاؤں کي بہت تهوڑي سزا دیتا هی اور لائقوں کو بےحد اِنعام بخشتا هی بعد اُسکے وہ پوجاري بادشاهوں کے عیب کهولتا تها اور اُسکے ساتهه یهه بهي کہتا تها که وہ باتیں اُنسے اِتفاقیه اور نادانسته صادر هوتي هیں اور اُن وزیروں کے حق میں بددعا کرتا تها جو نیک بات کي صلاح ندیتے تھے اور حق کو چهپاتے تھے غرض که بادشاهوں کي نصیحت کے ایسے ایسے طریقے تھے اور سارا مطلب یهه تها که بادشاه نازک مزاج هوتے هیں صریح ملامت کا اُنکو تحمل نہیں هوتا

اور اِسي ليئے يہہ طريقہ سمجھانے کا مقرر کيا تھا کہ سلطنت کي ضروري باتيں ديوتوں کے روبرو قانون کے موافق گوش گذار کردي جاويں تاکہ مطلب بھي فوت نہو اور ناگوار بھي نگذرے پوجا اور قرباني کے بعد مقدس کتابوں سے عمدہ عمدہ باتيں سنائي جاتي تھيں کہ بموجب اُنکے عمل درآمد کرے اور اگلے بادشاهوں کي مانند اپني رعيت کو خوش و خورم رکھے *

هم ابھي بيان کرچکے هيں کہ کھانے پينے کي قسم اور مقدار بادشاہ کے واسطے از روے قانون مقرر هوتي تھي اِسي ليئے اُسکے دسترخوان پر غذاے عام کے سوا کچھہ اوٗر تکلف نہوتا تھا رات دن کا سادہ برتاؤ تھا مصر ميں کھانے سے کچھہ زبان کا مزا اُٹھانا مقصود نہ تھا بلکہ يہہ مطلب تھا کہ غذا جو قواے جسماني کي بقا کے لیئے ايک قدرتي چيز بنائي گئي هي وہ کام اُس سے ليا جاوے سعدي نے اِس مقام کے مناسب بہت خوب کہا هي

خوردن براے زيستن و ذکر کردن است
وين طن مبر کہ زيستن از بہر خوردن است

وهي مورخ کہتے هيں کہ اِن باتوں سے کوئي شخص يہہ نتيجہ نکاليگا کہ يہہ قاعدے کسي ايسے حکيم کامل کے مقرر کيئے هونگے جسکو صرف بادشاہ کي صحت بدني سے بحث تھي نہ يہہ کہ کسي بڑے قانون‌داں نے يہہ ڈھنگ ڈالے هوں مختصر يہہ هي کہ وهاں سارے برتاؤ سيدھے سادھے هوتے تھے پلوتارک کي تاريخ ميں لکھا هي کہ تھيبيس ميں ايک مندر تھا اُسکے مينار پر نسبت اُس بادشاہ کے لعنت ملامت لکھي تھي جسنے پہلے پہل عياشي کو مصر ميں رواج ديا تھا *

مقدم کام بادشاهوں کا يہہ هي کہ عدل و انصاف کو هاتھہ سے نديں اور مرکز اعتدال سے تجاوز نکريں شاهان مصر نے اِس کام کو وهاں تک پہونچايا کہ کوئي مرتبہ باقي نرها اور يہہ خوب جھانا بيٹھا تھا کہ رعيت کي آسايش اور آبادي انصاف پر منحصر هي اگر زيردستوں کي دستگيري نہ کي جاوے اور زبردست اپنے زور کے بھروسے اور دولت کے سہارے پر اِدھر اُدھر مارا کرے اور حاکم وقت کا اُسکو کھٹکا نہووے تو ايسي سلطنت کو سلطنت نہ کہنا چاهيئے بلکہ وہ لڑکوں کا ايک کھيل اور لٹيروں کا ايک گروہ هي *

بڑے بڑے شہروں میں سے تیس منصف کہ نہایت معقول اور متدین ہوتے تھے منتخب کیئے جاتے تھے اور ایک اُنکا افسر ہوتا تھا جسکي قدر و منزلت اور قانون داني اور حق شناسي اور نیک طینتي مسلم ہوتي تھي اور اُن منصفوں کے لیئے معقول جاگیر مقرر کي جاتي تھي تاکہ فکر معاش سے فارغ ہوکر تمام اوقات اپني ضبط قوانین اور حفظ قواعد اور تعمیل احکام میں صرف کریں چنانچہ وہ بادشاہ کي عنایت سے لوگوں کا انصاف مفت کیا کرتے تھے اور کسي کي لگي لپٹي نہ رکھتے تھے اور ایسے انصاف کے مستحق بیچارے غریب لوگ ہیں کہ امیروں کي نسبت اُنمیں ضرر اُٹھانے کي تاب و طاقت نہیں اور اپني غریبي کے سوا اَوْر کوئي سہارا نہیں رکھتے اِس لیئے قانون سے اُنکي حفاظت زیادہ ضرور ہی علاوہ اِسکے یہہ بات بہت عمدہ تھي کہ اِن منصفوں کي کچہریوں میں بذریعہ تحریر کے کاروبار ہوتا تھا تاکہ کسي طرح کي پریشاني اور ابتري نہونے پاوے اور اُن تحریروں میں اُس قسم کي تقریر اور عبارت آرائي سے پرہیز کیا جاتا تھا جو طبیعت کو جوش دلاتي ہی اور جذبات اِنساني کو بھڑکاني ہی مگر اُنمیں سچ بھي صفائي کے ساتھہ نہوتا تھا بلکہ اُسکو صرف منصفوں کي تجویز ہي میں دخل تھا کیونکہ صرف اُن منصفوں ہي کي تجویز پر دولتمند اور غریب اور زیردست اور زبردست اور عالم اور جاہل کي حق رسي موقوف تھي *

میر مجلس ایک سونے کا کنتھا مرصع کہ اُس میں ایک اندھي تصویر ہوتي تھي پہنا کرتا تھا اور مصري اُسکو سچ کي نشاني سمجھتے تھے اور جب کہ وہ اُسکو پہنتا تھا تو یہہ صاف واضح ہو جاتا تھا کہ وہ کوئي کام شروع کریگا اور جو فریق جیت جاتا تھا اُسکو وہ کنتھا چھوا دیتا تھا اور حکم دینے کا یہي طریق تھا *

مصر میں نہایت عمدہ یہہ بات تھي کہ سن شعور سے قوانین پر توجہہ ہوتي تھي اور نئي رسم کے رواج پانے کو ایک خرق عادت سمجھتے تھے تمام پراني رسمیں اور سارے اگلے طریقے جارے تھے اور چھوٹے چھوٹے معاملات میں ہمیشہ وابستہ رہنے سے بڑے بڑے معاملات کي حفاظت سمجھتے تھے مختصر یہہ ہی کہ جس قدر پراني رسومات کي وہاں پابندي رہي ایسي کہیں نہیں رہي *

مقتول آزاد هو خواه نهو مگر قاتل اُسکے بدله میں مارا جاتا تها اِس باب میں وہ رومیوں سے زیادہ منصف تهے اِس لیئے کہ یهہ لوگ غلام کي موت حیات کا اختیار اُسکے مالک کو دیتے تهے مگر رومي شهنشاہ ایڈریون نے اِس قانون کو منسوخ کیا اور کہا کہ یهہ زیادتي ترمیم هوني چاهیئے گو وہ قدیم سے برابر چلي آتي هی *

حلف دروغي میں آدمي جان سے مارا جاتا تها اِس لیئے کہ جیسے دیوتوں کي جهوتهي قسم کهانے سے اُنکا هتک هوتا هی ویسے هي اِنسانوں کي آپس میں صدق و دیانت کا رشتہ کہ وہ بہت مضبوط هی توت جاتا هی *

جو سزا کہ جهوتهے مدعي کو دي جاتي تهي وهی جهوتهے مدعاعلیه کو ملتي تهي بشرطیکه اُسپر اِلزام عائد هو جاوے جو کوئي کسي کي جان بچانے میں باوجود اِس کے کہ وہ قاتل کو دفع کرسکتا هو دیدہ و دانستہ غفلت یا انکار کرتا تها تو اُسکو قاتل کي سزا دي جاتي تهي اور اگر یهہ ثابت هو جاتا تها کہ وہ اُس کے بچانے پر قادر نہ تها تو بهي وہ بہت ڈانٹا جاتا تها اور اِس قسم کي غفلت کي بهي سزا دي جاتي تهي اور اِس طرح ایک دوسرے کا نگهبان رهتا تها اور تمام گروہ لوگوں کے بد آدمیوں کے مقابلہ کو متفق هوتے تهے *

هر شخص کے لیئے یهہ بات ضرور تهي کہ اپنے ملک کے لیئے کچهہ نہ کچهہ کام کرے سرکاري کتاب میں جو حاکم کے پاس رهتي تهي هر شخص کا نام اور مکان بود و باش اور طریقہ اوقات بسري کا لکها هوتا تها اور اِس باب خاص میں جهوتهہ لکهانے کي یهہ سزا تهي کہ فوراً قتل کیا جاتا تها

ایسیکس بادشاہ نے قرض کشي کے انسداد کے واسطے جس سے سستي اور فریب اور حیلہ حوالہ پیدا هوتا هی نهایت عمدہ قانون ایجاد کیا تها بڑي بڑي سلطنتوں کے قانون دانوں کو مثل ایتهنز اور روم کے ایک ایسا ٹهیک قانون ایجاد کرنے میں کہ جس سے قرضخواہ کا ظالم قرضہ وصول کرنے میں اور قرضدار کي عیاري اُسکے ادا سے اِنکار کرنے یا غفلت کرنے میں یکقلم موقوف هوجاوے همیشہ لاحل مشکلیں پیش آتي رهیں اور کوئي معقول صورت کسي کے خیال میں نہ آئي لیکن مصر میں ایک

طريقه معقول ايجاد هوا که بدون اِسکے که باشندوں کي آزادي کو کوئي نقصان پہنچے يا اُنکے خاندان تباه هوجاويں قرضدار کو برابر يهه خوف دامنگير رهتا تها که در صورت بدمعاملگي کے بڑے رسوائي هوگي اور وه طريقه يهه تها* که کوئي شخص کسي سے قرض نه لے جب تک که* اپنے باپ کي لاش کو قرضخواه کے پاس گروي نه رکهے جسکو هر مصري بڑي اِحتياط اور تعظيم سے خوشبوئي سے بهر کر اپنے گهر ميں رکهتا تها اور وه خشک هوکر بگڑنے نه پاتي تهي اور اِس سبب سے ايک جگهه سے دوسري جگهه به آساني لے جائي جا سکتي تهي جسکا حال تجهيز و تکفين کے باب ميں بهت مفصل لکها جاويگا اور جيسي که بدنامي لاش کے گرو کرنے ميں هوتي تهي اُس سے زياده اُسکے نه چهوڑانے ميں اُس ناخلف بيٹے کو پيش آتي تهي اور يهه کلنک کا ٹيکا عمر بهر نجاتا تها اور يهه دهبا دهوئے پر بهي برسوں تک رهتا تها اور اگر حسب اتفاق قضا و قدر فک رهن سے پيشتر آپ مرجاتا تها تو اُن تعظيمي رسومات سے جو مردوں کے وسطے وهاں مقرر تهيں محروم رهتا تها *

ڈايوڈورس صاحب يونانيوں پر اعتراض کرتے هيں که يوناني قانوں‌داں يهه اجازت تو نه ديتے تهے که قرض کے بدلے گهوڑے اور بيل اور ديگر آلات زراعت گروي رکهے جاويں اور اِس سے مطلب يهه تها که در صورت رهن هونے آلات زراعت کے پهر اُنکو قرض ادا کرنے اور کهانے کمانے کا کوئي ٹهور ٹهکانا نه رهيگا مگر اِس سوچ بچار پر قرضخواهوں کو کشتکاران مقروض کے قيد کرنے کي اجازت تهي اور اُن غريبوں کو ويسي هي تکليف پيش هوتي تهي جس سے اُنکا بچانا چاهتے تهے اور يهه نه سمجهتے تهے که آلات صناعت بدون کاريگروں کے محض بيکار هيں علاوه اِسکے سلطنت ايسے لوگوں کي خدمت گذاري سے ناکام هوجاني تهي که وه بهت ضروري هيں اور بنظر فائده سرکار محنت اُٹهاتے هيں اور کسي شخص کو اُنپر قبض و تصرف کا حق نهيں هی *

پوجاريوں کے سوا اَوْر لوگوں کو کئي نکاح کرنے کي عام اجازت تهي اور عورت لونڈي هو يا نهو اُسکي اولاد صحيح‌النسب اور آزاد سمجهي جاتي تهي يعني لونڈي غلام نه سمجهے جاتے تهے *

مصر ميں ايک ايسي رسم ناقص جاري تهي که اُسنے اُنکي تمام دانائيوں کو خاک ميں ملا رکها تها اور وه يهه تهي که بهائي بهن آپس ميں شادي کرتے تهے اور يهه کچهه صرف قانوني هي حکم نه تها بلکه اِس سبب سے که اوسرس ديوتا اور اِسس ديوي نے جنکي عرصهٔ دراز سے مصر ميں عام پرستش هوتي تهي اِسي طرح پر کيا تها ايک مذهبي بات ٹهر گئي تهي *

مصر ميں بڈهوں کي يهاں تک آؤبهگت هوتي تهي که سارے چهوٹے بڑے اُنکے ليئے سر و قد کهڑے هو جاتے تهے اور وه هر موقع پر معزز و ممتاز هوتے تهے اور سپارٹاوالوں نے جو يونان کا ايک صوبه تها بڈهوں کي تعظيم کرني مصريوں سے سيکهي تهي *

مصر والے احسان کرنے کو ايک بهت بڑي صفت اِنسان کي شمار کرتے تهے اُنکو تمام اِنسانوں ميں اِس بات کا بهت بڑا فخر ديا گيا هى که اپنے محسن کے احسان کو حد سے زياده مانتے تهے (گويا اپنے محسن کے غلام بن جاتے تهے) اور اِس بات سے پايا جاتا هى که مصري حسن معاشرت ميں سب قوموں سے زياده مهذب اور آراسته تهے آپس ميں ايک دوسرے کو فائده پهنچنا خاص و عام کے اِتفاق کا سبب هوتا هى جو شخص اپنے محسن کا احسان مانتا هى اُسکو اَوروں کے ساتهه بهي بهلائي کرنے کا خيال هوتا هى نااحسان‌مندي کو دل سے دور کرديئے سے اَوروں کے ساتهه بهلائي کرنے کي خوشي ايسي دلچسپ اور دلنشين هوتي هى که جيتے جي جي سے نهيں نکلتي مگر مصري اَوروں کے احسان سے اِتنا خوش نه هوتے تهے جتنا که اپنے بادشاهوں کے احسانوں سے خوش هوتے تهے اُنکي زندگي تک اُنکو خدا کي ظاهري نشانياں سمجهتے تهے اور اُنکے مرنے کا اِتنا سوگ کرتے تهے که گويا تمام ملک کا باپ مرگيا اور ايسي تعظيم اور ايسي محبت کا سبب يهه تها که اُن سب نے اپنے دلوں ميں يهه خوب يقين کر رکها تها که خداے تعالى نے بادشاهوں کو تخت‌نشين کر کر سب لوگوں سے ممتاز کيا هى اور خداے قادر مطلق کي وه بهت بڑي اور عمده نشانياں هيں کيونکه تمام لوگوں کو فائده پهنچانے کي قدرت اور خواهش دونوں صفتوں کو اُنکي ذات ميں جمع کيا هى *

دوسرا باب

مصر کے پوجاریوں اور مصریوں کے مذهب کے بیان میں

مصر میں پوجاریوں کي بہت بڑي عزت تھي بادشاهوں سے دوسرے درجه پر ادب و تعظیم میں گنے جاتے تھے اُنکے بہت بڑے بڑے حقوق تھے اور اُنکو بہت سي آمدنیاں تھیں اُنکي جاگیریں سرکاري خراج سے معاف تھیں اِسکا پته کتاب پیدایش میں بھي پایا جاتا هی جہاں یهه مذکور هی که حضرت یوسف علیه السلام نے مصر میں یهه قانون جاري کیا که فرعون کو اُن اراضیات کے سوا جو پوجاریوں کے تصرف میں هیں کل پیداوار کا پانچواں حصه ملنا چاهیئے *

مصر میں یهه دستور همیشه سے تها که وهاں کے بادشاه پوجاریوں کو معتمد سمجھتے تھے اور کار و بار سلطنت میں بہت سا دخل دیکر اُنکي عزت کرتے تھے کیونکه وه پوجاري تمام رعایا سے زیاده تربیت یافته اور بہت بڑے فاضل اور بادشاه کے بہت بڑے خیرخواه اور رفاه عام چاهنے والے هوتے تھے اُنمیں ایک ساتهه دونوں باتیں جمع تھیں که مذهب اور علم دونوں کے خزانے تھے اور اِس سبب سے اُنکے هموطن اور اَوْر ملکوں کے رهنے والے اُنکي بڑي تعظیم کرتے تھے اور مذهب کے بڑے مقدس اور دقیق مسئلے اُنسے پوچھتے تھے اور مختلف علوم کے نہایت دقیق دقیق مطالب اُنسے حل کرتے تھے *

مصري کہتے هیں که دیوتوں کي تعظیم کے لیئے تہواروں کا رچانا اور سواریوں کا نکالنا همارا ایجاد هی شہر بیبست میں ایک تہوار رچایا جاتا تها جہاں مصر کے اطراف و جوانب سے ستر هزار آدمي بچوں کے سوا آکر جمع هوجاتے تھے علاوه اِسکے ایک اَوْر میلا شہر سیس میں هوتا تها جسکا نام روشني کا میلا تها مصر کے رهنے والوں میں سے جو لوگ وهاں نه جاتے تھے اُنکو اپنے گھروں کے دروازوں پر روشني کرني پڑتي تھي

هر ضلع میں مختلف حیوانوں کي قربانیاں هوتي تهیں مگر یهه رسم عام تهي که قرباني کے سر پر هاتهه رکهه کر اُسپر لعنت ملامت کرتے تهے اور اپنے دیوتوں سے یهه دعائیں مانگتے تهے که مصر پر جو بلائیں آنے والي هوں وه اِس قرباني پر پڑیں *

فیساغورس حکیم نے تناسخ یعني آواگون کا مسئله مصریوں سے لیا تها مصریوں کو یهه یقین تها که مرنے کے بعد اِنسانوں کي جانیں پهر اِنساني اجسام میں اِنتقال کرتي هیں اور اگر وه اوگن یعني بدکار هوتے هیں تو وه ناپاک اور برے حیوانوں کي جون میں آجاتے هیں تاکه اپنے فعلوں کي سزا پاویں اور کئي صدیوں کے بعد اُنکو پهر آدمي کي جون میں جنم لینا نصیب هوتا هی *

پوجاریوں کے پاس وه کتابیں بطور مقدس کتابوں کے رهتي تهیں جنمیں سلطنت کے قوانین اور پوجا پاٹ کے مسائل مندرج هوتے تهے اور وه حرفوں میں نهیں لکهے جاتے تهے بلکه اُنکے واسطے علامتیں مقرر تهیں اور اِس پرده میں چهپے رهنے سے اُن مسئلوں کي زیاده قدر هوتي تهي اور لوگوں کو اُنکے دریافت کرنے کا بهت شوق هوتا تها مندروں میں جو تصویر هارپوکریٹس کي ایسي هوتي تهي که اُسکے منهه پر اُنگلي رکهي هو تو اُس سے یهه واضح هوتا تها که اُس میں ایسے راز مخفي هیں جنکو بهت کم لوگ جانتے هیں اور دروازوں پر جن تصویرات کا منهه کواري عورت کا اور باقي بدن شیر کا هوتا تها وه بهي اِسي مطلب خاص پر دلالت کرتي تهیں اور یهه بهت مشهور هی که میناروں اور ستونوں اور بتوں اور تمام یادگار چیزوں کو اِسي قسم کي علامتوں سے جو بجاے حرفوں کي تحریر کے مقرر کي گئي تهیں آراسته کرتے تهے اور یهه علامتیں یا تو ایسي نهیں جنسے عوام‌الناس ناواقف تهے یا جانوروں کي ایسي صورتیں تهیں جنسے کوئي خفیه اور تمثیلي معني نکلتے تهے مثلاً خرگوش کي تصویر سے هوشیاري اور تیز فهمي اِس لیئے مقصود تهي که اِس جانور میں قوت سامعه بهت تیز هوتي هی اور آدمي کي ایسي تصویر سے جو هاتهوں سے لنجي هو اور آنکهیں اُسکي زمین کي طرف جهکي هوئي هوں اُن لوگوں کے کام سمجهے جاتے هیں جو مقدمے فیصل کرنے کا کام کرتے هیں *

مصريوں کي رسومات مذهبي اتني تهيں که اُنکي تفصيل کے واسطے دفتر کے دفتر چاهيئيں مگر هم اُنميں سے دو چيزوں کا بياں کرينگے جو مصريوں کے مذهب کے بڑے جزو هيں ايک پرستش مختلف ديوتوں کي اور دوسري رسومات تجهيز و تکفين کي *

بيان پرستش کي اقسام کا

دين کے مقدمات ميں جس قدر مصري احمق تهے اتنا کوئي نهيں تها بتوں کي بهت کثرت تهي اور اُنکے غول اور اُنکے درجے جدا جدا تهے اُسکا بيان هم اِس ليئے نهيں کرتے که اُس سے تاريخ ايک کهاني سي معلوم هونے لگتي هی اُن بتوں ميں سے اُوسرس اور اسس که جنکو وه چاند سورج تصور کرتے تهے بهت بڑے بت تهے اِنکي پرستش عموما هوتي تهي اور اِس ميں کچهه شبهه نهيں که اِنهيں سياروں کي پرستش سے بت پرستي نے ظهور پايا *

علاوه اِن بتوں کے بيل اور کتے اور بهيڑ اور بلي اور باز اور مگر اور لگ لگ کي بهي پرستش هوتي تهي اور اِنميں سے بعض جانور ايسے تهے که خاص خاص شهروں ميں پوجے جاتے تهے اور يهه نقشه تها که ايک قوم ايک جانور کو قبله و کعبه سمجهه کر ديوتا کي طرح پوجتي تهي اور دوسري قوم اُسي کي صورت سے نفرت کرتي تهي اور اسي سبب سے اُنکے آپس ميں قتل قتال کے هنگامے گرم رهتے تهے اور اِن تمام هنگاموں کا سبب اُنکے ايک بادشاه کي تدبير مملکت ميں غلط فهمي تهي جسنے اِس خيال سے که رعايا کو بادشاه سے باغي هونے کا موقع اور قابو نرهے اُنکو مذهبي لڑائيوں ميں پهنسا رکهنے پر کوشش کي يعني اُس بادشاه نے اِتفاق رعايا کو سلطنت کي خرابي کا باعث سمجها اور آپس ميں اُنکو بهڑائے رکها اور هم اِس سمجهه کو يوں برا کهتے هيں که يهه تدبير حکومت کے اصلي منشاء کے بالکل برخلاف هی کيونکه حکومت کا منشاء يهه هی که اپنے ملک کے تمام لوگوں کو محبت کے نهايت مضبوط رشتوں سے متفق کرے اور هر هر جزو کے کامل اِتفاق ميں اپني بڑي قوت سمجهے سعدي شيرازي نے کيا خوب کها هی *

رعيت چو بيخ است سلطاں درخت
درخت ای پسر باشد از بیخ سخت

هر قوم اپنے اپنے بتوں کي خدمتگذاري اور پرستش میں نہایت سرگرم تھي سیسرو صاحب کہتے هیں که هم لوگوں یعني رومیوں میں مندروں کے اسباب کا چورانا اور بتوں کو چورا لے جانا اور اُن کي بے ادبي کرنا اکثر ظہور میں آتا هی مگر یہه کبھي نہیں سنا که کسي مصري نے مگر یا لگ لگ یا بلي کو برا بھي کہا هو یا بے ادبي سے پیش آیا هو وہ آپ سخت تکلیف اُٹھاتے هیں مگر بجرم گستاخي مجرم نہیں هوتے اِن جانوروں میں سے اگر کوئي کسي کے هاتھہ سے دانسته مارا جاتا تھا تو وہ اُسکے بدله قتل هوتا تھا اور جس سے یہه خطا بھولے چوکے هوتي تھي تو اُسکو فتویٰ کے موافق سزا دي جاتي تھي ڈایوڈورس صاحب ایک اپنا مشاهده بیان کرتے هیں که مصر میں ایک رومي کے هاتھہ سے نادانسته ایک بلي ماري گئي لوگ اُسکے گھر پر چڑہ آئے اور اُسکا کام تمام کر دیا نه بادشاہ کي حکومت کام آئي اور نه رومیوں کا دبدبه اُس بد بخت کو بچا سکا مصري اِن جانوروں کي اِس قدر تعظیم کرتے تھے که ایک سخت قحط میں وہ آپس میں ایک دوسرے کا کھانا گوارا کرتے مگر اپنے اِن خیالي دیوتوں کو هرگز هاتھہ نه لگاتے *

اِن جانوروں میں سے سانڈ ایپس جسکو یوناني ایپفس کہتے هیں نہایت مشہور اور معزز تھا اور اُسکے نام کے بڑے بڑے عالي شان مندر بنائے جاتے تھے اور بعد اُسکے مرجانے کے ایام حیات کی نسبت اُسکي زیادہ عزت اور توقیر هوتي تھي اور تمام مصر اُسکے سوگ میں ماتم کرتا تھا اور تجہیز و تکفین اُسکي اِس دهوم دهام سے هوتي تھي که اُسپر مشکل سے یقین آتا هی تولیمي لیگس کي بادشاهت میں جب وہ جانور ضعیف هوکر موا تو اُسکے ساز و سامان میں سوائے اخراجات معمولي کے ایک لاکھہ بارہ هزار پانسو روپئیے صرف هوئے اور جب اُس دیوتا کي تجہیز و تکفین کي رسومات ادا کرنے سے فراغت هوتي تھي تو اُسکي جگهه دوسرے کے مقرر کرنے کي فکر هوتي تھي اور تمام مصر اُسکي تلاش میں چھانا جاتا تھا اور بہت سي ڈھونڈھ بھال هوتي تھي اِس سانڈ میں چند علامتیں هوتي تھیں جنسے وہ اَور سانڈوں سے ممتاز هوتا تھا پیشاني پر هلال

کي شکل اور پشت پر عقاب کي صورت اور زبان پر بهنوري کا نقشه هونا ضرور تها اور جب کبهي ايسا سانڈ نصيبوں سے هاتهه آجاتا تو وه مارے خوشي کے پهولے نه سماتے اور تمام مصر ميں گهر گهر خوشي هوتي اور ماتم جاتا رهتا اور شاديوں کے جوش و خروش اور مبارکباديوں کے زور شور هوتے بعد اُسکے اُس نئے سانڈ کو پہلے سانڈ کي سي قدر و منزلت دينے کے ليئے ممفس ميں لے جاتے اور رسومات مقرره سے اُسکو سرفرازي بخشتے يهه بجاے خود واضح هوجاويگا که جب شاه کيمبسس اِتهيوپيا کي مهم سے ناکام آيا تو وه ايسے دنوں ميں مصر پر گذرا که مصري اِيپس ديوتے کي خوشيوں ميں کهيل کود رهے تهے اور شادي مرگ کي سي خوشي کر رهے تهے يهه ناکام دل سوخته اُنکو خوشياں کرتے هوئے ديکهه کر يهه سمجها که يهه لوگ ميري ناکامي پر هنستے هيں اور بےکهٹکے اُسنے پهلي هي ترنگ ميں اُس نئے سانڈ کو که اُسنے اپني خدائي کا مزا بهت کم اُٹهايا تها قتل کراديا اور تمام مصريوں کو نيل ماتم ميں ڈبو ديا *

بني اِسرائيل نے جو کوه سينا کے قريب سونے کا بچهڑا (جو گؤساله سامري کے نام سے معروف هي)کهڑا کيا اور اُسکو اپنا معبود ٹهرايا تها تو اُسکا سبب يهي تها که وه مصر ميں رهتے سهتے تهے اور ظاهر هي که جو کچهه اُنهوں نے کيا تها اِيپس ديوتا کي نقل تهي اور جس قدر بچهڑے که شاه ياربعام نے بني اِسرائيل کي مملکت کي حدوں پر کهڑے کيئے اُنکا بهي سبب يهي تها که يهه بادشاه ايک عرصه تک مصر ميں رها تها اور اُنکي خو بو اِس ميں سما گئي تهي *

مصريوں نے صرف جانوروں هي کے آگے خوشبوئي جلانے پر اِکتفا نه کيا بلکه اپنے باغوں کے نباتات کو بهي ديوتا سمجها چنانچه ايک شاعر نے اُنکي خوب هجو لکهي هي جسکا مضمون يهه هي *

کهيں جو مصر کے شهروں کا هو بيان تو يهي
سنيں که وهاں نظر آتے هيں سيکڑوں معبود
وهاں کے لوگ ديوانے بتوں کو پوجتے هيں
بايں نظر که وهي خود هيں کعبهٔ مقصود

کہیں عروج فلک پر مگرمچھوں کے کمال
کہیں کمال نمایش پہ لکلگوں کي نمود
عجیب طور سے ممنن کے بت نے گائے راگ
کہ اُن سریلي صداؤں میں سحر تھا موجود
پرانی فاحشہ کي طرح اپنے حالوں پر
کڑھے تھے تھیبس کہ ای واے بخت نامسعود
وہ دیوتا کہ وہ بندر ھی با قد موزوں
چمک کے دکھاتا ھی آتش بیدود
کہیں یہہ طور کہ صحرا کے دام دد مخدوم
کہیں یہہ طرز کہ دریا کے جانور مسجود
کوئي نہ سمجھے دیانا کو قابل تعظیم
پر اُسکے کتوں کي خاطر سدا رھیں موجود
کوئي یہہ مصر سے کہدے کہ لاکھہ سیر و پیاز
تو کھایا کر مگر اِس کھانے کا نہیں کوئي سود
یہہ ماسوا کي پرستش کي ھی سزا کہ وہ لوگ
ھـــزار درد و الم پر ســـدا رھیں مـــردود
جہاں بتوں کي نہووے کوئي شمار و قطار
تو وھاں کے لوگ نہ ھونگے مبارک و مسعود

وہ لوگ جو تمام دنیا پر فضل و ھنر میں فائق ھوویں اور وہ آپ کو بھي ایسا ھي سمجھیں ایسي حماقت میں گرفتار ھوویں اور ایسي اندھا دھوندي سے جھوٹے معبودوں کي پرستش میں پڑیں کہ تھوڑي سوجھہ بوجھہ والا بھي اُسکو پسند نہ کرے تو بہت، تعجب ھی جانوروں کا اور کیڑے مکوڑوں کا مندروں میں بچنا اور کمال احتیاط سے اُنکا پلنا اور اُنکے قاتلوں سے قصاص لینا اور بعد مرنے کے اُن جانوروں کو عطریات سے بھرنا اور بڑي دھوم دھام سے قبروں میں دفنانا اور رفتہ رفتہ پیاز و لہسن کو بھي پوجنا اور اڑے وقتوں میں اُنسے مدد مانگنا اور اُنپر بھروسا کرنا ایسي نادانی کي باتیں ھیں کہ اِس زمانہ میں بمشکل اُنپر یقین آتا ھی مگر اگلے لوگ اِن سب باتوں پر گواھي دیتے ھیں چنانچہ لوشین صاحب کہتے ھیں کہ اگر تم کسي ایسے عالي شان مندر میں جاؤ جو سونے چاندي

سے جگ‌مگا رہا ہو اور چاند سورج اُسکي تیپ تاپ کي تاب نہ لاسکیں تمکو اُس مندر کے دیوتا کے دیکھنے کا بہت شوق ہوگا اور تم نہایت حیرت میں پڑوگے اور کیا دیکھوگے کہ لگ‌لگ یا بلي یا بندر بڑي شان و شوکت اور تمام کر و فر سے وہاں جلوہ فرما ہیں اور یہي مورخ کہتا ہی کہ یہہ باتیں ٹھیک اِس بات کي نشاني ہیں کہ اُن مکانوں کے مالک اُنکي زیب و زینت کے لیئے زیبا نہیں ہیں *

مصري جو جانوروں کي پرستش کرتے تھے اُسکے کئي سبب بیان کیئے گئے ہیں ایک یہہ کہ دیوتے اِنسانوں کي سرکشي کے سبب مصر میں چلے آئے اور مختلف جانوروں کي صورتوں میں اپنے تئیں چھپایا اور اِس سبب سے اُن جانوروں کي پرستش ہونے لگي دوسرے یہہ کہ اِن جانوروں سے فائدے پہنچتے ہیں بیلوں سے کھیت کیار کا کام چلتا ہی اور بھیڑوں سے دودہ اور اُون کا فائدہ ہوتا ہی اور کتے گھر کي رکھوالي کرتے ہیں اور شکار کے بھي کام آتے ہیں اور اِسي لیئے انوبس دیوتا کا سر کتے کي شکل بنا گیا گیا اور ایبس جانور کي کہ وہ لگ لگ کے لگ بھگ ہی اِس لیئے پرستش ہوتي تھي کہ وہ اُڑنے والے سانپوں کو بھگاتا ہی اور مصر میں اِن سانپوں کي اِتني مار مار ہی کہ اگر یہہ جانور وہاں نہوتا تو مصریوں کو بہت دقت ہوتي اور مگرمچھہ اِس لیئے پوجا جاتا تھا کہ ایک بڑے قد و قامت کا جانور ہی اور بحر و بر میں اُسکي سلطنت ہی وحشي عربوں کے حملہ سے مصر کو بچاتا ہی اور اکنیومن † کو اِس لیئے پوجتے تھے کہ وہ مگرمچھوں کو زیادہ نہیں ہونے دیتا ورنہ مصر کو اُنسے بہت نقصان پہنچتا اور یہہ چھوٹا جانور دو طرح سے مصر کے کام آتا ہی ایک یہہ کہ وہ گھات میں لگا رہتا ہی جوں ہي مگرمچھہ اپني جگہہ کو چھوڑتا ہی اُسکے انڈے توڑ ڈالتا ہی پر کھاتا نہیں دوسرے یہہ کہ جب مگرمچھہ نیل کے کنارے پر اپني عادت کے موافق منہہ کھولے سوتا ہی تو یہہ جانور

---

† اکنیومن ایک جانور ہی جسکو مصر والے نمس کہتے ہیں اُسکا رنگ زرد خاکستري اور سرمئي گلدار ہوتا ہی پنجے اور منہہ سیاہ دم لنبي اور گپھےدار ہوتي ہی مصري اُسکو گھروں میں پالتے ہیں خوراک اُسکي چوہے اور اَژر چھوٹے جانور اور مگرمچھہ کے انڈے ہیں *

کيچڑ ميں سے نکل کر جہاں چھپا ہوا بيٹھا رهتا هی اُسکے منهہ ميں جهٹ پٹ گهس جاتا هی اور انتڑياں چبا کر اور پيٹ پهاڑ کر صحيح سلامت نکل آتا هی اور اپني چالاکي سے ايسے قوي دشمن پر فتح پاتا هی *

جب که مذهب عيسائي نے رواج پايا تو بت پرست حکيموں نے وجوهات مذکورہ بالا کو ايسي ايسي لغو اور بيهودہ باتوں کے جائز هونے کو جنسے اُنکے مذهب کي بےعزتي تهي نهايت ضعيف سمجهه کر مصريوں کے جانوروں کي پرستش کرنے کي ايک تيسري وجهه سوچي وہ کهنے لگے که اگرچه وہ پرستش ظاهر ميں حيوانوں کي تهي مگر باطن ميں اُن ديوتاؤں کي پرستش تهي جو اِن صورتوں ميں آکر جلوہگر هوئے تهے پلوتارک اپني کتاب ميں جهاں اِسس اور اوسرس ديوتوں کي تعظيم کي وجوهات بيان کرتا هی يهه لکهتا هی که حکما خدا کي شان کا ظهور جهاں پاتے هيں اُسکي عزت کرتے هيں گو وہ ظهور بيجان چيز هي ميں کيوں نهو اور جب وہ ظهور جان‌دار چيز ميں هوتا هی تو اُسکي تعظيم اَور بهي زيادہ کرتے هيں پس همکو اُن لوگوں کو پسند کرنا نهيں چاهيئے جو صرف اُن جانوروں کي پرستش هي ميں رهتے هيں بلکه اُنکو پسند کرنا چاهيئے جو اُنکے وسيله سے خدا تک پهنچتے هيں اِن حيوانوں کو قدرت خدا کا آئينه سمجهنا چاهيئے جنميں خداے تعالی نے اپنے تئيں عجب طرح سے دکهايا هی يا اُنکو ظهور قدرت کے آلات خيال کرنا چاهيئے که جنکے ذريعه سے اُس قادر مطلق نے اپنے کمال مطلق کو ظاهر کيا هی پس اگر آدمي بتوں کي آرايش پر تمام دنيا کا زر و جواهر بهي لگاديں تو بهي بتوں کي پرستش نه سمجهنا چاهيئے کس ليئے که خداے تعالی نه ايسے رنگوں ميں آتا هی که جو هاتهوں سے بنائے جاويں اور نه ايسی صورتوں ميں سماتا هی جو بےحس و حرکت هووين اور اُسي کتاب ميں پلوتارک يهه بهي کهتا هی که جهاں کهيں آدمي‌زاد هيں وهاں چاند سورج اور زمين اور آسمان اور سمندر بهي هيں مگر باوصف اِسکے هر ايک کو نئے نئے ناموں سے پکارتے هيں اور منشاء اُسکا قوموں اور زبانوں کا اِختلاف هی ايسا هي خداے تعالی واحد مطلق هی اور سب کا حاکم هی اور اُسکے تلے بهت سے کارگذار هيں ليکن اِنسان ايسے يکتاے بےمثل کو طرح طرح کے ناموں سے پکارتے هيں اور هر قوم اپنے اپنے ملک کي رسومات اور قواعد کے بموجب اُسکي تعظيم و تکريم بجالاتے هيں *

رولن صاحب مصنف اِس كتاب كے اِس مقام پر لكهتے هيں كه بت پرستي كي برائي چهپانے كو جو تقرير پلوتارك نے نهايت سنجيدگي سے كي اگر وه تقرير بت پرستي كي برائي مٹانے كو كافي بهي سمجهي جاوے تو بهي كوئي يهه كهه سكتا هى كه ايسے ايسے ذليل جانوروں كے پوجنے سے جيسے مگرمچهه و سانپ اور بلي هيں خداے تعالى كي صفات كمال كي جيسي وه هيں تعظيم و تكريم بجا لائي جاسكتي هى نهيں بلكه ايسي چيزوں كے پوجنے سے خداے تعالى كي عظمت وشان كو جسكي ذات پاك كو احمق سے احمق آدمي بهي بهت بڑي اور نهايت پاك سمجهتا هى عيب لگانا اور ذليل ٹهرانا هى *

باايں‌همه اِن حكيموں كے باطن كبهي ايسے درست نهوتے تهے كه محسوس چيزوں كے ذريعه سے اُنكے غير محسوس پيدا كرنے والے تك پهنچ جاويں مقدس كتابوں كے ديكهنے سے يهه صاف واضح هوتا هى كه يهه مكار حكيم اپني شيخي اور معبود حقيقي كي ناشكري كے سبب اِسي لائق تهے كه اُنكے دل خدا سے پهرے رهيں باوجود اِن باتوں كے وه اپنے تئيں نهايت دانا اور عقلمند سمجهتے تهے اوراگر سچ پوچهو تو نهايت بيوقوف تهے اِس ليئے كه اُس خداے پاك كو جسكي ذات مقدس حدوث سے مبرّا اور تغير سے منزه هى اِنسانوں اور چرندوں اور پرندوں اور كبڑے مكوڑوں كي صورتوں سے بدلتے تهے خداے تعالى نے اِس بات كے دكهانے كو كه اگر اِنسان كو اُسي كي عقل پر چهوڑا جاوے تو وه كيسا هو جاتا هى مصر كے لوگوں كو جنهوں نے ايسي داني كو جو اِنسان ميں هوني ممكن هى نهايت عالي درجه پر پهنچايا تها ايسي نفرت انگيز اور بيهوده بت پرستي ميں پهنسنے ديگر لوگوں كے ليئے تماشا گاه بنايا برخلاف اُسكے اُسنے اپنے فضل اور رحم كي شان دكهانے كو مصر كے وحشت ناك جنگلوں كو ايك وقت ميں بهشت آباد بنايا جب كه بڑے بڑے زاهدوں اور عابدوں كے گروهوں كے گروهوں كو اُن جنگلوں ميں بسايا كه جنكي رياضتوں اور سخت سخت عبادتوں سے مذهب عيسائي كو بهت بڑي رونق هوئي اِس مطلب كي تائيد كے ليئے مصنف نے ايك نظير بيان كي هى جو آگے لكهي جاتي هى *

خلوصي صاحب جو راهبوں کے صاحب خانقاه تھے گرجا کي تاريخ ميں بيان کرتے هيں که ديار مصر ميں جو اوکسي رنکس عجيب شهر مشهور ومعروف تها وهاں بهت سے عيسائي درويش † رهتے تھے اور اندر باهر اُنکي اِس قدر کثرت تهي که وهاں کے باشندوں سے بهي بهت زياده تھے اور اُنهوں نے بت خانوں اور سلطاني عمارتوں کو اپنے ليئے عبادت خانے بنا ليئے تھے اور مکانات سکني کي نسبت وه عبادت خانے کئي درجه زياده تھے اور اِن عبادت خانوں کے سوا شهر کے برجوں اور دروازوں پر بهي رهتے تھے اور علاوه خانگي گرجوں کے جو عبادت خانوں سے متعلق تھے باره گرجے بهت بڑے عالي شان لوگوں کے ليئے بنائے تھے اِس بستي ميں بيس هزار کواري عورتيں عيسائي درويشنيں اور دس هزار عيسائي درويش تھے اور اُنکي رات دن کي مناجات سے شهر کا هر گلي کوچه گونجتا تها حاکموں کے حکم سے شهر کے دروازوں پر مسافروں اور غريبوں کي خبر لينے کے ليئے پيادے متعين تھے اور جو پياده جس مسافر اور غريب کا اِستقبال کرکے شهر ميں لاتا اُسي کے ذمه تمام سامان مهمانداري کا مهيا کرنا لازم هوتا تها *

تيسرا باب

تجهيز و تکفين کے بيان ميں

اب يهاں سے رسومات تجهيز و تکفين اهل مصر کا مختصر حال بيان هوتا هي جو تعظيم اور تکريم تمام قوموں ميں اور هر ايک زمانه ميں مردوں

---

† اگلے زمانه ميں عيسائي مذهب ميں عورتيں بهي اور مرد بهي درويش هوتے تھے جنکو انگريزي ميں مانک کهتے هيں اور عربي ميں جنکو راهب اور رهبان کهتے هيں فرقه پروتسٹنٹ ميں اِس طرح کے درويش اب نهيں هوتے مگر فرقه رومن کيتهلک ميں اب بهي اِسکا رواج هي ايسي عورتيں اپني شادي نهيں کرتيں اور تمام عمر کواري رهتي هيں اور مرد بهي شادي نهيں کرتے اور تمام دنياوي کار و بار اور حظ نفساني کو چهوڑ کر جنگلوں اور پهاڑوں يا خانقاهوں ميں گوشه نشيني اختيار کرتے هيں اور خدا کي عبادت اور مذهبي کاموں کے بجا لانے ميں مصروف رهتے هيں اور جب خانقاه ميں جاکر بيٹهتے هيں تو اِس طرح پر نيت کرکے جاتے هيں جس طرح مسلمان اعتکاف کي نيت کرتے هيں اور بعضے زاهدوں کي طرح جنگلوں اور پهاڑوں ميں تنها رهتے هيں اور بعضے بطور خانه بدوشوں کے آواره پڑے پهرتے هيں *

کي لاشوں کي هوتي آئي هی اور جو مذهبي آداب اُنکو قبروں میں رکھنے میں کیئے گئے هیں اُنسے پایا جاتا هی که تمام دنیا کے لوگوں کو یهه اعتقاد هوگیا هی که مردوں کے جسم قبروں میں صرف بطور امانت کے رکھے جاتے هیں یعني ایک نه ایک دن پهر اُنکو قبروں سے اُٹهنا هی *

میناروں کے بیان میں هم گذارش کرچکے هیں که مصر میں بڑي شان و شوکت سے مقبرے بنائے جاتے تھے علاوه اِسکے که یهه عمده مقبرے نامور بادشاهوں کا آینده کو نام باقي رهنے کي نشانیاں تهے اِن سے یهه بهي اِشاره تها که اِن مکانوں میں بہت سے زمانوں تک جسموں کو رهنا هی اور باقي مکانات گویا مهمان سرائیں هیں که اُنمیں مسافروں کي طرح تهوڑي دیر ٹهرنا هی اور وه صرف زندگي بهر کا قیام هی جو اُن مکانات پر دل لگانے کو بہت تهوڑا هی *

جب کوئي شخص مر جاتا تها تو اُسکے بهائي بند اور ملنے والے روزمره پهننے کي پوشاکیں اُتار ڈالتے تهے اور ماتمي کپڑے پهن لیتے تهے اور نهانے سے اور شراب پینے سے اور لذیذ کهانوں سے پرهیز کرتے تهے اور یهه ماتم چالیس دن یا ستر دن بقدر حیثیت متوفي کے رهتا تها *

لاشوں کو تین طریقوں پر عطریات سے بهرتے تهے اُنمیں سے عمده طریقه بڑے آدمیوں کو نصیب هوتا تها اور تیره سو پچهتر روپیئے اُسپر صرف هوتے تهے اِس کام میں بہت لوگ کام آتے تهے بعض تو نتهنوں کے راسته سے بذریعه کسي اوزار کے مرده کا بهیجا نکالتے تهے اور بعضے اِتهیوپیا کے ایک قسم کے پتهر سے جو اُسترے کي مانند تیز هوتا هی پهلو میں سوراخ کرکے آنتیں باهر لاتے تهے اور کهوکلي کهوپڑي اور خالي پیٹ کو طرح طرح کے عطریات سے اور خوشبو مصالحوں سے بهرتے تهے اور جو که اِس کام کے لیئے تهوڑي سي چیر پهاڑ اور بہت سي بےرحمي اور سنگدلي درکار هی تو جو لوگ یهه کام کرتے تهے فراغت هوتے هي بهاگتے تهے اور لوگ اُنکے پیچهے پتهر لیکر دوڑتے تهے مگر جو لوگ ادویه عطریه مثل دارچیني و مرصافي وغیره کے اُس لاش میں بهرتے تهے اُنکي بہت سي تعظیم و تکریم هوتي تهي بعد اِسکے لاش پر ایک قسم کے کپڑے کي پٹیاں لیس‌دار گوند میں تر کر کر لپیٹتے تهے اور اُسپر خوشبودار مصالحوں سے تهه چڑها دیتے تهے کهتے هیں که اُن تدبیروں

سے صورت مردہ کي جوں کي توں باقي رهتي تهي اور کسي نوع کے تغير کو اُسميں دخل نهوتا تها تمام جسم کا ڈول اور چهرہ کے خط و خال پلکوں اور بهوؤں کے بال بعينه ايسے هي رهتے تهے جيسے قدرتي بنے هوئے هوتے تهے الغرض بعد طے هونے تمام مرتبوں کے وہ لاش رشتہداروں کے حوالہ کي جاتي تهي اور وہ اُسکو ايک منهہ کهلے صندوق ميں کہ اُسکے قد و قامت کے برابر هوتا تها کمال حفظ و احتياط سے رکهتے تهے اور گهروں ميں يا قبرستان ميں ديوار کے سهارے پر کهڑا کر ديتے تهے اور يهي خوشبودار لاشيں اب موميائي کهلاتي هيں جو اب بهي مصر سے آتي هيں اور شوقين لوگوں کے عجائب خانوں ميں موجود هيں حالات مذکورہ بالا سے واضح هوتا هی کہ مصري مودوں کي بهت احتياط اور کمال حفاظت کرتے تهے اور اُنکے مردوں پر اُنکا يهہ احسان هميشہ کو باقي رهتا تها چهوٹے اپنے بڑوں کي لاشيں صحيح سلامت ديکهکر اُنکي وہ بهلائياں ياد کرتے تهے کہ جنکے سبب سے سب لوگ اُنکي تعظيم کرتے تهے اور اُنکو اُن قانونوں کا شوق پيدا هوتا تها جنکو ايسے نامي آدمي اُنکي حفاظت کے ليئے چهوڑ جاتے تهے دريافت هوتا هی کہ منجملہ رسومات مقررہ کے کچهہ تهوڑي سي رسميں حضرت يوسف عليہ السلام کي تجهيز و تکفين کے وقت بهي مصر ميں کي گئي تهيں *

جو شخص مرتا تها اُسکي تجهيز و تکفين اور قبر ميں رکهنے سے پہلے اُسکے نيک رويہ اور اچهے چلن کي ايک سنجيدہ طور پر لوگوں سے تحقيقات هوتي تهي اور مصريوں کي تجهيز و تکفين کي يهہ پراني رسم ايک بهت عمدہ شمار هوتي هی *

بت پرست لوگ مرنے والے کے حق ميں اِسکو بڑي بات سمجهتے تهے کہ دنيا ميں اُسکے بعد اُسکا اچها نام باقي رها اور يهہ جانتے تهے کہ انسان کے ليئے يهي ايک نعمت هی جسکا زوال موت سے بهي نهيں هو سکتا ليکن مصريوں نے هر مونے والے کي تعريف هونے کو بدون امتياز کے گوارا نهيں کيا بلکہ جسپر اتفاق عام هو جاتا تها اُسکو وہ عزت دي جاتي تهي جو لوگ اِس امر کا تصفيہ کرتے تهے ايک جهيل کے اُس پار کشتيوں پر بيٹهہ کر جاتے تهے اور جهيل کے کنارہ پر جمع هوتے تهے اور جو آدمي کشتي کے پتوار کے پاس بيٹهتا تها وہ مصري زبان ميں قارون کهلاتا تها اور اِسي

بات سے آرفیس صاحب کو جو مصر میں رهے تهے اور اُنکے بعد اَوْر یونانیوں کو قارون کي کشتي کے افسانه بنانے کا مضمون هاتهه لگا جس وقت آدمي کا دم نکلتا تها اُسي وقت اُسکي تحقیقات شروع هوتي تهي اور جو شخص اُسکي برائیاں ثابت کرنے کا مدعي هوتا تها اُسکي سنوائي هوتي تهي اور اگر یهه بات ثابت هوتي تهي که اِس متوفی کے چال چلن اچهے نه تهے تو اُسکي اچهي یادگاري نرهنے کا فتوی دیا جاتا تها اور اُسکي اتني بےعزتي هوتي تهي که دفن سے بهي محروم رهتا تها اُن قوانین کا جنکے احکام مُردے کو قبر تک بهي نه چهوڑتے تهے لوگوں کے دلوں پر بهت بڑا اثر تها اور هر شخص اُس بے عزتي کے ڈر سے که مبادا اُس کي لاش کي هو اپنے کو اور اپنے کنبے کو اُس بدنامي کے دهبه سے بچانے کا بهت بڑا خیال رکهتا تها اور جب متوفی کي نسبت کوئي جرم ثابت نهوتا تها تو بعزت تمام دفن کیا جاتا تها مُردے کے چال چلن کي تحقیقات کے عام قانون میں زیاده حیرت انگیز بات یهه تهي که بادشاه بهي اِس تحقیقات سے نه بچتا تها بادشاه جب تک بقید حیات رهتے تهے تو بنظر بقاے امن و امان کے اُنکي حرکتوں کي برداشت کي جاتي تهي مگر مرنے کے بعد باوجود اپنے مرتبه کے اُس فتویٰ سے جو مردوں پر دیا جاتا تها محفوظ نرهتے تهے یهاں تک که بعضے بادشاه دفن سے بهي محروم رهتے تهے کبهي کبهي بني اِسرائیل نے بهي اِس رسم کي پیروي کي تهي اِس لیئے که کتاب مقدس سے دریافت هوتا هی که بني اِسرائیل کے خراب بادشاه اپنے بزرگوں کے مقبروں میں دفن نه کیئے جاتے تهے اِس رسم سے بادشاهوں کو یهه بات سمجهاني مقصود تهي که اگرچه اپنے عالي مرتبه کے سبب اپنے جیتے جي لوگوں کے فتووں سے بچے رهیں مگر بعد مرنے کے جب اُنکو بهي موت رعایا کے برابر کردیگي تو آخر کار اُنکو بهي اُنهیں رعایا کے فتووں کے تابع هونا پڑیگا *

جب کسي مردے کے حق میں بهلائي کا فتویٰ دیا جاتا تها تو بعد اُسکے دفن کي رسمیں عمل میں آتي تهیں اور اُسکے وفات‌نامه میں اُسکے خاندان کا کچهه ذکر نهیں لکها جاتا تها کیونکه هرایک مصري شرافت اور خاندان میں عمده سمجها جاتا تها بلکه اُس کے جوهر ذاتي اور وه کمالات لکهے جاتے تهے که جنکو خود اُسنے اپني محنت اور اپني کوشش سے خود اپنے میں پیدا کیا تها اُسکي اِس طرح پر تعریف کي جاتي تهي که

اُسنے جواني ميں عمدہ تعليم پائي اور بوڑھاپے ميں ديوتوں کي بہت پوجا کي اور لوگوں کے ساتھہ ديانتداري سے بسر کي مزاج کا حليم اور باحيا اور معتدل طبيعت تھا اور اِسي طرح اَوْر سب خوبياں بيان کي جاتي تھيں جنسے اِنسان نہايت عمدہ اور مہذب ہوتا ہی پھر سب خوشي کرتے تھے اور تحسين و آفرين کا غلغلہ بلند ہوتا تھا اور متوفی کے مناقب بيان ہوتے تھے اور کہتے تھے کہ يہہ ايسا اچھا آدمي ہی کہ پلوٹو † کي بادشاہت ميں اچھے لوگوں کے جلسہ ميں داخل رہيگا *

اِس مقام پر جو تجہيز و تکفين کا ذکر آگيا ہی تو اِسکے ختم کرنے پر اِس بات کا لکھنا کہ اگلے لوگ مردوں کو کس کس طرح پر دفن کرتے تھے نامناسب نہيں ہی اِس لیئے اِسکا حال لکھا جاتا ہی ہمنے ابھي بيان کياہی کہ مصريوں ميں سے بعضے لوگ لاشوں کو عطريات سے بھر کے يادگاري کے واسطے جوں کي توں اُٹھا رکھتے تھے اور اُنکو کھلي ہوئي رکھتے تھے اور ديکھنے والے اُنکو ديکھتے تھے اور بعضوں کا اور خصوص روميوں کا دستور يہہ تھا کہ لاشوں کو مرگھٹ ميں ايک اُونچے چبوترہ پر پھونک ديتے تھے اور بعضي قوموں کا يہہ دستور تھا کہ مردے کي لاشوں کو زمين ميں دفن کرديتے تھے *

مردوں کو قبروں ميں دفن کرنے سے بہتر کوئي صورت نہيں ہی کيونکہ لاشوں کو حفاظت سے رکھنے ميں کيسي ہي احتياط کيجاوے مگر اُس سے وہ اصلي حالت جو اِنسان کي ہوتي ہی باقي نہيں رہتي اور جن لوگوں کا ادب کرنا منظور ہی اُن لوگوں کي لاشوں کو اِسطرح پر رکھنا حقيقت ميں بےادبي ہی کيونکہ کيسي ہي احتياط کيجاوے اُنميں کچھہ نہ کچھہ تغير آجاتا ہی مردني اُنپر چھائي ہوئي ہوتي ہی اور بدصورتي نکل آتي ہی اور بدنمائي ظاہر ہوتي ہی ديکھنے والے جب يہہ خيال کرتے ہيں کہ يہہ لوگ ايک زمانہ ميں کيسے تھے اور اب اِنکا کيا حال ہی تو اُنکو نہايت افسوس اور افسردگي ہوتي ہی لاشوں کے جلانے کي رسم ميں ايک طرح کي بيدردي اور وحشيانہ پن ہی کہ ايسے جسموں کو جو کبھي ہمکو کيسے عزيز تھے ايک دم ميں نہايت بيرحمي سے جلاکر خاک کر ديتے ہيں دفن کرنے کي رسم بلاشبہہ بہت قديم مذہبي رسم ہی اِسکے سبب وہ

† پلوٹو قديم بتپرستوں کے ديوتا کا نام ہی اور جو لوگ اِس ديوتا کو مانتے تھے انکا اعتقاد يہہ تھا کہ تمام دنيا آگ کے سبب بني ہی اور يہہ اُسکا ديوتا ہی *

مٹي جو زمين سے لي گئي تهي أسي ميں پهنچ جاتي هی اور إس بات کا يقين هوتا هی کہ جس خاک سے همارے جسم اول بنے تهے پهر أسي سے أتهہ کر دوبارہ زندہ هونگے *

چوتها باب

مصر کي سپاہ اور أنکي لڑائي کے حالات ميں

سپہگري کي مصر ميں بڑي عزت تهي پوجاريوں سے دوسرے درجہ کے وہ لوگ تهے جو سپاهيانہ بسر کرتے تهے اور صرف أنکي عزت هي نهين تهي بلکہ أنکو بڑے بڑے إنعام بهي عنايت هوتے تهے هر سپاهي کو ايک قطعہ اراضي فرانسيسي نصف ايکڑ † کے برابر بطور معافي مرحمت هوتا تها اور علاوہ أسکے هر روز بلاناغہ ارهائي سير روٹي اور سير بهر گوشت اور ايک گلاس شراب کا ملتا تها اور يهہ پيتيا أنکے کنبہ کي کسي قدر پرورش کے لبئے کافي هوتا تها اور بنظر إن قدردانيوں کے تمام سپاهي اپنے بادشاہ کو بهت عزيز رکهتے تهے اور ملک کے کاموں ميں جي جان سے کام کرتے تهے اور أن دونوں کي حفاظت ميں زيادہ دلير هوتے تهے ڈايوڈورس صاحب کا يهہ قول بهت صحيح هی کہ يهہ بات اچهي تدبير مملکت سے بلکہ عام سمجهہ سے بهي بالکل برخلاف هی کہ ملک کي حفاظت ايسے لوگوں کو سپرد کي جاوے جنکو أس سے کچهہ غرض نهو *

چار لاکهہ سپاهي مصر کے رهنے والے جو بهت اچهے قواعد سيکهے هوئے هوتے تهے هميشہ نوکر رهتے تهے اور سخت سخت محنتيں لينے سے لڑائيوں کي تکليفيں أتهانے کے عادي هوگئے تهے جس طرح کہ تهذيب نفس کا ايک

---

† سپاهيوں کو جو زمين دي جاتي تهي وہ ايک اررا هوتي تهي اور ارا مصري زبان ميں ايک مقدار کا نام هی جو زمين کي پيمايش ميں بولا جاتا تها جيسے بيگهہ يا ايکڑ اررا دس هزار مربع کيوبت کے برابر هوتا تها اور کيوبت ڈيڑہ فٹ کا هوتا هی پس پندرہ هزار فٹ مربع زمين هر سپاهي کو ملتي تهي جو انگريزي پيمايش کے بموجب ۳ روڈ ۲ پرچ ۵۵ فٹ ۳ إنچهہ هوئي *

فن هى ويسا هي تن بدن كے درست كرنے كا بهي ايک فن هى جسكو پهلواني كهتے هيں يهه فن اِس زمانه كے لوگوں كي غفلت سے جاتا رها هى مگر پهلے لوگ اور خصوص مصر كے رهنے والے اِس فن ميں بڑے ماهر تهے مصر ميں آدميوں كا پيادہ پا دوڑنا اور گهوڑ بہلوں كا دوڑانا اور گهوڑدوڑ كرنا نهايت چالاكي اور عجيب هنر سے هوتا تها دنيا ميں مصريوں سے بهتر سوار نه تهے كتاب اقدس ميں بهي اُنكے رسالوں كي كئي جگهه بهت تعريف آئي هى *

سپهگري كے فنوں كو مصر ميں كبهي زوال نه هونے پاتا تها كيونكه پيشه سپه گري كا بهي مثل اَور پيشوں كے بيٹا باپ سے سيكهتا تها اور جو لوگ لڑائي ميں سے بهاگ جاتے تهے يا اَور كوئي كام نامردي اور بُزدلي كے كرتے تهے تو اُنكو كوئي خاص لقب بدنامي اور نامردي كا ديا جاتا تها اور اُنكي نامردي كے تدارک كرنے سے اُنكي عزت كو گهٹا دينا اور بدنامي كا دهبا لگا دينا زيادہ سخت سمجها جاتا تها *

مگر باوجود اِن سب باتوں كے هم يهه نهيں كهه سكتے كه مصري بڑے لڑنے والے تهے اِس ليئے كه امن چين كے دنوں ميں بڑي تنخواہ كي جنگي فوج ركهنا اور اُنكو چهوٹي لڑائيوں ميں لڑانا كچهه كام كي بات نهيں هى بڑي بڑي لڑائيوں ميں لڑے هوئے اور سخت سخت مقابلوں كو بهگتے هوئے تجربه كار سپاهي هوتے هيں *

مصري امن امان كو اِس ليئے دوست ركهتے تهے كه اُنكو اِنصاف سے محبت تهي فوج ركهنے سے غرض يهه تهي كه ملک اپنا محفوظ اور رعايا امن سے رهے اُنكو اِس سبب سے كه خود اُنكے ملک ميں سب چيزيں بهت كثرت سے پيدا هوتي تهيں اَور ملكوں كے فتح كرنے كا خيال بهي نهوتا تها اُنهوں نے تمام دنيا ميں شهروں كے آباد كرنے اور قوانين سلطنت كے جاري كرنے اور تهذيب اخلاق سے شهرت پائي هربات ميں اچهے اچهے مشوروں سے اور علم كے زور سے كامياب هوتے تهے اُن لوگوں كو عقل كي بادشاهت اُس حكومت سے جو جنگ و جدال سے حاصل هو زيادہ عمدہ اور شاندار دكهائي ديتي تهي مگر اِسپر بهي مصر ميں بعض بعض بادشاہ بڑے بهادر اور فتحمند پيدا هوئے هيں كه اُنكا حال بادشاهوں كے بيان ميں لكها جاويگا *

پانچواں باب

مصريوں کے علوم و فنون کے بيان ميں

مصري ايک عجيب طرح کي طبيعت موجد رکھتے تھے اور هر کام ميں نئے نئے ايجاد نکالتے تھے اُنھوں نے اپني طبيعت کو مفيد کاموں کے ايجاد کي طرف متوجهه کيا اُنکے زمانه کے عالموں نے جو مرکري † کهلاتے تھے مصر کو عجيب عجيب ايجادوں سے معمور کر ديا تها اُنھوں نے کسي ايسي چيز سے جس سے طبيعت کي تکميل هوتي هی يا اُس سے آرام اور خوشي حاصل هوتي هی مصر کو محروم نه رکها تها مفيد کاموں کے ايجاد کرنے والے اپنے فيضرسان ايجادوں کا صله جيتے جي اور مرنے کے بعد دونوں حالتوں ميں برابر پاتے تھے اور اِسي سبب سے اُنکے مرکريوں ميں سے دو مرکريوں کي کتابيں بهت مخصوص هوئي تهيں اور بطور کتب سماويه کے اُنکو سمجهتے تھے کتب خانوں کا ايجاد اول مصر ميں هوا اور اُنکے ايسے اچهے نام رکهے تھے که اُنکا نام سنتے هي لوگوں کو اُنکے پڑهنے کا اور جو علوم اُنميں تھے اُنکے جاننے کا شوق هوتا تها اُنکا نام دفتر امراض روح رکها تها اور حقيقت ميں يهه نام بهت ٹهيک تها اِس ليئے که اُنسے اِنسان کي روح جهالت کي بيماري سے جو نهايت خطرناک اور تمام روحاني بيماريوں کي جڑ هی شفا پاتي تهي *

سب سے پهلے پهل وه لوگ ستاروں کي حرکات پر مطلع هوئے اور سارا سبب يهه تها که زمينيں هموار اور هوائيں شفاف تهيں مطلع صاف رهتا تها بادل نظر نه پڑتے تھے اُنھوں نے تحقيقات کامل کے بعد اپنے برسوں کو آفتاب کي گردش کے ٹهيک برابر کيا چنانچه ڈايوڈورس صاحب کهتے هيں که بهت قديم زمانه سے اُنکا برس ٣٦٥ دن اور چهه گهنٹے کا تها اپني اراضيات کي حدود کے تصفيه کے ليئے جو هر سال درياے نيل کي طغياني سے غرق هو جاتي تهيں اُنکو علم پيمايش کي طرف توجهه کرني

---

† مرکري اُن لوگوں کو کهتے تھے جو ديوتوں کي طرف سے لوگوں کو پيغام پهونچاتے تھے يا ديوتوں کي مرضي بتاتے تھے اور يهه ايک ديوتا کا بهي نام هی جسکو فصاحت اور تجارت کا ديوتا سمجهتے تھے اور جسکو يوناني هرمز کهتے تھے *

پڑي اور اِس سبب سے اُنهوں نے سب سے اول علم هندسه کا ايجاد کيا وہ لوگ موجودات عالم کے حالات اور خواص دريافت کرنے ميں بہت کوشش کرتے تھے اور جو که اُنکے ملک ميں هوا بہت صاف تهي اور دهوپ کي تيزي بہت هوتي تهي اِس سبب سے وهاں موجودات عالم کي تاثيرات بهي بہت قوي اور مختلف طرح سے معلوم هوتي تهيں اِسي سبب سے اُنهوں نے طبابت کے فن کو ايجاد کيا يا ترقي دي بيمار کو صرف حکيم هي کي مرضي پر نچهوڑتے تهے بلکه حکيم کو بهي اُن قاعدوں کا اتباع کرنا پڑتا تها جنکو قديم اور تجربهکار حکيموں نے تحقيق کيا تها اور وہ قواعد مقدس کتابوں ميں مندرج تهے اور جب که حکيم اُن قواعد کي پيروي کرتا تها تو بيمار کے اچهے نهونے کي جوابدهي اُسکے ذمه نهوتي تهي ورنه علاج ميں غلطي کرنے اور بيمار کے اچهے نهونے کے بدلے حکيم کي جان لي جاتي تهي — اِس قانون سے اتنا فائده تو ضرور تها که جو لوگ نيم حکيم خطرہ جان تهے علاج کرنے ميں دستانداز نهوتے تهے مگر نقصان يهه تها که نئي تحقيقيں نهونے پائيں اور فن طبابت درجه کمال پر پهنچنے سے باز رها اگر هم هيروڈوٹس صاحب کے قول پر اعتماد کريں تو يهه بات معلوم هوتي هى که ايک حکيم صرف ايک هي بيماري کے علاج ميں همهتن مصروف رهتا تها کوئي آنکهه کا علاج کرتا تها اور کوئي دانت کا اور عليٰهذالقياس *

جو حالات که همنے ميناروں اور بهول بهليوں اور بہت سے ستونوں اور مندروں اور محلوں کے بيان کيئے هيں اور جنکي باقيمانده عمده اور عاليشان نشانيوں کے ديکهنے سے اب بهي حيرت هوتي هى اور جنکو ديکهه کر اُن بادشاهوں کي شوکت اور حشمت ياد آتي هى جنهوں نے اُنکو بنوايا تها اور اُن معماروں کي صنعت ظاهر هوتي هى جنهوں نے اُنکو بنايا تها جنکے هر ٹکڑے ميں عجيب عجيب خوبصورتياں اور بڑي بڑي اُستادياں موجود هيں اور جس طرح که وہ سب ٹکڑے آپس ميں مناسبت رکهتے هيں اور هر ايک کا جواب اُسکے مقابل ميں موجود هى جس سے خوبصورتي اپني انتها کو پهنچ گئي هى اور رنگ آميزي کے ايسے کاموں سے جن ميں سے اکثروں کي چمک دمک باوجود اِس قدر زمانه گذرنے کے اب تک موجود هى همکو يهه بات ثابت هوتي هى که مصريوں نے فن عمارت اور رنگ آميزي اور سنگتراشي اور اَور تمام فنون کو کمال پر پهنچاديا تها *

اُس شغل کو جو که جسم کو قوت نه دے یا صحت کو ترقي نه بخشے مصري نهایت ناپسند کرتے تهے اور باجا بجانے کے شغل کو بےفائده جانتے تهے بلکه ایسا شغل سمجهتے تهے جس سے ذهن اور ذکا کو کمزوري هوتي هی *

چهٹا باب

کشتکاروں اور گلهبانوں اور کاریگروں کے بیان میں

مصر میں تین فرقوں کے لوگ یعني کسان اور گڈریے اور کاریگر بهت کم درجه کے گنے جاتے تهے مگر پهر بهي اُنکي بهت قدر تهي خصوصاً کسانوں اور گڈریوں کي جن لوگوں سے ملکر ملک کا جسم بنتا هی اُنمیں بڑائي چهٹائي کا هونا ضرور هی مگر جب که ایک جسم میں آنکهه کو ایک بهت اچها اور عمده اعلی درجه کا عضو قرار دیں تو اُسکي خوبي اور روشني سے باقي اعضا مثلاً هاتهه پانو بلکه اُس سے بهي کم درجه کے ناچیز اور نکمے نهیں سمجهے جاتے اِسي طرح مصریوں میں پوجاري اور سپاهي اور اهل علم کا امتیاز مخصوص مخصوص عزتوں سے تها مگر تمام پیشے والے یهاں تک که کمینه سے کمینه پیشه کے لوگ بهي ایک عام عزت میں شریک تهے کیونکه کسي شخص کي حقارت کرني جسکا پیشه ملک کے مفید هو اور گو وه کیسا هي کمینه پیشه هو ایک جرم سمجها جاتا تها *

جو وجهه که همنے بیان کي اِس سے بهتر ایک اَور وجهه معلوم هوتي هی جسنے مصریوں کو اِس طرح کے عام پسند اِنصاف اور معتدل برتاؤ پر برانگیخته کیا هوگا جو اتني مدت تک اُنکے هاں قائم رها اور وه وجهه یهه هی که تمام مصري حام ابن نوح علیهالسلام کي اولاد میں تهے اور ابتدا کے زمانه میں سبکو اپني اصلیت که هم سب ایک دادا کي اولاد هیں بخوبي یاد تهي اور اِسي بات نے سب کے دلمیں آپس میں ایک قسم کي مساوات کا هونا قائم کیا تها اور اِس سبب سے اُنکے نزدیک هرایک شخص جو اُس بڑے دادا کي اولاد میں تها شریف تها بیشک حالات میں

فرق کرنے کا اور کم درجہ کے لوگوں سے بحقارت پیش آنے کا سبب اپني اِس اصلي اصل سے جس سے سب پیدا ہوئے ہیں دور پڑجانا ہوتاہی اور یہي دوري ہمیں اِس بات کو بھلادیتي ہی کہ جو کمینہ سے کمینہ شخص ہی اگر اُسکي نسل کي اصل کو بھي ہم اُوپر سے دیکھیں تو وہ بھي ایسا ہي شریف پایا جاویگا جیسے اَوْر اعلی سے اعلی درجہ کے لوگ ہیں *

کوئي سبب ہو مگر مصر میں کسي پیشہ کو برا نجانتے تھے اِسي لیئے ہر فن کو عروج اور ہر پیشہ کو کمال ہوتا تھا اور جس طرح کہ فنون کي قدر کي جاتي تھي اُس سے لوگوں کو اُن فنون کي ہر طرح کي ترقي کا خیال اور فکر رہتا تھا ہر شخص کي اوقات بسري کا طریقہ از روے قانون کے مقرر ہوتا تھا اور باپ سے بیٹے تک پہنچتا تھا ایک وقت میں دوپیشہ کرنے یا جس پیشہ میں پیدا ہوا اُسکے بدلنے کي ہرگز اجازت نہ تھي اِس سبب سے پیشہ والے اپنے اپنے پیشوں میں جنکي مشق بچپن سے اُنکو ہوتي تھي بہت ہوشیار اور چالاک ہوجاتے تھے اور جو تجربہ کہ اپنے باپ سے حاصل کرتے تھے اُسپر خاص اپنے تجربوں کو زیادہ کر کر اُس فن خاص میں زیادہ قابل اور کامل ہوتے تھے علاوہ اِسکے اِس عمدہ قاعدہ سے جو قدیم سے مصر میں رائج تھا بیجا بلند نظري معدوم ہوگئي تھي اور ہر شخص کو اِس قاعدہ نے بغیر اِسکے کہ وہ شخص کسي طرح کي غرض سے یا بیفائدہ شان و شوکت کي تمنا سے یا اپني حقارت کے خیال سے کسي برتر حالت کي خواہش کرے اپني موجودہ حالت میں راضي اور خوش رہنا سکھا دیا تھا *

اِس سبب سے فنون کي ترقي اور زندگي کو بآرام و آسایش بسر کرنے اور تجارت کو زیادہ آسان اور سہل کرنے کے لیئے بیشمار باتیں ایجاد ہوئیں ہمکو ایک زمانہ میں یقین نہوا تھا کہ ڈایوڈورس صاحب مصریوں کے حالات میں یہہ بات سچ بیان کرتے ہیں کہ اِس قوم نے اپني حکمت عملي سے بدون بٹھانے مرغي کے انڈوں سے بچے نکالنے کي ترکیب نکالي مگر حال کے تمام سیاح اِسکي تصدیق کرتے ہیں جو ہمارے غور کرنے کے بھي لایق ہی چنانچہ اِس زمانہ میں یورپ میں بھي اِسکا اِستعمال کیا جاتا ہی اُنکے بیان سے معلوم ہوتا ہی کہ مصري انڈوں کو تنوروں میں رکھتے ہیں اور

أنکو اِتنا گرم کرتے هيں که أنکي گرمي مرغي کي اصلي حرارت کے مناسب رهے اور اُن تنوروں ميں سے جو بچے نکلتے هيں وه ايسے هي اچهے اور مضبوط هوتے هيں جيسے که قدرتي طور پر مرغي کے سينے سے نکلتے هيں آخر دسمبر سے آخر اپريل تک اِس کام کے ليئے موسم مناسب هوتا هی اَوْر مهينوں ميں مصر کے ملک ميں گرمي زيادہ هوجاتي هی اِن چار مهينوں ميں تين لاکهه انڈوں سے زيادہ تنوروں ميں رکهے جاتے هيں اگرچه سب ميں سے بچے نهيں نکلتے مگر اِسپر بهي هزارها بچے سهل طريق سے پيدا هوجاتے هيں اِس فن کا مدار صرف اِس بات پر هی که تنوروں ميں معتدل درجه کي گرمي ديجاوے اور اُس سے زيادہ گرمي نه هونے پاوے تنوروں کے گرم کرنے ميں دس روز * لگتے هيں اور اِسي قدر دن انڈوں کے کهٹکنے ميں صرف هوتے هيں يهه سياح بيان کرتے هيں که جب انڈوں سے بچے نکلتے هيں تو بڑا مزا هوتا هی اور نئي سير نظر آتي هی کسي کا سر نکلتا هی اور کسي کا آدها دهڑ باهر آجاتا هی اور کوئي سارا نکل پڑتا هی اور جو بچے پورے نکل آتے هيں وه نکلنے کے ساتهه هي بن کهٹکے انڈوں پر دوڑتے پهرتے هيں اور عجب تماشا دکهائي ديتا هی کارنيل ليبرين صاحب نے اپني سياحي ميں اَوْر مسافروں کے بيانات اِس باب ميں جمع کيئے هيں اور پلني صاحب بهي اِسکا بيان فرماتے هيں مگر أنکي تقرير سے يهه واضح هوتا هی که اگلے وقتوں ميں مصري لوگ انڈوں سے بچے نکالنے کے ليئے تنوروں کو کام ميں نهيں لاتے تهے بلکه گرم گرم گوبر ميں انڈوں کو رکهتے تهے هم پهلے بيان کرچکے که کسانوں اور چرواهوں کي عزت مصر ميں بهت تهي مگر اُسکے بعض بعض ضلعوں ميں چرواهوں کو بهت ذليل سمجهتے تهے چنانچه سوئر چرانے والے نهايت ذليل تهے اِس ليئے که وه ايسے ناپاک حيوانوں کو چراتے تهے هيروڈوٹس صاحب کهتے هيں که مصري أنکو اپنے مندروں ميں نه آنے ديتے تهے اور نه أنسے رشته ناتا کرتے تهے اِنهيں دوپيشه والوں کے سبب سے مصر ميں دولت کي ريل پيل تهي چنانچه اِس بات کے خيال کرنے سے تعجب آتا هی که مصري اپنے فن و محنت سے ايسے ملک سے جو بهت بڑا نه تها کيسے بڑے بڑے فائدے أٹهاتے تهے ليکن زمينيں أنکي طوفانات نيل اور رهنے والوں کي محنت و مشقت سے بهت زر خيز تهيں *

هر سلطنت کي ايسي هي اچهي حالت هوگي جسکا حاکم اپنے تمام کاموں ميں اُسکي بهلائي کي طرف متوجهه هوگا اور اراضيات کي کشتکاري

اور مويشي کي پرورش سے تمام ملکوں میں بےشمار دولت هوگي جهاں کہيں مصر کي مانند اُن مفيد پيشوں کو زور سلطنت اور تدبير مملکت سے ترتيب دي جاتي هوگي اور همکو يهه بري بات سمجهني چاهيئے که بالفعل يهه پيشے کيسے ذليل و بےقدر هوگئے اِن پيشوں سے بڑے لوگوں کي صرف حاجتيں هي نهيں بر آتيں بلکه زندگاني کے عيش و آرام بهي بهم پهنچتے هيں اِس ليئے که فلوري صاحب اپني عمده کتاب ميں جسکو بني اِسرائيل کے طور و طريقوں کے بيان ميں تاليف کيا هی اور جس سے همارے مضمون کي بخوبي تصديق هوتي هی بيان کرتے هيں که دهقانوں سے شهر والوں اور حاکموں اور شريفوں اور پوجاريوں کي پرورش هوتي هی اور نقد و جنس کے مبادله ميں کيسي هي اُلٹ پهير کريں مگر آخر کو يهه تسليم کرنا پڑيگا که يهه تمام معامله زمينوں کي پيداواروں اور کسانوں کي محنتوں اور حيوانوں کي مشقتوں کي شاخيں هيں جنکي اُس سے پرورش هوتي هی مگر باوجود اِسکے جب هم اِنسانوں کے حالات مختلفه کو ديکهتے بهالتے هيں تو وه کشتکاروں کو نهايت ذليل سمجهتے هيں اور اُس نکمے روپئے والے کو جو سستي اور کاهلي سے عقل کا زور نهيں رکهتا اور خلق کے کام نهيں آتا اور کسي طرح کي حيثيت لياقت نهيں رکهتا صرف اِس وجهه سے ترجيح ديتے هيں که اُسکے پاس بهت سي دولت هی اور بڑے عيش و آرام سے اپني زندگي بسر کرتا هی مگر اب اُن ملکوں کا ملاحظه ضرور هی که جهاں لوگوں کے حالات مختلفه ميں کچهه بڑا فرق نهيں کيا جاتا اور وهاں کے امير آدمي اپني عمر عزيز کو کاهلي اور بيکاري ميں صرف نهيں کرتے بلکه اپني حيثيت کو محنت مشقت سے بنائے رکهتے هيں اور وهاں هر شخص بدون بهروسه کسي شخص کے اور بلا سهارے کسي چيز کے اپني تهوڑي بهت جائداد سے اوقات بسر کرتا هی اور کمال آزادي سے تهوڑي کائنات پر قناعت کرکے خوش باخوش رهتا هی بخلاف اِسکے که بڑے کاموں سے بهت سے مال و دولت جمع کرنے کا اِراده رکهے يعني ايسے ملک ميں جهاں سستي اور زنانه پن اور ضروريات زندگي کي ناواقفيت کي واجبي حقارت کي جاتي هو اور تندرستي اور طاقت جسماني کے مقابله ميں هنسي خوشي کي قدر نه کرتے هوں تو ايک آدمي کے واسطے يهه بات بڑي عزت اور نيک نامي کي هوگي که وه بجائے آوارگي اور کهيلنے کودنے اور قماربازي اور باقي اسرافات

بيهودہ کے اپني عمر عزيز کو کهيت کيار کے کام اور گلہباني کے شغل ميں صرف کرے افلاطون کي سلطنت جمهوري کي راے پر ايسے لوگوں کي مثالوں کے واسطے کچهه رجوع کرنا ضروري اور لابدي نہيں جو اپني زندگي مستعار کو ايسے اچهے کاموں ميں بسر کريں بلکه اِسي طرحٗ پر چار هزار برس تک هزاروں آدمي اپني اوقات کاتتے رهے چنانچه بني اِسرائيل اور مصري اور يوناني جو نهايت تربيت يافته اور مشهور لوگ تهے اور باقي اَوْر قوميں بهي اِسي طرز معقول پر عمر عزيز کو صرف کرتي تهيں کشتکاري اور مويشي کي پرورش پر لحاظ کرنا چاهيئے که اُسکي سب رعايت کرتے تهے کشتکاري کے ذريعه سے سن اور سني جس سے هماري عمدہ عمدہ پوشاکيں بُني جاتي هيں اور اُنکے ليئے وہ بهت ضروري هي پيدا هوتي هى اور قطع نظر اُس سے اناج اور پهل پهلاري اور ترکارياں بهي حاصل هوتي هيں علاوہ اُسکے هماري پرورش صرف اُنکي افراط هي پر موقوف نهيں بلکه ذوق و لذت کا مزا بهي اُتهتا هى اور مويشي کي پرورش علاوہ اِسکے که وہ همارے دسترخوانوں کو اچهے اچهے گوشتوں سے بهرتي هيں اِس ليئے بهي نافع هى که کهال اور اُون اور اَوْر چيزوں کي تجارت کے کارخانوں کي جان هى *

تمام بادشاہ اِس بات کے خواهاں هوتے هيں اور اُنکي يهي غرض اصلي هى که کاشتکاروں کو جو زمانه کے گرم و سرد اُتهاتے هيں اور اکثر زر محصول وهي لوگ ادا کرتے هيں خوش و خورم رکهنا چاهيئے اور تسلي اور تشفي ديني اُنکو ضرور هى مگر بادشاهوں کے يهه نيک اِرادے اِس ليئے ٹوٹ جاتے هيں که وہ لوگ جو تحصيل روپيئے پر معين هوتے هيں کمال جبر و تعدي کرتے هيں اور اُسپر بهي وہ ظالم بيرحم سير نهيں هوتے تاريخ کے ديکهنے سے يهه عمدہ بات شهنشاہ ٹائي بيريئس کے هاتهه آئي که مصر کے ايک رومي حاکم نے اُس صوبه کے محصول کو باين‌نظر بڑها ديا اور دستور مقررہ سے زيادہ کيا که بادشاہ ميري کارگذاري سے راضي هو مگر اُس بادشاہ اِنصاف پسند نے جسنے آغاز سلطنت سے عدل اور اِنصاف کو اپنا دستورالعمل ٹهراياتها يهه جواب دياکه همارا اِرادہ يهه هى که بهيڑ کے بال کترے جاويں اور يهه قصد نهيں که وہ خود ذبح کيجاوے *

ساتواں باب

زرخيزي مصر کے بيان ميں

واضح هو کہ اِس باب ميں مصر کے مخصوص درختوں
اور کثرت غلہ کا بيان هی

پيپرس ايک درخت هی جسکي جڑ سے بہت سي شاخيں مثلث‌نما اُگتي هيں اور کوئي نو يا ساڑھے دس فٹ تک بلند جاتي هيں اگلے لوگ کھجور کے پتوں پر لکھا کرتے تھے اور بعد اُسکے ايک مدت تک درختوں کي چھالوں کے اندر کي جانب پر جو اندر سے سفيد اور صاف نکلتي هيں لکھتے رهے اور اُسي سے لفظ لبر کا کتاب کے معنوں ميں نکلا بعد اُسکے تختيوں پر هلکي هلکي موم کي تہہ چڑھا کر اُنپر ايک اوزار سے کہ اُسکو سٹائيلس کہتے تھے اور اُسکے ايک طرف لکھنے کے ليئے نوکدار اور دوسري جانب مٹانے کے واسطے چپٹي هوتي تھي لکھا کيئے اور اِسي نظر سے هوريس شاعر نے يہہ شعر کہا چنانچہ مضمون اُسکا گذارش کيا جاتا هی

گر تمنائے خوشنويسي هو تو قلم پھير پھير مشق کرو

آخرکار کاغذ نے رواج پايا اور وہ پيپرس کي چھال سے اِس طرح پر بنايا جاتا تھا کہ اُسکے پتلے پتلے ورق مناسب مناسب اُتارتے تھے اور اُنپر لکھتے تھے اور اِس پيپرس کو بيبلاس بھي کہتے تھے چنانچہ ليوکن صاحب کے شعر ميں جسکا مضمون گذارش کيا جاتا هی آيا هی

ممفس ميں اب تک اِسکي خبر کچھہ نہ تھي کہ هاں
بنتے هيں اچھے ورق بيبلاس کے

پلني صاحب اِس عمدہ ايجاد کو بہت عجيب بيان کرتے هيں اور کہتے هيں کہ يہہ عمدہ ايجاد اِنسانوں کے ليئے بہت مفيد هی کہ اُسکے ذريعہ سے بڑے بڑے کاموں کي يادگاري باقي رهتي هی اور جن لوگوں سے وہ کام ظهور ميں آتے هيں اُنکے نام روشن رهتے هيں اور ويرو صاحب کي اِس ايجاد کے مقدمہ ميں يہہ تحقيق هی کہ جب اسکندر اعظم نے سکندريہ آباد کيا تو يہہ عمدہ ايجاد کيا مگر اصل يہہ هی کہ اُسنے اِسکو زيادہ رواج

ديا باقي ايجاد اُس سے پہلے کا هی پلني صاحب بيان کرتے هيں که پرگيمس کے بادشاہ يومينس نے کاغذ کي جگهه جهلي کو رواج ديا اور يهه کام ٹوليمي بادشاہ مصر کے حسد سے کيا تها اِس ليئے که اُسنے اِس ايجاد کے ذريعه سے جس ميں کاغذ کي نسبت زيادہ فائدہ متصور تها يهه چاها تها که اُسکے کتب‌خانه سے سبقت ليجاوے بهيڑوں کي کهالوں سے مصالحوں کے زور سے ايسي جهلياں طيار هوئي تهيں که بےکهسر اُنپر لکها جاوے اور اِسي ايجاد کے سبب سے شهر پرگيمس بنام پرگيمينم مشهور هوا چنانچه تمام پرانے قلمي نسخے بهيڑ يا بچهڑے کي کهالوں پر جو زيادہ لطيف هی لکهے هوئے هاتهه آتے هيں مگر وہ سفيد کاغذ جو ميلے کچيلے کپڑوں گلي کوچه کے چنے هوؤں سے بنايا جاتا هی بهت صاف شفاف هوتا هی اور اُنکے ديکهنے سے اچنبها هوتا هی علاوہ اُسکے يهي پيپرس جهاز کے بادبانوں اور رسيوں اور موتے جهوتے کپڑوں کے کام بهي آتا هی *

لينم يعني سن کا درخت جسکي چهال ريشوں سے بهري هوتي هی اُسکے باريک باريک ريشوں سے بهت عمدہ کتاں بُنا جاتا هی مصر والے اِسکے بننے ميں کمال کرتے تهے که اُسکے ايسے ريشوں سے جو بال سے زيادہ باريک هوتے تهے اور بڑے تيزبين کو نظر آتے تهے کتان بنتے تهے پوجاري لوگ هميشه يهي کتان پهنتے تهے پشمينه هرگز نه پهنتے تهے علاوہ پوجاريوں کے اَوْر بهي تمام معزز لوگ کتان پهنتے تهے يهي کپڑا مصروالوں کي تجارت کا رکن اعظم تها اور اِسي ليئے اَوْر ملکوں ميں کثرت سے روانه کيا جاتا تها اور اُسکے بننے ميں بهت سے آدمي اور خصوص مستورات هوتي تهيں جيسے که اشعيا عليه‌السلام کي کتاب سے واضح هوتا هی جهاں که اِن پيغمبر جليل‌الشان نے مصروالوں کو ايسے سخت قحط سے ڈرايا تها که اُس سے هر قسم کي محنت و مزدوري ميں خلل آويگا چنانچه يهه قول اُنهيں کا هی که وہ لوگ جو کتاں کے بنانے ميں عمدہ کام کرتے هيں اور اچهي اچهي جالياں بُنتے هيں بهت خراب اور تباہ هونگے اور اِسي طرح هم کتاب اقدس ميں پاتے هيں که اُس ميں يهه لکها هی که اولوں کے تيز باران سے جو موسی عليه‌السلام کي دعاء مقبول کا اثر تها تمام سنوں کے تانے بانے جو کتانوں کے بُننے کے ليئے درست کيئے تهے ٹوت ٹات گئے اور

[illegible] ماہ مارچ ميں نازل هوئے تهے *

ايک قسم کي سن کو جو نہايت باريک اور شفاف هوتي تهي اُسکو بسس کهتے تهے اور ارغواني رنگ سے اُس قسم لطيف کو رنگين کرتے تهے اور يهه قسم اتني گراں تهي کہ اميروں کے سواے کسي کو نصيب نهوتي تهي مگر پلني صاحب اُس قسم کو قسم اول بتاتے هيں جو آتش انگيز نه تهي اور اُسکو ايبستن کهتے تهے اور اُس پهلي رقم کو قسم ثاني قرار ديتے هيں اور کهتے هيں کہ وہ قسم اعلی عورتوں کے سنگاروں ميں کام آتي هی کتاب اقدس سے دريافت هوتا هی که يهه عمده قسم کپڑے کي مصر هي سے لائي جاتي تهي چنانچه حزقيل عليه السلام نے ستائيسويں باب کي ساتويں آيت ميں يهه لکها هی که بهت عمده زر بافته کتان خاص مصر هي سے آتا تها *

لوتس که اُسکو لوت بهي کهتے تهے وہ ايک درخت تها که مصر والے اُسکي نهايت تعظيم و تکريم کرتے تهے اور اگلے وقتوں ميں روٹي کي جگهه اُسي کے پهل کو کهاتے تهے اور افريقيه ميں ايک اَور قسم کا لوتس تها که اُسکے پهل کهانے سے کهانے والوں کو لوتس خوار پکار تے تهے هومر شاعر کا يهه قول هی که اُس درخت کے پهل ايسے لطيف و خوش مزه هوتے تهے که اُس کے کهانے والے اپنے وطن کي تمام لذيذ چيزيں بهول جاتے تهے جيسے که اليسس کو ترائے سے واپس آنے ميں دريافت هوا *

* عموماً يهي کها جاتا هی که مصر کي ساري ترکارياں اور تمام پهل پهلاري نهايت عمده تهيں اور بقول پلني صاحب کے وهاں کے رهنے والوں کي پرورش کے ليئے وهي کافي وافي تهيں اِس ليئے که باوصف کثرت و افراط کے نهايت لذيذ و لطيف تهيں اور اِس ميں کچهه شبهه نهيں که تمام کاريگر پهل پهلاري کهاکر جيتے تهے باقي اَور کچهه نه کهاتے تهے چنانچه اُن کاريگروں کے برتاؤ سے جو ميناروں کے بنانے ميں مصروف تهے يهي امر صاف واضح هوتا هی *

علاوہ اِن دهقاني دولتوں کے جو ابهي مذکور هوچکيں رود نيل کي يهه صورت تهي که عمده عمده مچهليوں اور اچهے اچهے ساگ پاتوں سے جو مويشي کي پرورش کے ليئے مصريوں کي اراضيات پر نشو و نما پاتے تهے اُنکے دسترخوانوں کو خوان نعمت بناديا تها حاصل يهه که اُنکو ايسا عمده

گوشت نصيب هوتا تھا کہ جب بني اسرائيل جنگل ميں ڈانواں ڈول پھرتے تھے تو اِسي نظر سے مصر سے نکلنے کا بہت رنج اور نہايت افسوس کرتے تھے چنانچہ اُنھوں نے يہہ دُھائي مچائي کہ اب گوشت کھانے کو کون ديگا اور وہ گوشت جو مصر ميں ملتا تھا اور وہ تربوز اور کھيرے اور لہسن اور پياز جو وهاں بےتکلف کھانے ميں آتے تھے بہت ياد آتے هيں اور ديگچيوں کے پاس بيٹھنا اور پيٹ بھر کر روٹي کھانا جب ياد آتا هی دل دکھہ جاتا هي *

مصر کے عيش و آرام کا بڑا سبب وہ کثرت غلہ کي تھي کہ بدولت اُسکے عام کال ميں پاس پڑوس کي پرورش کر سکتے تھے چنانچہ يوسف عليہ‌السلام کے عہد اِنصرام ميں جو معاملہ پيش هوا وہ اظهر من‌الشمس هی اگلے وقتوں ميں روم اور قسطنطنيہ کا ذخيرہ وهي ملک رها اور يہہ کہاني بہت مشہور هی کہ جب سينٹ اِتھانيسيس نے يہہ بات کہي کہ اِسکندريہ سے قسطنطنيہ کو غلہ روانہ نہ کيا جاوے تو شہنشاہ قسطنطنيہ کو اسکا پرچہ لگا اور بادشاہ اُس بزرگ آدمي پر بہت خفا هوا اور وجهہ يہہ تھي کہ اُسکو يہہ امر يقيني تھا کہ اگر مصر سے غلہ نہ آويگا تو ميري دارالسلطنت بھوکھوں مرجاويگي اور اِسي ليئے روم کے سارے بادشاہ زراعت مصر کي خبرگيري کو واجب و لازم سمجھتے تھے اور اُسي کو دنيا کي دارالسلطنت يعني شہر روم کي مادر مہربان جانتے تھے *

يهي دريا جسکي بدولت مصر کو يہہ بات هاتھہ آئي تھي کہ دنيا کے دو بڑے شہروں يعني روم اور قسطنطنيہ کي پرورش کرسکے کبھي کبھي ايسي موجوں ميں آتا تھا کہ خود مصر ميں کال پڑتے تھے يوسف عليہ‌السلام کے عہد اِنصرام ميں جنکي حسن تدبير سے قحطوں کي ضرر رسائي کے دفع کے ليئے بڑا سامان غلوں کا کيا گيا تھا کسي منتظم کو اس بات کا اِشارہ نہوا کہ نيل کي بےاعتداليوں کي روک تھام کرتے رهيں پلني صاحب نے تريجن شہنشاہ کي تعريف ميں جو کچھہ لکھا هی مصر کي وہ تباہ حالت جو خشک سالي سے اُسکے عہد ميں هوئي تھي اور بادشاہ کي سخاوت اور بلند همتي جو اُن دنوں اُس سے صادر هوتي تھي بہت خوب لکھي هی چنانچہ اِس مقام پر اُس کا خلاصہ بيان کيا جاتا هی ديکھنے والے ناخوش نہ هونگے اور پڑھنے والوں کو چاهيئے کہ پلني صاحب کے مضمونوں پر لحاظ کريں اور طرز تقرير کا خيال نہ کريں *

پلني صاحب كہتے هيں كه مصريوں كے جي ميں يهه بات سما گئي تهي كه اناج كے پيدا كرنے ميں بارش اور آفتاب كي همكو حاجت نهيں اور همارا ملك دنيا كے بڑے زر خيز ملكوں كا مقابله كرسكتا هى خداے تعالى كو يهه بات بري لگي چنانچه اُسنے بڑا كٹهن كال مصريوں پر نازل كيا اور سبب ظاهري اُسكا يهه هوا كه بهت سا ملك اُنكا نيل كے پاني سے الگ رها اور وهي حصه غله كي افراط كا باعث تها بعد اُسكے جب كهانے پينے سے تنگ هوئے تو اُنهوں نے وه مدد جسكي درياے نيل سے اُنكو توقع تهي اپنے بادشاه يعني سلطان روم سے طلب كي اور جس قدر عرصه كه قاصد كو روم تك پهنچنے ميں لگا اُسي قدر تاخير مدد رساني ميں هوئي اور جوں هي كه قاصد وهاں پهنچا اور بادشاه كو اطلاع هوئي تو غريب نوازي جوش ميں آئي اور سمجهنا چاهيئے كه اِس آفت ناگهاني كي غايت يهي تهي كه شاه روم كي جوانمردي اور فياضي بخوبي واضح هووے يهه پراني راے اور عام بات تهي كه همارے شهر يعني روم كي آبادي مصر كے ذخيروں پر موقوف هى اور علاوه اُسكے مصريوں كے دماغ ميں يهه بهي سمائي تهي كه اگرچه هم لوگ محكوم هيں مگر اپنے حاكموں كي پرورش كرتے هيں اور اپنے درياكے ذريعه سے قلت كثرت غلوں كي همارے قابو ميں هى مگر اب جو بادشاه كي مدد پهنچي تو هم روميوں نے نيل كا غله نيل كو واپس ديا اور وه متاع زبوں اُسكے منهه پر مارى اب مصريوں كو اِس تجربه سے ياد رهے كه هم اُنكے محتاج نهيں بلكه وهي همارے غلام هيں اور يهه معلوم رهے كه جسقدر وه زر خراج كے مقروض هيں اُس قدر جهاز اُنكے غله نهيں پهنچاتے اور يهه بات نه بهوليں كه بدون اُنكے همارا كام چل سكتا هى اور اُنكو بدون همارے بن نهيں پڑتي يهه صوبه صاف پائمال هو جاتا اگر روميوں كے پانو تلے نهوتا سركار دولتمدار بادشاه كي مصريوں كے حق ميں بجاے باپ كے تصور كي جاتي هى مصري اپنے غله خانوں كو ديكهه ديكهه جو بلا محنت بهر ليتے تهے حيران هوتے تهے كه يهه بيگاني دولت بيٹهے بٹهائے كسكے نصيبوں سے هاتهه آئي ايسي قوم كي قحط سالي جو هم سے بهت بڑے فاصله پر تهي اور اُسكي روك تهام ايسي شتابي سے هوئي صرف اِس غرض كے ليئے تهي كه مصريوں كو اُسكے ذريعه سے يهه بات واضح هو جاوے كه هماري سلطنت ميں رهنے سے كيسے كيسے بڑے فائدے هيں نيل سے كسي وقت

ميں مصريوں کو فائده هوا هوگا مگر هم لوگ کبهي اُسکے ممنون نہيں هوئے خداوندا لوگوں کي قناعت اور بادشاه کي سخاوت کے طفيل سے مصر کے کارخانے جاري رکهه اور اُسکي زرخيزي کو بحال کر *

پلني صاحب کي لعنت ملامت مصريوں کے غرورو حماقت پر اِشاره کرتي هى جو اُنسے نيل کي طغيانيوں کے گهمنڈ پر ظاهر هوتي تهي اور حزقيل عليه السلام کا وه مقام ياد آتا هى که جهاں خداے تعالى نے فرعون شوربخت سے جو اُسکا بادشاه تها يهه خطاب کيا که او فرعون بادشاه مصر کے ميں تيرا بڑا مخالف هوں اور تو ميرے درياؤں ميں بڑا مگرمچهه هى جسنے يهه بڑا بول بولا که دريا ميرا هى اور ميں نے اُسکو اپنے ليئے بنايا هى خداے تعالى نے اُس خود پرست کو بڑا متکبر پايا اور وه خود فراموش صرف اِس بات پر بهولا تها که نيل کے طوفانوں کي نگهباني کرتا تها اور خداے تعالى کي حکومت سے آپ کو خارج سمجهتا تها اور طوفانوں کے اچهے فائدوں اور عمده عمده اثروں کا باعث اپني احتياط و حفاظت اور اپنے بزرگوں کي عنايت کو جانتا تها اور يهه اُسکا قول تها که دريا ميرا هى اور ميں نے اُسکو بنايا هى *

يهه حصه جو مصريوں کي رسم و راه ميں بيان کيا گيا اُسکے اِختتام سے پيشتر يهه مناسب معلوم هوتا هى که پڑهنے والے اُن مقاموں کو ملاحظه کريں جو اِبراهيم اور يعقوب اور يوسف اور موسى عليهم السلام کي تاريخوں ميں بجاے خود الگ الگ مذکور هيں اور وه حالات جو بت پرست مورخوں کي کتابوں ميں پائے جاتے هيں اُن مقاموں سے مستحکم هو جاتے هيں اُن مقاموں ميں مصر کي حکمراني کے طريقے جو بلاد مصر ميں جاري تهے اور بادشاهوں کي بيدار مغزي مذکور هى جو اُمور سلطنت سے بخوبي واقف تهے اور مشورت کے قاعدے اور تقسيم غلات کے طريقے اور ترتيب افواج کے قانون اور پهرے چوکي کے دستور اور گهر باهر کے برتاؤ اور حکومت کے رنگ و ڈهنگ بہت اچهي طرح سمجهتے تهے اور هر قسم کے سپاهي کو مسلح ديکهنا اور لڑائي کي رتهوں کا آماده رکهنا اور صوبهداروں کي کارگذاري ديکهنا بهالنا اور مودي خانوں پر داروغے مقرر کرنا اور پياله برداري کا عهده امين متدين کو دينا غرض که جميع لوازم سلطنت کو اچهي طرح برتنا امر لابدي جانتے تهے اور قطع نظر اُمور مذکوره بالا سے وه خوف شديد

بهي واضح هوجاويگا جو مصريوں كے دلوں ميں الله تعالى كي طرف كا جو تمام فعلوں كا ناظر اور بادشاهوں كا منصف هى سما رها تها اور وه هيبت جو أنكو زناكاري پر تهي كمال صفت و ثنا كے قابل تهي يعني أسكو ايسا بُرا تصور كر ركها تها كه صرف أسي كو قوم كي بربادي كے ليئے كافي وافي سمجهتے تهے *

تيسرا حصه

بادشاهان مصر كے بيان ميں

جيسے كه مصر كے پهلے بادشاهوں كي تاريخ بے ٹهور ٹهكانے هى ايسي كوئي مشتبهه جگهه تاريخ قديم ميں پائي نهيں جاتي اِس مغرور قوم نے اپني قدامت كے بهروسه تاريخ آغاز سلطنت كو قلمبند نه كيا گويا يهي سمجهے رهے كه هماري قوم ازل سے برابر چلي آتي هى اِسي قوم كے مورخوں كي تحقيق كے بموجب اول تو ديوتوں نے بعد أسكے آدهے ديوتوں يعني دلاوروں نے بيس هزار برس تك سلسلهوار مصر ميں حكومت كي ليكن اِس دعوي كا جهوٹهه سچ آساني سے معلوم هو سكتا هى *

ديوتوں اور آدهے ديوتوں كے بعد مصر كے حاكم آدمي هوئے جنكے مين‌تهان پوجاري نے تيس پشتيں بيان كيں يهه شخص مصر ميں بڑا پوجاري اور مصر كے مقدس دفتروں كا محافظ اور يوناني فنون كا نهايت ماهر تها اِس پوجاري نے توليمي فليڈلفس كے عهد ميں أسي كي فرمايش سے ايك تاريخ مصر كي لكهي اور يهه بات بتائي كه مركيوريئس كي تحريريں اور تمام قديم تاريخيں جو مصر كے مندروں كے مقدس دفتروں ميں موجود تهيں اِس تاريخ كي ماخذ هيں اگر اِن تيس پشتوں كو مسلسل مانا جاوے تو أنسے ليكر اِسكندر اعظم كے عهد تك پانچ هزار تين‌سو برس كا عرصه هوتا هى مگر يهه صاف جعل سازي هى اور سر سے پانو تك جهوٹهه هى علاوه اِسكے اريٹوس‌تهيبس كي تاريخ ميں جسكو توليمي‌ايورجيٹس نے اسكندريه ميں بلايا تها تهيبس كے اڑتيس بادشاهوں كي فهرست مسلسل پائي جاتي هى اور يهه بادشاه وه نهيں جنكو مين تهان نے يهاں بيان كيا اِن اِختلافوں كے رفع كرنے ميں مورخوں كو بهت دقت پيش آتي هى مگر رفع اختلاف كا

نہايت معقول طريقه يہي قرار پايا که اِن مختلف بادشاهوں نے ترتيب وار سلطنت نہيں کي بلکه ايک هي وقت ميں مصر کے مختلف شہروں ميں بجاے خود حاکم تھے اور تمام بلاد مصر اِن مختلف سلطنتوں پر منقسم تھے مصر ميں تهيبس اور تهن او ممفس اور تانس چار خاندان بڑے بهاري تھے مگر اِس مقام ميں هم مصر کے بادشاهوں کا مذکور نکرينگے کيونکه اُنميں سے اکثر کے صرف نام هي نام هم تک پہنچے بلکه وه باتيں بيان کرينگے جو همارے نزديک نہايت مناسب اور بغايت معقول هيں اور اُنکے پڑهنے سے پڑهنے والوں کو بصيرت حاصل هووے اور اپنے بيان کو اُن تاريخوں پر منحصر کرينگے جو هيروڈوٹس اور ڈايوڈورس اور سٹيکولس نے سلاطين مصر کے حالات ميں تاليف کيں اور جو که سلطنتوں کي سلسله بندي ٹهيک ٹهاک نہيں اِس ليئے همنے ترتيب کا اِلتزام نہيں کيا اور اِن دونوں مورخوں کے اختلافوں کا اُٹهانا اپنے ذمه نہيں ليا علاوه اِسکے اِن دونوں مورخوں کا اور خصوص هيروڈوٹس صاحب کا منشا يهه نه تها که تاريخ بادشاهوں کي سلسلهوار بيان کي جاوے بلکه ساري غرض يهه تهي که اچهي اچهي نصيحتيں اور بهلي بهلي باتيں بادشاهوں کي تواريخ سے معلوم هوويں اور وه حالات جو اِن باتوں پر مشتمل هوں وهي بيان کيئے جاويں هم بهي وهي طريقه اختيار کرينگے اور يهه اُميد قوي هے که هم آپ کو يا اپنے پڑهنے والوں کو ايسي پيچيده تقريروں ميں مبتلا نکرينگے که اُنسے بڑے قابل مستعد هزار دقت سے پيچها چهڑاويں جب که وه تاريخ کے سلسلهوار بيان کرنے کا اِراده اور معين زمانوں پر تقسيم کا قصد کريں هاں مشتاقان حالات مفصله ذيل کو مناسب هے که سرجان* مارشم وغيره کي تحريرات فاضلانه کو خوب ديکهيں بهاليں *

اول همکو يهه بيان کرنا مناسب هے که هيروڈوٹس صاحب نے مصري پوجاريوں کے اعتماد پر جنکي تحريريں اُنهوں نے ملاحظه کي تهيں بہت سي زباني تحريريں اور عجيب عجيب واقعے بيان کيئے که سمجهه بوجهه کے پڑهنے والے اُنکو اگلے وقتوں کي کهانياں سمجهيں اور مورخ کي غرض بهي يہي هے که وه اصل کهانياں هيں مگر هيروڈوٹس صاحب اُنکو سچي جانتے هيں *

مصر کي پراني تاريخ کا زمانه دو هزار ايک سو اٹهارہ برس کا تين زمانوں پر منقسم هے *

منجمله اُنکے پہلا وہ زمانه هی که دنیا کے سنه ۱۸۱۶ میں مینس یا یا مزریم پسر حام علیه‌السلام سے سلطنت شروع هوئي اور سنه ۳۴۷۹ دنیوي میں کیمبسس شاہ ایران کي سلطنت پر ختم هوئي اور یهه تمام سولهه‌سو تریسٹهه برس کا زمانه هی *

اور دوسرا زمانه وہ هی که اسکندر اعظم کي وفات پر تمام هوتا هی جو دنیا کے تین هزار چهه سو اِکاسي سنه میں واقع هوئي اور یهه کُل دو سو دو برس کي مدت هی *

اور تیسرا وہ زمانه هی که اُس میں لیگس کي نسل نے جو لیگیڈس یا ٹولیمیز کے خطاب سے پکاري جاتي تهي بلاد مصر میں نئي حکومت قائم کي اور یهه زمانه کلیؤپیٹرا آخر شاهزادي مصر کي وفات پر پورا هوا اور یهه عرصه دو سو ترانوے برس کا زمانه هی *

اب هم صرف اُس زمانه کا حال بیان کرتے هیں جو سب سے پہلے هی اور باقي دونوں زمانوں کے حالات اُن سنوں کے واسطے لگا رکھتے هیں جو اُنسے متعلق هیں چنانچه موقع پر گذارش هونگے *

مصر کے بادشاهوں کا بیان

تمام مورخ اِس بات پر متفق هیں که مصر کا پہلا بادشاہ مینس تها اور وہ وهي مزریم حام‌علیه‌السلام کا بیٹا هی صرف ناموں کا اختلاف هی مگر معنوي ایک هی *

جب که نوح علیه‌السلام کے بیٹے بعد بنائے جانے برج بابل کے جا بجا متفرق هوئے تو حام دوسرا بیٹا حضرت نوح کا افریقیه کو چلا گیا اور وهاں رهنا سهنا شروع کیا یہاں تک که جوپیٹرایمن دیوتے کے نام سے اُسکي پرستش هونے لگي اُسکے کس ۱ مزریم ۲ کنعان ۳ فث ۴ چار بیٹے تهے منجمله اُنکے کس اِتهیوپیا میں آباد هوا اور مزریم نے مصر کو سرفراز کیا اور اِسي سبب سے مصر کو کتاب اقدس میں اکثر اُسي کے نام سے اور کهیں اُسکے باپ کے نام سے مذکور کیا اور فث نے افریقیه کے اُس حصه کو معزز و ممتاز کیا جو مصر کي جانب غربي پر واقع هی اور کنعان نے اُس مبارک

خطه کو آباد کيا جو أسي کے نام مبارک سے مشہور هی اور إس ميں کچھه شک نہيں که کنعاني وهي لوگ هيں جنکو يوناني قوم فنيشينز کے نام سے پکارتے تھے اور اِسکے سواے کوئي وجهه خيال ميں نہيں آتي که وہ اصلي نام چوک گئے بھولے بھالے أسي نام سے پکارنے لگے *

مزريم کا حال يهه هی که يهه وهي مينس بادشاہ هی جسکو تمام مورخ مصر کا پہلا بادشاہ قرار ديتے هيں اور أسنے ديوتوں کي پرستش کو رواج ديا اور قربانيوں کي رسميں جاري کيں *

بوسيرس جب که مينس نے اِنتقال کيا اور أسکے مرنے پر چند زمانے گذرے تو بوسيرس بادشاہ نے تھيبس کا وہ مشہور شہر بنا کيا جسکي شان و شوکت اور مال و دولت کا حال بيان هوچکا اور أسکو اپنا دارالسلطنت مقرر کيا اور واضح هو که يهه بوسيرس وہ بوسيرس نہيں جو ستمگاري ميں شہرہ آفاق هوا *

أسي ميں ذيمنس اِس بادشاہ عالي جاہ نے وہ بڑي بڑي عمارتيں عاليشان بنائيں که أنکي تعريفوں کے ليئے ڈايوڈورس صاحب کا لقلقه کام ديتا هی منجمله أنکے ايک عمارت نہايت عمدہ بہت اچھي بڑي پکي چوڑي چکلي رنگ روپ کي سچي ناپ تول کي پوري سنگين منقش جس ميں نقش و نگار کے سوا أس بڑي مہم کا نقشه تھا که جس ميں حسب الحکم اِس بادشاہ کے چار لاکھه پيادوں اور بيس هزار سواروں نے بيکٹريا والوں پر جو ايشيا کي ايک قوم تھي دھاوا کيا تھا اور اِسي عمارت کي دوسري جانب ميں منصفوں کي تصويريں تھيں جنکا مير مجلس گلے ميں ايک تصوير آنکھيں مُندي هوئي پہنے هوئے تھا اور آس پاس أسکے کتابيں رکھي هوئي تھيں گويا هو بہو وهي جلسه نظر آتا تھا اور اِس نقشه سے سارا مطلب يهه تھا که منصفوں کو واجب و لازم هی که قانونوں کو خوب محفوظ رکھيں اور اِنصاف کے وقت کسي کي رو رعايت نکريں *

اِسي عمارت ميں بادشاہ کي بھي تصوير أس حالت کي تھي که ديوتوں پر سونا چاندي چڑھاتا تھا جسقدر که أسکو مصر کي کھانوں سے هر برس وصول هوتا تھا اور مقدار أسکي بقدر سولهه ملين کے هوتي تھي جسکے ايک کرور ساٹھه لاکھه روپيئے هوتے هيں اور تھوڑي دور آگے اِس سے ايک بڑا

عاليشان کتب‌خانہ تھا کہ تاريخ ميں اُس سے زيادہ قديم نہيں پايا جاتا هی اِس کتب‌خانہ کے دروازہ کي پيشاني پر يہہ کتبہ کھدا ھوا تھا جان کي بيماريوں کا دفتر يا خزانہ اور متصل اُسکے تمام مصري ديوتوں کي مورتيں تھيں کہ اُنميں سے ھر ايک پر اُسکي قدر و عزت کے مناسب بادشاہ نذر و بھينٹ چڑھا رھا تھا اور اِس نقشہ سے غرض يہہ تھي کہ پچھلے لوگوں پر يہہ واضح رھے کہ اِس بادشاہ نے اپني عمر عزيز اور اپنے حکم و حکومت کو ديوتوں کي پرستش اور لوگوں کے عدل و اِنصاف ميں صرف کيا اور اُسکي زندگي کو اِن نيک کاموں سے رونق ھوئي *

اِس بادشاہ والا جاہ کے مقبرہ عظيم‌الشان کو ايک ايسے دائرہ طلائي نے آغوش ميں ليا تھا کہ عرض اُسکا ايک کيوبت اور تمام دور اُسکا تين سو پينسٹھہ کيوبت کا تھا اور ھر کيوبت سے سورج چاند اور اَور سياروں کا نکلنا چھپنا معلوم ھوتا تھا اور سارا سبب يہہ تھا کہ تمام مصر والے اِس بادشاہ کے عہد تک اپنے برس کو بارہ مہينوں پر تقسيم کرتے تھے اور ھر مہينے کو تيس دن کا قرار ديتے تھے اور ھر سال کے آخر ميں پانچ دن چھہ گھنٹے بڑھاتے تھے اِس مقبرہ عاليشان کا يہہ عالم تھا کہ بڑے بڑے مبصر ديکھہ ديکھہ حيران ھوتے تھے اور مارے حيرت کے اِس سوچ بچار ميں کھڑے رہ جاتے تھے کہ مصالحوں کي تعريف کريں يا کاريگروں کو سراھيں غرض کہ ساري باتيں اچھي تہيں اور يہہ قول وھيں صادق آتا تھا

ز فرق تا بقدم ھر کجا کہ مي نگرم
کرشمہ دامن دل ميکشد کہ جا اينجاست

اکوريئس يہہ بادشاہ اُسي‌مين‌ڈيئس کے جانشينوں ميں سے تھا اور اِسنے ممفس بنا کيا لکھا هی کہ اِس شہر کا محيط اِکيس ميل سے زيادہ زيادہ تھا ڈلنا کے سرے پر جہاں نيل کئي شاخوں پر منقسم ھوا بستي کے غربي جانب بہت بڑا بلند بند اور دائيں بائيں اُسکے دريا کي روک تھام کے ليئے بڑي بڑي گھري کھائياں نہر کي اور شہر کے متصل بلند بلند سڑکيں مضبوط بنوائيں اور اِس جد و جہد سے مطلب يہہ تھا کہ طوفانات نيل اور آفات غنيم سے وہ شہر محفوظ رھے اور يہہ پاکيزہ شہر ايسے مناسب موقع پر واقع تھا اور ايسي پشت پناہ رکھتا تھا کہ اُسکو نيل کي کنجي کہتے تھے اور

اِسي نظر سے تمام شهروں پر حاوي تها چنانچه مصر کے بادشاهوں کا بهت جلد دارالسلطنت هوگیا اور جب تک که اِسکندریه نے نشو و نما نه پائي تهي تب تک اُسي شهر پر نظر پڑتي تهي اور وهي معزز و ممتاز تها بعد اُسکے جب اِسکندریه کو اِسکندر اعظم نے تعمیر کیا اور اُسنے عزت پائي تو وه شهر بیقدر هوگیا *

میرس اِس بادشاه نے وه مشهور جهیل بنائي که اُسي کے نام سے مشهور هوئي اور بیان اُسکا پهلے گذرچکا عرصه دراز تک مصر کے باشندے مصر پر قابض متصرف رهے بعد اُسکے بیگانوں کي نوبت پهنچي یعني وه بیگانے جنکے بادشاهوں کو شاهان شبان کهتے تهے عرب یا فنیشیا سے ثوت آئے اور نیچے کے مصر کا بهت بڑا حصه اور خصوص ممفس کو دبا لیا مگر اُوپر کا مصر چهٹتا رها حاصل یهه هی که تهیبس کي سلطنت سیساسٹرس بادشاه تک قائم رهي اور شاهان شبان نے دو سو ساتهه برس تک بادشاهت کي *

اِن بادشاهوں میں سے ایک بادشاه کے عهد حکومت میں حضرت ابراهیم علیه‌السلام اپني بي بي ساره سمیت وهاں تشریف لے گئے چنانچه جب اُسکي خوبصورتي کا چرچا هوا تو اُس بادشاه نے اُسکو اِس خیال سے چهین لیا که وه اُسکي همشیره هی اور اِس بادشاه کو کتاب اقدس میں اِس لیئے فرعون لکها هی که ایک خطاب خاص تها که تمام بادشاهان مصر اِسي خطاب سے پکارے جاتے تهے *

تهتهموسس که اُسکو اموسس بهي کهتے هیں ایسا شیر مرد تها که اُسنے چرواهے بادشاهوں کو خارج کیا اور نیچے کے مصر کو دبا لیا بعد اُسکے کتنے زمانه گذر جانے پر یوسف علیه‌السلام کو چند سوداگر اسماعیل‌الاصل غلام بناکر لائے اور پوتي‌فر یعني قطفیر عزیز مصر کے هاتهه اُس گوهر بےبها کو کوڑیوں کے مول بیچ گئے آخرکار اُسنے بهت سے عجیب واقعوں کے سبب سے بڑا مرتبه پایا مگر وه اِس لیئے بیان کے محتاج نهیں که اُنکي حقیقت سے تمام لوگ واقف هیں هاں جسٹن صاحب کا قول بیان کے قابل هی که وه ٹروگس پومپیئس کي تاریخ سے جو قیصر اغسطس کے وقت میں بڑا مورخ تها نقل کرتے هیں که یوسف علیه‌السلام یعقوب علیه‌السلام کے چهوٹے بیٹے تهے بهائیوں نے حسد کے مارے اُنکو بیگانے سوداگروں کے هاتهه بیع کیا مگر

خداے تعالی نے تعبیر و عاقبت کا علم اُسکو عنایت کیا کہ اُسکے ذریعہ سے مکرم و معظم ھوا اور کمال ھوشیاري سے بلاد مصر کو آفت قحط سے بچایا اور بادشاہ نے اُس سے بہت سي محبت کے برتاؤ برتے اور بعد اُسکے یعقوب علیہ‌السلام اپنے گھر بار سمیت مصر کو تشریف لے گئے اور یوسف علیہ‌السلام کے احسانات باعث ھوئے کہ مصروالے کمال تواضع و تعظیم سے پیش آئے مگر کتاب اقدس سے دریافت ھوا کہ یوسف علیہ‌السلام کے انتقال کے بعد ایک نیا بادشاہ ھوا کہ وہ یوسف علیہ‌السلام کے منصب عالي سے ناواقف تھا *

ریمسیزمیامن یہہ بادشاہ بقول آرچ بشپ اشر صاحب کے وہ بادشاہ تھا جسکو کتاب اقدس میں فرعون کے نام سے مذکور کیا اُسنے چھیاسٹھہ برس تک بادشاھت کي اور بني اِسرائیل کو طرح طرح سے ستایا چنانچہ اُنپر ایسے سربراہ مقرر کیئے کہ اُنسے خوب محنت لیں اور یہانتک تنگ کیا کہ چونہ اینٹ کا کام لیا اور زندگي اُنکي بہت تلخ کي خزانوں کے واسطے شہر پیتھام اور رام‌سیس بنوائے غرض کہ ھر قسم کي خدمتیں لیں اور جو کام لیا بہت سخت لیا اِس بادشاہ کے امینوفس اور بوسیرس دو بیتے تھے منجملہ اُنکے امینوفس جو بڑا بیتا تھا باپ کا جانشین ھوا اور یہہ وھي فرعون تھا جسکے عہد سلطنت میں بني اسرائیل مصر سے باھر آئے اور اُس ناعاقبت اندیش نے اُنکا تعاقب کیا چنانچہ بحر احمر میں ڈوب کر مرگیا *

پادري ڈورني مائین صاحب کا یہہ بیان ھی کہ سیساسترس جسکا حال مفصل بیان ھوگا وہ فرعون تھا جسنے بني اسرائیل کا پیچھا کیا اور بہت تکلیفیں پہنچائیں یہہ بیان اُسکا اور وہ بیان ڈایوڈورس کا کہ یہہ بادشاہ مصر کے کاموں میں بیگانہ لوگوں سے کام لیتا تھا مطابق ھیں پس ھم بحر احمر کے تعاقب کے عجیب واقعہ کو جو یادگاري کے قابل ھی اُسکے بیتے فرعون کي سلطنت سے نسبت کرینگے اور ھیروڈوٹس صاحب نے جو ناخدا ترسي اُسکي نسبت کي ھی اُس سے اُس راے کو ترجیح ھوتي ھی اور مؤلف اُس طریقہ کے موافق کہ مولف نے اِس تاریخ کي تالیف میں اختیار کیا ھي اِس واقعہ کے تعین تاریخ کے جھگڑے میں پڑنے سے معذور ھی *

ڈایوڈورس صاحب نے بحر احمر کے بیان میں یہہ لکھا ھی کہ یہہ نقل شہرہ آفاق ھی کہ کسي زمانہ میں سمندر اِس قدر سمٹ کر اِدھر

اُدھر ھوگیا تھا کہ بیچ اُسکا نظر آتا تھا اور بعد اُسکے تھوڑے عرصہ گذرنے پر اُنہیں پہلے طوروں پر آگیا اِس سے واضح ھوتا ھی کہ وہ موسی علیہ السلام کا معجزہ تھا اور اُسکے ذریعہ سے بني اِسرائیل نے بحر احمر کو طے کیا تھا نصیحت خوان طالب علموں کے واسطے یہہ بات قصداً لکھتا ھوں کہ جب وہ تاریخوں کي سیر کریں تو ایسے عمدہ مقاموں کو اور خصوص وہ مقام جو مذھب سے علاقہ رکھتے ھوں بہت سوچ سمجھہ کر پڑھیں اور ایسي ویسي کہانیاں نہ سمجھیں *

آرچ بشپ اشر صاحب بیان کرتے ھیں کہ امینوفس نے دو بیٹے چھوڑے ایک کا نام آرمیس تھا اور دوسرے کا نام سیسوتھس جسکو سیساسٹرس بھي کہتے ھیں اور یوناني لوگ امینوفس کو بیلس اور اُسکے بیٹوں کو ایجپٹس اور ڈاناس کہتے ھیں *

سیساسٹرس یہہ بادشاہ مصر کے بادشاھوں میں بڑا بادشاہ اور قدیم زمانہ کے بڑے فتحمندوں میں سے تھا اُسکے باپ نے اِلھام یا اپني ترنگ یا کسي تحریر رباني سے جیسے کہ مصریوں کا گمان ھی اُسکو دلاور بنانے کا ارادہ کیا اور یہہ راہ نکالي کہ وہ لڑکے جو صاحبزادہ کے روز ولادت پیدا ھوئے تھے دربار میں حاضر کیئے گئے چنانچہ رھنا سہنا اُنکا اُسي کے ساتھہ مقرر ھوا اور جس طرح سے سیساسٹرس کي تعلیم ھوتي تھي اُسي طرح اُنکي بھي تعلیم ھونے لگي اور بڑے بڑے اُستاد آزمودہ کار تعلیم کے لیئے معین ھوئے اور یہہ امر مقرر ھوا کہ جب تک پیدل یا سوار بڑي دوڑ نہ دوڑیں تب تک کھانے پینے نپاویں اور باوصف اِسکے ھمیشہ شکار پر بھي ھاتھہ صاف کرتے رھتے تھے اور ساري غرض یہہ تھي کہ محنتوں کے عادي رھیں اور بچپن کي محنتیں جواني میں کام آویں اور اڑے وقت پر تکلیفوں کے متحمل ھوں *

ایلیئن صاحب لکھتے ھیں کہ مرکري نے سیساسٹرس کو سلطنت کے قاعدے تعلیم کیئے تھے اور یہہ مرکري وہ شخص ھی جسکو یوناني لوگ تریسمي جسٹس کہتے ھیں اور اِس لفظ کے معنی یوناني زبان میں سہ چند بڑے کے ھیں یہہ مرکري مصر کا رھنے والا تھا اور اُسنے ھر فن میں کچھہ کچھہ ایجاد کیا تھا دو کتابیں اُسکے نام سے مشھور ھیں اور اُنپر ایسي نئي طرز کے حرف لکھے ھوئے ھیں کہ وہ خود جعل سازي کي علامتیں

هيں علاوہ اُسکے مصر ميں ايک اَوْر مرکري تھا کہ وہ اپنے عجيب علموں کے باعث نہايت مشہور معروف تھا اور يہہ مرکري اُس مرکري سے جسنے سيساسترس کو تعليم کيا تھا بہت دنوں پہلے تھا جين‌بلي‌کس مصر کا پوجاري بيان کرتا ھی کہ مصر ميں يہہ رسم قديم سے جاري تھي کہ وہ لوگ تمام نئي کتابوں اور نئي ايجادوں کو ھرمز يا مرکري کے نام سے مشہور کرتے تھے *

جب کہ سيساسترس جوان ھوا تو حسب‌الارشاد اپنے باپ کے عرب کے مقابلہ پر گيا اور اپنے اُستاد بھائيوں کو جو اُسکے مرنے جينے ميں شريک تھے ھمراہ ليا اور غرض يہہ تھي کہ اُن کڑے لوگوں سے لڑ بھڑ کر لڑائي کے فنوں ميں کمال حاصل کرے چنانچہ يہہ شاھزادہ جواں بخت وھاں گيا اور بھوک پياس کي تکليفيں اُٹھائيں اور آخر کار ايسے لوگوں پر فتح پائي کہ وہ کبھي مغلوب نہ ھوئے تھے اور ايسي قوم کو زير کيا کہ وھاں زبردستيوں کي پيش نہ چلتي تھي *

بعد اُسکے جب اِس فتح سے اُسکي ھمت بلند ھوئي اور محنتوں کي عادت پڑي تو اُسکے باپ نے بخت آزمائي کے ليئے مغرب کي جانب روانہ کيا چنانچہ ليبيا پر دھاوا کيا اور بہت سا حصہ اُسکا دبا ليا *

سيساسترس جب کہ يہہ شاھزادہ بلند اِقبال لبيا کي مہم ميں سرگرم تھا ايسا اتفاق ھوا کہ اُسکا باپ مرگيا اور اُسکو بڑي بڑي مہموں کے قابل چھوڑ گيا چنانچہ اُنھيں دنوں اُسنے بھي تمام دنيا کي فتح کا ارادہ کيا مگر پہلے اِس سے کہ يہہ اِرادہ ظہور پاوے اور وہ اپني دارالسلطنت سے کہيں کو کوچ کرے ملک سوروثي کي حفاظت کے سامان کيئے اور عدل و انصاف اور سلامت روي اور خوش اخلاقي سے تمام رعايا کو غلام بنا ليا اور اُن افسروں اور سپاھيوں سے جو اُسکي خدمت گذاري ميں خون بھانے کو مستعد اور آمادہ تھے کمال محبت سے پيش آيا اِسليئے کہ اُسکو يہہ يقين کامل تھا کہ جب تک سارے سپاھي اور افسر جي جان سے ميرے ھوا خواہ نہونگے تب تک کوئي مہم پوري نہوگي بعد اُسکے مصر کو چھتيس صوبوں پر منقسم کيا اور حکومت اُنکي اچھے اچھے وفاداروں کو تفويض کي *

اُسي عرصه ميں اُسنے بہت سي فوجيں جمع کيں اور بڑے بڑے مشہور بہادروں کو اور خصوص اپنے اُستاد بھائيوں کو اُنکا افسر مقرر کيا يہاں تک که سترہ سو افسر ايسے وفادار تھے که ساري سپاہ کو ضبط قوانين جنگ اور اطاعت بادشاہ ميں مستعد و آمادہ رکھتے تھے اور خود فوج کي اِتني کثرت تھي که علاوہ بہير بنگاہ کے چھه لاکھه پيادے اور چوبيس ہزار سوار اور ستائيس ہزار جنگي رتھه تھے *

پہلي مہم اُسکي اِتھيوپيا پر ہوئي جو مصر کي جانب جنوب واقع ہی اور بعد کاميابي کے اُسکے باشندوں سے يہه خراج لينا مقرر کيا که ہر سال کسيقدر آبنوس اور ہاتھي دانت اور سونا داخل سرکار کيا کريں *

اِسي بادشاہ عالي جاہ نے چار سو کشتيوں کا بيڑا بناکر بحر احمر ميں چھوڑا اور وہ جزيرے جو پاني ميں تھے اور وہ شہر جو کناروں پر تھے فتح کيئے بعد اُسکے ايشيا کو پائمال کيا ہندوستان ميں يہاں تک دھوم دھام مچائي که ہرکيوليز اور بکس اور پچھلے وقتوں ميں سکندر اعظم کي نسبت بہت تصرف کيا اِس ليئے که وہ پيش قدم معرکه کارزار اُن شہروں سے جو گنگاپار تھے آگے بڑھکر مارتا پيٹتا سمندر تک پہنچا اور اِس بيان سے صاف واضح ہوتا ہی که مصر کے پاس پڑوس کي بستياں اُسکا مقابله نکرسکيں سنتھيا کي قوم کو درياے تينس اور ارمينيا اور کپيڈوسيا کي سرحد تک زير کيا اور کالکس کي قديم سلطنت ميں جو بحر اسود سے شرقي جانب کو واقع ہی اپنے لوگوں کو بسايا چنانچه اُس بستي ميں آج تک مصر کي رسميں جاري ہيں ہيروڈوٹس صاحب نے ايشيا ميں ايک سمندر سے دوسرے سمندر تک اُسکي فتوحات کے يادگار مشاہدہ کيئے چنانچه بہت ملکوں کے ميناروں پر يہه کتبے کھدے ہوئے ديکھے که شاہ شاہان مالک مالکان سيسا سترس بادشاہ نے اِس ملک کو بزور شمشير فتح کيا اور ايسے ايسے مينار عاليشان ملک تھريس واقع يونان ميں بھي پائے گئے مختصر يہه که وہ ايسا بڑا بادشاہ تھا جسکي بادشاہت نے گنگا سے درياے ڈينيوب تک پاؤں پھيلائے تھے اور جہاں اُسنے قدم رکھا وہيں زمين نے ہاتھه ديا بعضے مقابله سے پيش آئے اور بعضے بلا مقابله مطيع ہوئے اور اِن دونوں باتوں کو اُسنے اُن کتبوں ميں جو حسب دستور مصر کے کندہ ہوتے تھے درج کيا اور تمام غرض يہه تھي که اُسکي فتوحات کا نشان باقي رہے *

جب کہ وہ تھريس ميں گيا تو ذخيروں کي قلت سے فتوحات کي ترقيات ميں خلل آيا اور ملک يورپ ميں آگے بڑھنے سے باز رھا يہہ بہادر بادشاہ مثل اَوْر بادشاھوں کے روپيہ کا بھوکا اور حکومت کا پياسا نہ تھا بلکہ نام کا ديوانہ تھا چنانچہ اُسنے اِسي ليئے ممالک مفتوحہ پر بقاے قبض و تصرف کا خيال نہ کيا اور بہت سي قوموں کو مغلوب کرکے فخر و عزت پر راضي ھوا نو برس تک اِدھر اُدھر ھاتھہ مارے اور خوب لوٹا کھسوٹا بعد اُسکے مصر ميں آ بيٹھا اور پاس پڑوس کے سواے مصر کي حدود قديمہ ميں سلطنت کي اور وھيں آپ کو محدود کيا اِس ليئے کہ اُسکي يا اُسکے جانشينوں کي حکومت کے نشان پتے اَوْر ملکوں ميں پائے نہيں جاتے جب کہ اُسنے مہموں سے فراغت پائي تو مصر ميں بڑي دھوم دھام سے آيا يعني سيکڑوں چھکڑے اسباب کے لدے بھرے اور ہزاروں قيدي پکڑے جکڑے ھمراہ لايا اور اپنے بزرگوں سے زيادہ شان‌وشوکت دکھلائي اور تمام مطلب يہہ تھا کہ يہہ فخر و عزت وہ امر ھي کہ اُسکي تعريفوں ميں ہزاروں زبانيں اور سيکڑوں قلم خشک ھوتے ھيں اور اِسي کے ليئے بادشاھوں ميں قصے قضائے رھتے ھيں اور آفتيں پيدا ھوتي ھيں بعد اُسکے افسروں اور سپاھيوں کو حسب شان سلطنت اور بقدر حيثيت منصب اِنعام اِکرام عنايت کيئے اور يہہ واجب سمجھا کہ جو لوگ لڑے وقتوں ميں کام آئے اور مہموں ميں شريک رھے تو اُنسے ايسا سلوک کرے اور حالت اُنکي پلٹ دے کہ اپني محنتوں کي راحت پاويں اور عمر بھر چين چان سے رھيں *

خود اُسنے اِس نظر سے کہ اپنا نام‌نيک باقي رھے اور لوگوں کو فائدہ بھي پہنچے اُن امن چين کے دنوں کو جو اُسکي بدولت نصيب ھوئے تھے ايسے کاموں ميں صرف کرنا چاھا کہ جنميں بقاے نام کي نسبت رعايا کو فائدہ زيادہ پہنچے اور کاريگروں کي کاريگري بھي صرف زر کي نسبت تحسين و آفرين کي زيادہ مستحق ھو تمام شہروں کے محافظ ديوتوں کي شکرگذاري ميں بڑے بڑے سو مندر يادگاري کے ليئے بنوائے اور يہہ مندر اُسکي فتوح و کاميابيوں کي بڑي مشہور علامتيں تھيں اور اُنکے کتبوں ميں يہہ درج کيا تھا کہ يہہ بڑے بڑے کام بدون ايذا رساني خلق‌الله کے ظہور ميں آئے اور اِس بات کو بڑا فخر سمجھا کہ رعيت کو تکليف ندي صرف قيديوں سے کام ليا مقدس کتابوں ميں بھي جہاں سليمان عليہ‌السلام کي عمارتوں کا مذکور ھي اسي قسم کا بيان

هی مگر ولکن ديوتا کے مندر واقع شهر پلوسيم کي اِس خيال سے بڑي آراستگي کي که اُسنے ميرے ساتهه بڑا سلوک کيا که مجهے اور ميرے جورو بچوں کو اُس وقت بچايا که جب ميرے بهائي نے پلوسيم ميں ميرے اور ميرے اهل و عيال کے مارنے کا ارادہ کيا يعني جهاں ميں بال بچوں سميت پڑا سوتا تها وهاں جاکر آگ لگائي *

منجمله اَوْر کاموں کے اُسنے يهه بڑا کام کيا تها که مصر کے هر حصه پر بڑے بڑے بلند پشتے بنوائے که طوفانات نيل سے کسي کو جان جوکهوں نه پهنچے اور آدمي اور مويشي محفوظ رهيں *

ممفس سے سمندر تک نيل کے دونوں کناروں پر اسباب تجارت کے ليئے بهت سي نهريں نکاليں اور علاوہ اِسکے يهه بهي غرض تهي که اُن شهروں کے آپس ميں جو دور دور پڑے هيں نهروں کے ذريعه سے خط خطوط کا سلسله جاري رهے اور وہ اُوپرے لوگ اُترنے نه پائيں جنهوں نے بلاد مصر کو اپنا رمنه بنا رکها تها اور اندهيرے اُجالے بے کهٹکے چلے آتے تهے اور لوٹ کهسوٹ لے جاتے تهے *

علاوہ اِن کاموں کے يهه بهي بڑا کام کيا تها که پلوسيم سے ليکر هليوپولس تک جو اِکيس ميل کي مسافت سے زيادہ فاصله تها تمام مشرقي کنارے کے رونے بهت مضبوط بنوائے که عرب اور سريا والے جو اُنسے قريب تهے اُدهر آنے نه پاويں منجمله قديم بهادروں کے يهه بادشاہ بهي بڑا جوانمرد سمجها جاتا اگر عمدہ عمدہ کام اُسکي خود نمائي کے دهبوں سے پاک صاف هوتے اور نيک کاموں کي شان بُرائي سے معيوب نهوتي مگر دولت کے نشوں نے اُس کو يهاں تک بدمست کيا تها که وہ هستي اپني بهول گيا تها اور يهه نه سمجهتا تها که ميں بهي کوئي آدمي هوں ملکوں کے بادشاہ اور شهروں کے سردار اپنے وقتوں پر سلام کو حاضر هوتے اور اپنا اپنا خراج ادا کرتے اور وہ بادشاہ اُنکي خاطر تواضع کرتا مگر جب وہ مندر کو جاتا يا دارالسلطنت کو لوٹ کر آتا تو اُن بادشاهوں اور سرداروں کو گهوڑوں کي جگهه اپني گاڑي ميں چار چار جوت کر چلاتا اور اُسکو بڑي شان سمجهتا اور مقام تعجب هی که ڈايوڈورس صاحب نے اُسکے نهايت عمدہ کاموں ميں سے اِس بُرے کام کو بهي شمار کيا *

اِس بادشاہ نے کل تينتيس برس تک بادشاهي کي اور آخر کار بڑھاپے ميں اندھا هوا اور آپ کو مار کر مرگيا اور سلطنت کو مالا مال چھوڑ گيا مگر وہ اُسکي چار پشت سے آگے نہ چلي ٹائيبيريئس شاہ روم کے عہد تک يادگار اُسکے باقي تھے جنسے اُسکے ملک کي وسعت اور آمد خراج کثير کا حال واضح هوتا تھا *

اب هم وہ چند باتيں بيان کرتے هيں جنکا بيان اِس وجهہ سے مناسب تھا کہ وہ اِسي زمانہ ميں واقع هوئيں مگر اِس وجهہ سے وہ چھوٹ گئي تھيں کہ تاريخ کا سلسلہ منقطع نہو اب هم اُنکو بہت مختصر بيان کرتے هيں *

سنہ ۲۴۴۸ دنيوي کے قريب قريب مصري لوگ زمين کے مختلف حصوں ميں کہيں کہيں آباد هوئے چنانچهہ سيکراپس جن لوگوں کو مصر سے لے گيا تھا اُنکے بارہ شہر يا بارہ قصبے بن گئے جنسے اينھنز کي سلطنت قايم هوئي *

همنے پہلے بيان کيا کہ جب سيسياسٹرس اپني مہموں سے واپس آيا تو اُسکے بھائي نے جسکو يوناني ڈينايس کہتے تھے اُس کے مار ڈالنے کا ارادہ کيا مگر جوں هي وار خالي گيا تو اُسکو بھاگنا پڑا چنانچهہ وہ پلوپونيسس کو چلا گيا اور وهاں جاکر ارگاس کي سلطنت پر قبضہ کيا جسکو چار سو برس پہلے انيکس نے قايم کيا تھا *

بوسيرس بھائي امينوفس کا جو کمال جور و ستم سے پہلے لوگوں ميں ظالم و سفاک مشہور تھا نيل کے کنارے پر اپني جہالت کے باعث سے پرديسيوں کے جو اُسکے ملک ميں آتے جاتے تھے سر کٹوا ڈالتا تھا اور غالب يهہ هي کہ يهہ کھوٹے کام سيساسٹرس کے نہونے پر ظهور ميں آئے *

اُسي زمانہ ميں کيڈمس صاحب حرف ابجد سريا يعني شام سے يونان ميں ليگئے مگر بعضے يوں کہتے هيں کہ يهہ حرف اصل ميں مصريوں کے تھے اور خود کيڈمس مصر کا باشندہ تھا اور جو کہ مصر والے اپني قوم کو قديم جانتے هيں اور آپ کو هر فن کا موجد سمجھتے هيں تو اِسي ليئے اِن حرفوں کي ايجاد کو بھي اپنے مرکري سے منسوب کرتے هيں مگر اکثروں کي راے يهي هي کہ کيڈمس صاحب سريا يا فنيشيا سے اِن حرفوں کو

يونان ميں لے گئے اور يهه حرف عبري زبان کے تهے اور اِس ليئے که يهودي بهت چهوٹي قوم تهے سريا والوں ميں داخل تهے يوسف سيکيليجر صاحب نے جو يوسبيس صاحب کي تاريخ پر بهت عمده شرح لکهي هے اُس ميں بيان کيا که يوناني حرفوں اور رومي الف بے کي اصل اُصول جو يوناني سے ماخوذ هيں قديم سريا کے حرف تهے اور وه حرف اور سيمريا کے حرف ايک هي تهے جو قيد بابل سے پهلے يهودي لوگوں ميں رائج و مستعمل تهے کيڈمس صاحب صرف سولهه حرف يونان ميں لائے تهے مگر بعد اُسکے آٹهه حرف اَور زياده هوئے *

اب پهر شاهان مصر کے حالات حسب ترتيب هيروڈوٹس صاحب کے بيان کرتے هيں *

فيران يهه بادشاه سيساسٹرس کي گدي پر بيٹها مگر جو که اُسکي بات اُسي کے ساتهه تهي تو اُسکي شان و شوکت کو نه پهنچا هيروڈوٹس صاحب کے بيان سے يهه واضح هوتا هے که يهه بادشاه اپنے بزرگوں کي راه نه چلا چنانچه ايک مرتبه يهه اِتفاق هوا که نيل کي طغياني سٹائيس فٹ تک پهنچي اور اِس بادشاه نوجوان نے پاني کے جوش و خروش اور موجوں کے زور و شور پر تاؤ کهاکر دريا کے تير مارا اور اپنے گمان فاسد ميں اسکو گستاخي کي سزا دي اگر يهه بات سچ هے تو اُسنے وهيں يهه سزا پائي که اُسکي آنکهوں ميں پاني اُتر آيا اور جو کچهه کيا تها وه اُسکے آگے آ گيا *

پراتيئس يهه بادشاه ممفس کا والي تها جهاں وه مندر تها جسميں وينس ديوتا کي جو مضطاب اجنبي شهره آفاق تها پرستش هوتي تهي اور وه مندر بهت دنوں قائم رها يهاں تک که هيروڈوٹس صاحب کے عهد تک بهي باقي تها گمان کرتے هيں که يهه وينس ديوتا وهي هيلن شاهزادي هے جسکو پيرس ترائے کا شاهزاده چورا کر لايا تها اور مختصر سرگذشت اُسکي يهه هے که يهه شاهزاده اُسکو چورائے هوئے لاتا تها که حسب اِتفاق کسي طرف سے آندهي اُٹهي اور اسکے جهاز کو موجوں کے حواله کيا چنانچه موجوں کي ريل پيل سے جهاز اُسکا نيل کے ايک دهانه ميں جسکو کينوپک کهتے هيں جاپڑا اور بعد اسکے طوفان کے صدموں سے ممفس کو جا پهنچا پراتيئس نے شاهزاده کو بهت بُرا بهلا کها اور يهه فرمايا که يهه

بھلے مانسوں کے شیوے نہیں کہ پرائي دھو بیتیوں کو بھگا لاویں یہہ نمک حراموں کے کام هیں کہ میزبانوں کے مال و عزت کے خواهاں هوں تو نے یہہ کھوٹا کرم کیا کہ میزبان کي جورو کو اُسکے مال و زیور سمیت چورا لایا تیري جان بخشي کا صرف یہہ سبب هی کہ هملوگ بیگانوں کے لہو میں اپنے هاتھہ نہیں بھرتے ورنہ جو کچھہ هوتا اپني آنکھوں سے دیکھتا مگر اب یہي بڑي سزا هی کہ شاهزادي هیلن اپنے خاوند کے پاس صحیح سلامت پہنچے اور تو دیکھتا کا دیکھتا رہ جاوے اور یہہ بات تو هونیوالي هي هی مگر خیر اِس میں هی کہ تین دن کے اندر اندر میري قلمرو سے آپ چلے جاویں ورنہ دشمن سمجھے جاؤ گے اور اپنا کیا پاؤ گے چنانچہ شاهزادہ شور بخت کو کام ناکام ماننا پڑا اور جوں توں جہاز پر سوار هوکر ترائے کو چلا آیا بعد اُسکے یوناني فوجوں نے دھاوا کیا اور ترائے والوں سے شاهزادي هیلن کو اُس مال و اسباب سمیت طلب کیا جو اُسکے همراہ چوري گیا تھا اور اُسکا خاوند اُنسے محروم رها تھا ترائے والوں نے بہت سي قسمیں کھاکر یہہ عذر پیش کیا کہ نہ همارے گھر میں هیلن هی اور نہ اُسکا مال و اسباب هی هیروڈوٹس صاحب تعجب سے کہتے هیں کیا یہہ ممکن تھا کہ پریام ترائے کا بادشاہ جو بڑا بوڑھا دانا بادشاہ تھا اپنے ملک کي تباهي اور آل و اولاد کي خرابي اپنے جیتے جي پسند کرتا اور یونانیوں کو راضي نہ کرتا مگر یونانیوں نے اُنکے قول و قسم کو نہ مانا اور اُنکے کہنے کو تمسخر سمجھہ کر صاف دھوکا جانا هیروڈوٹس صاحب کہتے هیں کہ یونانیوں کا نہ ماننا دلیل اِسکي تھي کہ خداے تعالی نے یہہ اِرادہ کیا کہ ترائے والے تباہ هوں تاکہ دنیا کو یہہ عبرت حاصل هووے کہ ایسے گناهوں کي سزا ایسي هي هوتي هی جب کہ دیوتے خفا هوجاتے هیں بعد اُسکے جب شاهزادہ منیلاس شوهر هیلن شاهزادي کا ترائے سے واپس آیا تو پراٹیئس کي ملازمت حاصل هوئي اور اُس بادشاہ والا همت نے هیلن شاهزادي کو زر و زیور سمیت اُسکو واپس دیا هیروڈوٹس صاحب هومر شاعر کے چند مقاموں سے ثابت کرتے هیں کہ شاهزادہ پیرس کا شہر مصر میں اِتفاقاً وارد هونا اِس شاعر پر مخفي نہ تھا *

رامپسنیٹس هیروڈوٹس صاحب کے بیان سے دریافت هوتا هی کہ اِس بادشاہ نے اِتني دولت جمع کي تھي کہ وہ اپنے بزرگوں سے زیادہ

دولتمند هوگيا تها اور انجام يهه هوا که وه دوزخ ميں داخل هوا جو که اِس بيان ميں کهاني کي بو باس هی اِس ليئے وه بيان کے قابل نهيں *

اِس بادشاه کے عهد تک مصر ميں عقل و اِنصاف کي کچهه بات باقي رهي مگر بعد اُسکے دو سلطنتيں ايسي هوئيں که جور و ستم کے بازار خوب گرم رهے اور اِتنا اندهير هوا که گهر کے گهر بے چراغ هوگئے *

چي آپس اور سفرينس يهه دونوں بادشاه طور و طريقوں ميں ماں جائے بهائي معلوم هوتے تهے اور ايک سے ايک چڑهتا تها گويا که دونوں ايک بساط کے شاطر تهے هر ايک کو بازي لے جانا مقصود تها اور ديوتوں سے بےادبي اور رعايا سے کج‌خلقي برتنے ميں ايک کو دوسرے سے لاگ رهتي تهي منجمله اُنکے چي آپس نے پچاس برس اور بعد اُسکے سفرينس نے چهپن برس تک برابر سلطنت کي اور دونوں نے مندروں کو بند رکها اور ديوتوں کي بات نه پوچهي اور قرباني چڑهانے کي سخت سزا تجويز کي اور گلي کوچوں ميں ڈونڈي پٹوا دي علاوه اِسکے رعيت سے وه معاملے برتے که راتيں بهاري اور دن کٹهن هوگئے يعني طرح طرح سے ستايا اور بيفائده کاموں ميں سخت سخت بيگاريں ليں اور بيشمار جانيں تلف کيں تاکه عمده عمده عاليشان عمارتوں اور بڑي بڑي لاگت کے مکانوں سے نام اُنکا باقي رهے اور غرض اُنکي پوري هو اور يهه بات بيان کے قابل هی که وه عاليشان مينار جنکي تمام دنيا ايک عرصه دراز سے تعريف کرتي چلي آتي هی وه اِنهيں دونوں ظالموں کي سلطنت کے خلاصے اور جور و ستم کے نتيجے هيں *

مائيرينس يهه بادشاه اگرچه چي آپس کا بيٹا تها مگر اپنے باپ کي چاليں نه چلا بلکه اُسکے چال چلن سے سخت متنفر هوا اور تمام تدبيروں ميں مخالف رها چنانچه اُسنے مندر کهلوائے اور ديوتے منائے اور قربانياں جاري کيں اور جو کچهه اُس سے بن پڑا رعايا سے سلوک کيا اور پهلے مضمونوں کو دلوں سے بهلا ديا اور آپ کو اِتنا حاکم سمجها که لوگوں کے جهگڑے چکايا کرے اور عدل و اِنصاف کے ذريعه سے امن چين کے مزے چکهاوے اور يهاں تک دلدهي ميں مصروف هوا که غريبوں کي فريادين سنيں اور رومال سے آنسو پونچهے اور طرح طرح سے تشفي دي اور جسقدر که آپ کو مربي سمجها اُسقدر حاکم نه جانا اور يهي سبب تها که تمام رعايا اُسکي

خبر مناتي تهي اور جي جان سے اُسکا بهلا چاهتي تهي اور اُسکو عزيز جانتي تهي بلاد مصر ميں اُسکي تعريفوں کا شور اور تعظيم تکريم کا زور تها *

اِس سے يهه خيال هوتا هی کہ اِس چال ڈهال کے ذريعه سے اِس بادشاه نيک طينت کي ديوتے حفاظت کرتے هونگے مگر يهه گمان محض فاسد هی اِس لئے کہ اُسکي ايسي پياري اکلوتي بيٹي مرگئي کہ وه آنکهوں کي ٹهنڈک اور کليجوں کا سکهه تصور کيجاتي تهي اور يهي امر ناگزير اُسکي بدبختيوں کا آغاز بهي خيال کيا گيا بعد اِسکے اُسکي يادگاري کے واسطے بڑي بڑي رسميں عمل ميں آئيں چنانچه هيروڈوٹس صاحب اپنے وقتوں کا حال بيان کرتے هيں کہ شهر سيس ميں اِس شهزادي کي قبر پر بهت سي خوشبويات دن کو جلائي جاتي تهيں اور رات کو بهت بڑي روشني هوتي تهي *

کسي تحرير رباني سے اِس بادشاه نيک صفات کو يهه امر دريافت هوا کہ اُسکي بادشاهت کل سات برس تک باقي رهيگي چنانچه اُسنے ديوتوں سے عرض کيا کہ ميرے باپ اور چچانے بڑے بڑے ستم کئے اور باوجود اُسکے عرصه دراز تک بادشاه رهے خانه‌زاد سے کيا قصور صادر هوا کہ اِتني خدمت گذاري پر غلام کي سلطنت کے لئے اِتني تهوڑي مدت مقرر کي گئي اور اِس عدل و اِنصاف اور رعيت پروري اور غريب‌نوازي پر ايسي پاداش معقول کا مستحق هوا اِرشاد هوا کہ تيري خدمت گذارياں اور غريب نوازياں باعث نهيں هوئيں بلکه ديوتوں کي مرضي اور اوتاروں کي خوشي يهي هی کہ سارے مصري ايک سو پچاس برس تک طرح طرح کي بلاؤں ميں مبتلا رهيں اور اپنے کرتکوں کي سزا پاويں اور يهه واضح رهے کہ تيري سلطنت کي ميعاد بهي اگلے بادشاهوں کي مانند پچاس برس مقرر کي گئي تهي مگر تونے جو اُن نااهلوں سے اهليت برتي تو اِس لئے وه ميعاد کم کي گئي

نکوئي بابداں کردن چنانست کہ بد کردن بجائے نيک مرداں

اِس بادشاه نے ايک مينار بنايا تها مگر بحکم ادب اُسکو اپنے باپ کے مينار سے چهوٹا رکها *

ايسئيکس اِس بادشاه نے باب قرض ميں يهه قانون جاري کيا تها کہ جب تک بيٹا اپنے باپ کي لاش کو گروي نه رکهے تب تک اُسکو قرض بات

نه ملے بعد اُسکے اگر قرض ادا کرکے باپ كي لاش مرهونه کو نه چهڑاوے
تو وه ناخلف تجهيز و تکفين كي رسموں سے محروم رهے *

اِس بادشاه نے ایک بڑا مینار اینٹوں کا بنوایا تھا اور اُسکے بنوانے سے
یهه بات بن پڑي تهي که آپ کو اپنے بڑوں كي نسبت بڑا سمجهتا تها اور
بقول اُسکے یهه مینار اُن سب میناروں سے جو اُس وقت تک بنے تهے بڑا
شان دار تها اور اُس مینار عالي شان پر یهه کنده کرایا تها که پتهر کے
میناروں سے میرے مینار کا مقابله نه کرنا چاهیئے اِس لیئے که جیسے که
جوپٹر دیوتا تمام دیوتوں پر فائق هی ویسے هي یهه مینار بهي تمام میناروں
پر فائق هی جهیل سے اینٹیں اِس دقت سے نکلوائیں که غوطه لگانے والے
مقرر کیئے چنانچه وه لوگ غوطے لگا لگا نکال کر لائے اور وه کیچڑ جو
اُنپر لگا هوا تها اُسکو چهوڑا چهوڑا کر پاک صاف کیا *

اگر هم اِن چهؤں سلطنتوں کو جنكي مدت هیروڈوٹس صاحب نے
ٹهیک ٹهاک بیان نهیں كي ایک سو برس کے اندر اندر سمجهیں تو بعد
اُسکے سباکس اِتهیوپیا والے كي بادشاهت تک تین سو برس کا عرصه باقي
رهتا هی اور اِس عرصه کے چند واقعات بیان هونگے جنکا کتاب اقدس میں
مذکور هی *

فرعون مصر کے بادشاه نے سلیمان علیه‌السلام بني اسرائیل کے بادشاه کو
بیٹي دي چنانچه اُنهوں نے بیت‌المقدس کے شهروں میں سے شهر داؤد میں
اُسکے لیئے بڑا محل طیار کرایا اور اُس مایۂ عصمت کو وهیں رکها *

ساسک اِس بادشاه کو ششک اور سیسلنکس بهي کهتے هیں اور
یهه وهي بادشاه هی که جب سلیمان علیه‌السلام نے یروبوام کے قتل کا اراده
کیا اور وه جان بچا کر بهاگا تو اُسنے اُسکو پناه‌دي اور دامن کے نیچے لیا
اور اُسپر اِتنا رعب چهایا تها که سلیمان علیه‌السلام کے مرتے دم تک مصر
سے باهر نه نکلا مگر بعد اُسکے اُسنے پیٹ سے پانوں نکالے اور بیت‌المقدس پر
دهاوا کیا چنانچه رهوبوام سلیمان علیه‌السلام کے بیٹے پر فتح پائي اور دس
قوموں کو اُسكي حکومت سے نکالکر اپنا محکوم کیا اور باغیوں كي سرداري
پر بادشاهي کا دعویدار هوا

رهوبوام کي بادشاهت پر پانچ برس کا عرصه گذرا تها که اِس بادشاه يعني سيبسک نے يوروشليم پر فوج کشي کي چنانچه باره سو جنگي رتهه اور ساٹهه هزار سوار جرّار اور علاوه اُنکے ليبيا اور تراگلوڈايت اور اِتهيوپيا والوں کے دل کے دل اور غول کے غول اُسکے همراه تهے اور بهانه يهه پکڑا که بني اسرائيل نے خدا کي نافرماني کي اور اُسکے فرمانوں کو نه مانا چنانچه ملک يهودا کے اچهے اچهے شهر فتح کيئے اور بيت‌المقدس تک جا پهنچا جب که نوبت اُسکي يهاں تک پهنچي تو بني اسرائيل کا بادشاه اور سارے بادشاهزادے اپنے خدا کے سامنے بهت گڑ گڑائے اور ناتواني اپني ظاهر کي خدا تعالیٰ نے شميا پيغمبر عليه‌السلام کي زباني يهه اِرشاد فرمايا که تم اِس سزا کے قابل تهے که تمهارا نام و نشان باقي نرهے مگر همکو تمهارے رونے پر ترس آيا که هم در گذرے مگر تهوڑے دنوں کے ليئے اِس بادشاه کے غلام رهوگے تاکه اپنے خداے حقيقي اور زمين کے مجازي خداؤں کي خدمت و بندگي کا فرق و تفاوت دريافت کرو حاصل يهه که اِس بادشاه نے بيت‌المقدس کو لوٹ کهسوٹ کرکے تباه کيا اور وهاں سے هرقسم کي چيزيں لايا چنانچه وه تين سو ڈهاليں بهي جو سليمان عليه‌السلام نے زر خالص سے بنوائي تهيں غنيمت سمجهکر اُٹها لايا *

اِتهيوپيا اور مصر کے بادشاه زيراه نے دس لاکهه آدمي اور تين سو جنگي رتهه ليکر يهودا کے بادشاه آسا پر چڑهائي کي اور آسا نے جوں توں مقابله کا اراده کيا اور فوجوں کو ميدان ديا اور جس خداے پاک کي وه پرستش کرتا تها اُسپر توکل کرکے يهه عرض کيا که اے پاک پروردگار تيرے نزديک تهوڑے بهتوں کي مدد برابر هی تو همارا مالک هي تو هماري مدد کر تيري ذات کے سواے کوئي آسرا اور کهيں ٹهکانا نهيں تيرے بهروسے پر لڑنے جاتے هيں اور تيرا سهارا تکتے هيں تو کسي کو همپر غالب نکر چنانچه يهه دعا جو کمال عجز و تضرع اور نهايت اعتقاد کامل سے مانگي گئي تهي تو مستجاب هوئي يعني وه فوج کثير مردان خدا کي تاب نلا سکي اور شکست فاحش کهاکر بهاگ گئي اور خداے پاک اور بندگان خدا کے سامنے تباه هوئي *

اهينيسس يهه بادشاه آنکهوں سے معذور تها اور اِسي کے عهد سلطنت ميں اِتهيوپيا کے بادشاه سباکس نے کسي تحرير رباني کے اعتماد پر مصر کا

ڈهاوا كيا چنانچه فوجوں كي همت اور نصيبوں كي خوبي سے فتح پائي مگر اِس مهر و شفقت سے حكومت كي كه شهر كے باشندوں سے جو حسب فتواے مفتيان واجب القتل مجرم تهے سڑكيں اور پشتے اور مندر بنوائے اور منجمله اُنكے شهر ببيست ميں وه شاليشان مندر بنوايا كه هيروڈوتس صاحب بهت شد و مد سے اُس كا بيان كرتے هيں بعد اُسكے جب پچاس برس گذرے اور تحرير رباني كي روسے سلطنت مصر كي مدت و ميعاد اُسكي نسبت پوري هوئي تو اُسنے اِتهيوپيا كا رستا ليا اور مصر كي سلطنت كو اينيسس كے واسطے چهوڑا يهه اينيسس كسي تهخانه ميں اپني جان بچائے پڑا هوا تها جب كه اُسنے دن پهرے ديكهے اور ميدان خالي پايا تو جوں توں كر كے تخت پر آ بيتها يقين كرتے هيں كه يهه سباكس وهي بادشاه هى جسكو سوبهي بهي كهتے هيں اور اُسي سے بني اِسرائيل كے بادشاه هوشيا نے سالمنازر سريا والے بادشاه كے مقابله ميں كمك طلب كي تهي *

سيتهان اِس بادشاه نے چوده برس تك سلطنت كي اور يهه بادشاه اور وه سويكس دونوں ايك هي هيں جو اُس سباكن يا سال اتهيوپيا والے كا بيتا تها جو بهت دنوں تك مصر كا والي رها يهه بادشاه سلطنت كے كام كاج چهوڑ كر پوجاريوں ميں جاملا اور ولكن ديوتا كا بڑا پوجاري آپكو قرار ديا غرض كه مذهب باطل كو اختيار كيا اور سلطنت كي حفاظت ميں غفلت برتي اور جنگي لوگوں پر اِس ليئے توجهه نه كي كه اُسكو كبهي اُنكي ضرورت نهوگي يهاں تك كه سپاهيوں كي بات نه پوچهي بلكه حق اُنكے تلف كيئے كه باپ دادے كي عطائيں چهين ليں *

اِس بادشاه سے سپاه بهت ناراض تهي چنانچه ايك لڑائي ميں جو اِتفاقاً واقع هوئي اور حسب بيان هيروڈوتس صاحب كے جو جهوتهي باتوں سے مخلوط هيں ديوتوں كي عنايت سے اُسكي جان بچي سپاهيوں نے كناره كيا خلاصه اُسكا يهه هى كه اِسسريا اور عرب كے بادشاه سناكرب نے جسكو هيروڈوتس صاحب اِسي نام سے پكارتے هيں بهت سي فوج ليكر مصر پر چڑهائي كي اور مصريوں نے اُسكے مقابله پر جانے سے اِنكار كيا سيتهان نے فوج كے تيور بدلے ديكهے اور آپ كو مبتلا پايا تو اپنے ديوتا ولكن سے مدد

چاهي اور بيکسي اپني ظاهر کي چنانچه آواز آئي که رونے سے کيا فائده غنيم کا مقابله کرنا چاهيئے تهوڑے سے آدمي نام کے واسطے درکار هيں باقي هم مددگار هيں کار به عنايت است باقي بهانه چنانچه سيتهان نے حسب الارشاد ولکن ديوتا کے کاريگروں اور پيشه والوں کو جو بهت ادنى رعايا تهے اکٹها کيا اور اعتقاد کامل کے بهروسے پر پلوسيم کو روانه هوا جهاں غنيم کي فوج پڑي تهي دوسري رات يهه اتفاق هوا که هزاروں چوهے غنيم کي فوج ميں چهوٹے اور کمانوں کے چلے اور ڈهالوں کے قبضے کاٹ کاٹ کر برابر کيئے يهاں تک که فوج غنيم کو بے سر و سامان اور خود غنيم کو مضطر و پريشان کيا غنيم نے جان بچاني غنيمت سمجهي چنانچه وہ خود بهاگ گيا اور باقي فوج خراب هو گئي بعد اُسکے جب سيتهان دارالسلطنت ميں داخل هوا تو ولکن ديوتا کے مندر ميں اپني مورت کے اِس طور پر کهڑے هونے کا حکم ديا که دائيں هاتهه ميں اُسکے چوها هو اور مُنهه سے يهه کلام نکلے که جو کوئي مجهکو ديکهے تو وہ مجهسے تعظيم و تکريم ديوتوں کي سيکهے — واضح هو که يهه افسانه جو حسب تحرير هيروڈوٹس صاحب کے يهاں بيان هوا اُس اصلي قصه کي تحريف هى جو کتاب مقدس ميں سے بادشاهوں کي دوسري کتاب ميں مذکور هى اور وہ يهه که اِسسريا والوں کے بادشاہ سناکرب نے پاس پڑوس کے لوگوں کو دبا کر اور يهودا کے تمام شهروں پر قابض و متصرف هو کر بيت المقدس ميں هزيقيا کي دارالسلطنت کو دبانا چاها هزيقيا کے وزيروں نے خلاف مرضي بادشاہ اور خلاف ارشاد اشعيا عليه السلام کے جنهوں نے بشرط توکل فتح کي بشارت دي تهي مصريوں اور اِتهيوپيا والوں سے اعانت چاهي چنانچه فوجيں کهيں کهيں سے اِکٹهي هوئيں اور وقت معين پر بيت المقدس کي طرف روانه کي گئيں سناکرب نے پهلے مصر والوں سے مقابله کيا اور شکست فاحش ديکر مصر تک اُنکا پيچها کيا چنانچه مصر کو تاخت و تاراج کرکے واپس آيا اور جس رات که اُسنے بيت المقدس کے دهاوے کا اراده کيا اور بستي کے بچاؤ کي صورت نرهي تو اُسي رات کو فرشتوں نے اُسکي فوج کو تتر بتر کيا يهاں تک که ايک لاکهه پچاسي هزار آدمي آگ اور تلوار سے ٹهکانے لگائے اور يهه جتا ديا که هزيقيا نے خداے بني اسرائيل کے وعده پر توکل کيا تها ايساهي بني اسرائيل کو بهي هر طرح واجب تها *

اصل ماجرا تو يهه هى جو بيان كيا گيا مگر جب كه وه كسي طرح مصريوں كے ليئے عزت كا باعث نه تها تو اُنهوں نے اُسكو پلٹ كر اَوْر قالب ميں ڈهالا اور نئي طرح سے بيان كيا هرچند كه يهه مختصر بيان اِس واقعه كا منقلب اور خراب هوگيا مگر پهر بهي بالكل پايۂ اعتبار سے ساقط نهيں اِس ليئے كه ايسے پرانے مورخ سندي نے اُسكو بيان كيا هى *

اشعيا عليه‌السلام نے مصر كي تباهي سے پهلے بطور پيشگوئي كے كئي مرتبه اِرشاد فرمايا تها كه يهه ساز و سامان جو مصريوں نے يهوديوں كي اِعانت كے ليئے كمال دانائي اور هوشياري سے فراهم كيئے هيں جنميں دو بڑے شاهنشاهوں كي فوجيں شامل هيں بيت‌المقدس كو مفيد نهونگے بلكه خود مصر كو تباه كرينگے اور اُسكے بڑے بڑے شهروں پر دشمنوں كا تصرف هوگا اور تمام چهوٹے بڑے اُسكے گرفتار هونگے جيسا كه كتابِ اقدس كے دوسرے سلاطين كے اٹهارهويں اُنيسويں بيسويں تيسويں اِكتيسويں باب كے ملاحظه سے واضح هوتا هى *

اِس زمانه ميں شهر نوآمون جو بڑي نامي گرامي بستي تهي اور ناحوم پيغمبر عليه‌السلام نے اُسكي تباهيِ كا حال بيان فرمايا تها تباه هوا چنانچه وهي پيغمبر عليه‌السلام فرماتے هيں كه وه شهر فتح كيا گيا اور اُسكے قتل عام كي يهاں تک نوبت پهنچي كه اُسكے گلي كوچوں ميں چهوٹے چهوٹے بچے لهولهان پڑے تهے اور اُسكے معزز لوگوں كے غلام بنانے كے ليئے قرعے ڈالے گئے چنانچه تمام غلام بنائے گئے اور پانوں ميں بيڑياں ڈالي گئيں اور يهه بهي وهي فرماتے هيں كه يهه آفت اُن دنوں پڑي جن دنوں مصري اور اِتهيوپيا والے اُسكي پشت پناه تهے اور اُس سے وه زمانه مراد هى جسكا هم اب ذكر كررهے هيں يعني جب كه سيتهان اور تهريكا نے اپني فوجيں اِكٹهي كيں اور بيت‌المقدس كي مدد پر متفق هوئے مگر اِس زمانه كے قرار دينے ميں بهت سي مشكليں هيں چنانچه بعض مورخوں نے اُسكے خلاف بيان كيا هى مگر همارا صرف اِشاره كردينا بهي كافي هى *

مصر كے پوجاري بادشاه سيتهان كے عهد تک تين سو اِكتاليس نسليں اِنسانوں كي شمار كرتے هيں جنكے حساب سے گياره هزار تين سو چاليس برس هوتے هيں اور هر سو برس ميں تين نسليں ختم هوتي هيں *

جس قدر که اِنسانوں کي نسليں بيان کرتے هيں اُسي قدر پوجاريوں اور بادشاهوں کي بهي نسليں بتاتے هيں يعني بادشاه خواه اُنکو ديوتا مانا جاوے يا اِنسان تسليم کيا جاوے برابر چلے آئے اور کهيں سلسله منقطع نهيں هوا اور سدا خطاب اُنکا پرومس رها جسکے معني مصري زبان ميں نيک پاک بهلے آدمي کے هيں پوجاريوں نے هيروڈوٹس صاحب کو تين سو اِکتاليس بڑي بڑي کاٹهه کي مورتيں پرومسوں کي دکهلائيں جو ايک کشاده مکان ميں ترتيبوار رکهي تهيں حاصل يهه که مصري اتنے احمق تهے که گويا وه آپ کو سب سے زياده مقدم سمجهتے تهے اور جس قدر که وه قدامت کا دعوی کرتے تهے اِتني کوئي قوم مدعي نه تهي *

تهريکا يهه وه بادشاه تها که جب بادشاه سيتهان اِتهيوپيا سے بيت المقدس کي اِعانت کے ليئے سپاه لايا تو اِس بادشاه نے اُسکا ساتهه ديا اور بعد اُسکے اِنتقال کے چوده برس تک مصر کا تخت نشين رها اور کل اٹهاره برس سلطنت کي اور يهه اِتهيوپيا کا پچهلا بادشاه تها جسکو مصر کا تخت نصيب هوا *

جب تهريکا کا اِنتقال هوا تو بعد اُسکے کوئي ايسا لائق فائق نرها جسکي جانشيني پر سب کا اِتفاق هوتا چنانچه دو برس تک آپا دهاپي رهي اور حاکمي محکومي کا مضمون کسي پر نه کهلا *

باره بادشاهوں کا بيان

جب که کسي کي تخت نشيني پر اِتفاق نهوا تو اُخرکار باره مقدم اميروں نے آپس ميں اِتفاق کرکے تمام قلمرو پر قبضه کيا اور تمام ملک کو باره حصوں پر بانٹ چونٹ ليا اور باهم يهه عهد و پيمان کيئے که اپني اپني حکومت پر هر ايک بجاے خود مستقل رهے اور اپنے اختيار و قوت سے حکمراني کرے کسي کو کسي سے سروکار نهو اور کوئي دوسري سلطنت کا اِراده نه کرے اور يهه قول و قسم اِس ليئے تهے که ايک تحرير رباني کي پيشگوئي کا اِنسداد اور اِمتناع هووے جس ميں يهه لکها تها که جو کوئي اُنميں سے ولکن ديوتا کو ايک پيتل کے پيالے سے شراب چڑهاويگا وهي مصر کي ساري سلطنت کا مالک هوگا چنانچه پندره برس تک کمال حسن اتفاق

سے حکمراني کي اور اِس ليئے که اپنے حسن اِتفاق کا کوئي مشہور يادگار باقي رهے ايک بهول بهليان جو باره محلوں پر مشتمل تها اور اِسي قدر مکانات زمين کے تلے بهي تهے جسکا مذکور پهلے هوچکا بشراکت بنوايا *

ايک روز ايسا اِتفاق هوا که يهه باره بادشاه ولکن ديوتا کے مندر ميں کسي بڑي قرباني چڑهانے کے ليئے مجتمع هوئے اور پوجاريوں نے سب کو شراب کي نذر کے واسطے سونے کے پيالے عنايت کيئے مگر ايک پياله کي کمي باقي رهي سامي تيکس نے ساده دل سے بدون ملاحظه کسي امر نامناسب کے اِس پياله کي کمي کو اپنے پيتل کے خود سے پورا کيا اور نذر چڑهانے سے فارغ هوا بادشاهوں کو کهٹکا گذرا اور وه پيشگوئي ياد آئي جسکي روک تهام کے ليئے سارے قصے کيئے تهے چنانچه اُنهوں نے اپنے گمان فاسد کے موافق آپ کو اُسکے اِراده سے بچانا ضروري سمجهه کر باهم اِتفاق کيا اور اُسکو مصر کے ايسے حصه ميں پهينکا که وهاں پاني کي کثرت سے دانه پيدا نه هوتا تها

جب سامي تيکس کو چند سال اِس نوقع پر گذرے که کوئي موقع پاکر اِس بدسلوکي کا اِنتقام ليوے تو عين اِنتظار ميں ايک پيک مبارک قدم يهه خبر لايا که برنجي سپاهي زره خوديں پيتل کي پهنے هوئے ايک طوفان کے سبب سے مصر ميں وارد هوئے اور وه لوگ کيريا اور ايونيه والے معلوم هوتے هيں سامي تيکس نے يهه خبر مبارک سنکر اُس تحريرِرباني کو ياد کيا جس سے يهه جواب ملا تها که برنجي لوگ سمندر کے کنارے سے آکر تيري مدد کرينگے اور اِس پيشگوئي کے پورے هونے ميں کچهه شک نه لايا چنانچه اُسنے اُن اُوپري لوگوں سے سازش کے ڈهنگ ڈالے اور بڑے قول قراروں پر اُنکو اپنے پاس ٹهرايا اور خفيه خفيه کهيں کهيں سے فوجيں اِکٹهي کيں اور اُن بيگانوں کو اُنکا افسر کيا اور رفته رفته اُن گياره دور انديش بادشاهوں کو شکستيں ديں اور مصر کے تمام قلمرو پر قابض و متصرف هوا *

سچ هي تقدير ٹل نهيں سکتي
کوئي تدبير چل نهيں سکتي

يہہ بادشاہ ايونيہ اور کيريا والوں کا اِتنا ممنون و مرهون تها کہ باوجود اِس دستور قديم کے کہ بيگانے لوگ مصر ميں بسنے نہ پاتے تهے اُنکو مصر ميں بسايا اور بسانے کے بعد جاگيريں اور روزيفے مقرر کيئے اور ايسے برتاؤ برتے کہ وہ وطنوں کو بهول گئے اور مصر کے لڑکوں کو اُسکے حکم سے يوناني زبان سکهلانے لگے يہاں تک کہ اِسي ذريعہ سے مصري اور يونانيوں ميں خط و کتابت جاري هوئي اور اِسي زمانہ ميں مصر کي تاريخ جو پوجاريوں کي فطرت کے باعث بڑي بڑي کہانيوں سے مخلوط و مشتبہہ هوگئي تهي حسب قول هيرودوتس صاحب بہت ٹهيک ٹهاک هونے لگي *

جب کہ سامي تيکس کي پوري سلطنت مستقل هوگئي تو اُسنے سريا کے بادشاہ سے ايک سرحد کي بابت لڑائي شروع کي چنانچہ يہہ لڑائي مدت تک قائم رهي اور اصل اُسکي يہہ هی کہ جب سے اِسسريا والوں نے سريا کو فتح کيا تها تب سے فلسطين اِن دونوں سلطنتوں کا حد فاصل تها اور اِسي پر هميشہ تکرار رهتي تهي اور بعد اُسکے توليمي اور سليوسيڈي بادشاهوں کا بهي محل نزاع رها چنانچہ اُسي پر آپس ميں قصے قضائے رهتے تهے اور زبردست کے هاتهہ پالا رهتا تها سامي تيکس نے يہہ سوچ سمجهہ کر کہ ميں تمام مصر کا امن چين سے مالک هوں اور يہہ سلطنت بطور قديم مستقل هوگئي يہہ اِرادہ کيا کہ اِس پرانے جهگڑے کو مٹادے اور محل نزاع کو سريا والے بادشاہ کے قبض و تصرف سے باهر نکالے جو اُسکا همسايہ تها اور روز بروز زور اُسکا بڑهتا جاتا تها چنانچہ اُسنے فلسطين کا قصد کيا اور اُسپر فوجيں ليکر روانہ هوا *

اِس لڑائي کے شروع ميں يہہ لطيفہ هوا کہ دو لاکهہ سے زيادہ مصري خفا هوکر چلے گئے اور اِتهيوپيا ميں جا بيٹهے جہاں اُنکو آرام ملا اور حسب قول ڈايوڈورس صاحب کے وجهہ اُسکي يہہ تهي کہ جب اِس بادشاہ نے يونانيوں کو دائيں بازو پر کهڑا کيا تو يہہ بات مصريوں کو گراں گذري اور بادشاہ کو چهوڑ کر چلے گئے *

سامي تيکس نے جانيوالوں کي کچهہ پروا نہ کي اور اپنے اِرادہ کو پورا کيا يعني فلسطين ميں گيا ازوتس والے بمقابلہ پيش آئے اور اُسکو اِتني تکاليف دي کہ اُنتيس برس تک اُس بستي کا بڑا محاصرہ کرنا پڑا

بعد اُسکے ارکان دولت کو فتح نصيب هوئي قديم زمانه کي تاريخوں ميں اِس سے زياده طول طويل محاصره کهيں پايا نهيں جاتا *

قديم زمانه ميں فلسطينيوں کے پانچ شهر بڑے بڑے مشهور تهے منجمله اُنکے ايک يهه شهر يعني ازوتس بهي تها جو اِس مشکل سے فتح هوا مصريوں نے تهوڑي مدت پهلے اُسکو اپنے تصرف ميں لاکر ايسا مضبوط و مستحکم کيا که اُس جانب پر وه شهر اُنکي بڑي پشت و پناه تها اور اِسي ليئے سناکرب سريا کا بادشاه بهي مصر ميں داخل نهوسکا جب تک که اُس شهر کو تارتن اُسکے جنرل نے فتح نه کر ليا چنانچه عهد محاصره تک سريا والوں کے قبض و تصرف ميں رها مگر بعد اُسکے مصريوں نے محاصره مذکوره کے ذريعه سے قبض و دخل کيا *

اُسي زمانه ميں ستهيا والے پالس ميتس کے کناروں کو چهوڑ کر ميڈيا ميں زبردستي سے گهس بيٹهے اور اُس ملک کے بادشاه سے ايکزرس کو شکست فاحش دي اور ايشيا کے اُوپر کے حصه کو تاخت و تاراج کيا اور اٹهائيس برس تک اُسپر اُنکا قبضه رها اور سريا تک دباتے چلے آئے اور کوئي اُنکے مُنهه پر نه پڑا يهاں تک که جب مصر کي حدوں تک نوبت پهنچي تو سامي تيکس نے اُنکا اِستقبال کيا اور بهت خوشامد سے اُس بُري بلا کو ٹالا اور اپني جان و مال کو قوي دشمنوں سے بچايا *

اِس بادشاه کے عهد سلطنت تک مصري اپني قوم کو بهت قديم سمجهتے تهے اور خود سامي تيکس کو بهي يهه منظور تها که يهه مدعا کسي قوي دليل سے ثابت هو جاوے چنانچه اُسنے حکم ديا که دو بچے جو غريب ماں باپ سے پيدا هوئے هوں ليکر کسي گانو ميں ايسے مکان ميں پالے جاويں که وه مکان هميشه بند رهے چنانچه ايسا هي هوا اور اُنکي پرورش کے ليئے ايک چرواها اور بقول اَوروں کے ايسي دائياں جنکي زبانيں کاٹي گئي تهيں مقرر هوئيں وه چرواها بکري کے دوده سے يا وه دائياں اپنے دوده سے اُنکي پرورش کرتي تهيں اور اُس مکان ميں کسي کو آنے کي اور اُن بچوں کے سامنے دوده پلانيوالوں کو ايک لفظ تک زبان سے نکالنے کي اِجازت نه تهي چنانچه اِسي طور پر دو برس گذرے مگر ايک دن ايسا اِتفاق هوا که وه چرواها اپنے دستور کے موافق اُنکو کهانا کهلانے جو آيا تو وه

دونوں بچے اُسکي طرف هاتهه پهيلا کر بکس بکس پکارنے لگے چرواها اِن نا آشنا حرفوں کے سننے سے اور اُنکے دوسرے مرتبه دوهرانے سے بهت حيران رها اور بادشاه کو وقوع ماجرا سے اِطلاع دي بادشاه نے اُنکو طلب فرمايا که اُن ناآشنا حرفوں کو اپنے کانوں سنے چنانچه وه بچے حاضر کيئے گئے اور وهي حرف بولنے لگے بعد اُسکے تحقيقات کا مرتبه باقي رها که يهه لفظ کس زبان کے هيں آخرکار چهان بين کے بعد يهه امر تحقيق هوا که فرجيه والے روٹي کو بکس کهتے هيں چنانچه اُسي روز سے فرجيه والوں کو قديم مانا گيا اور خود مصريوں کو باوجود اِسکے که وه قدامت کے مدعي تهے اور اِتني مدت تک اِتراتے رهے تهے فرجيه والوں کو عزت ديني پڑي اور اُس چهان بين نے اُنکو کرکرا کهلايا بعضے لوگوں کي يهه راے هی که جن بکريوں سے اُنکي پرورش هوتي تهي اُنکي آواز سے يهه حرف اُنکے گوش گزار هوئے هونگے اِس ليئے که مورخوں نے اُنکو بهرا نهيں لکها *

جوزيه بادشاه يهودا کے جلوس پر چوبيس برس گذرے تهے که سامي‌تيکس نے جهان فاني سے اِنتقال کيا اور اپنے بيٹے نکاؤ کو جانشين چهوڑا اور کتاب اقدس ميں اِسي بادشاه کو فرعون نيکو لکها هی اور اِس بادشاه نے يهه اِراده کيا تها که ايک نهر کے ذريعه سے بحر احمر کو رودنيل سے ملا دے اور وه مسافت جو بقدر ايک سو اٹهاره ميل انگريزي کے دونوں کے درميان ميں حائل هی بهت کم کردے چنانچه کام شروع هوا اور جانفشاني هونے لگي اور جب ايک لاکهه بيس هزار جانيں تلف هوئيں تو وه اِس اِراده سے باز رها بعد اُسکے تحرير رباني سے مشورت طلب کي وهاں سے يهه جواب پايا که اِس نئي نهر کے جاري هونے سے وحشيوں کے آنے جانے کي راه جاري هوگي اور جان و مال کا نقصان هوگا واضح هو که مصر والے اپنے سواے تمام قوموں کو وحشي کهتے تهے *

اگرچه يهه بادشاه اِس خاص کام ميں ناکام رها مگر ايک اَور کام ميں اُسکو بڑي کاميابي نصيب هوئي يعني فنيشيا کے هنرمند جهازرانوں کو اُسنے نوکر رکها اور بحراحمر سے افريقيه کے کناروں کا حال تحقيق کرنے کے ليئے روانه هوئے اور تين برس کے بعد خوب پهر پهرا کر اور بهت سي چهان بين کرکے آبناے جبرالٹر سے مصر کو واپس آئے اور يهه بڑا کمال کيا

که ايسے زمانه ميں که جب قطب‌نما کا علم نه تها دريا کي بڑي خاک چهان آئے اور يهه بڑا سفر واژکوڈيگاما صاحب کے زمانه سے اِکيس سوبرس پهلے هوا تها اور يهه صاحب پارچوگل کا رهنے والا تها اُسنے اپني حسن‌تدبير سے راس گڈهوپ کو سنه ۱۴۹۷ ع ميں دريافت کيا † اور هندوستان کے جانے کي وهي راه نکالي جس راه سے يهه فنيشيا والے هنرمند گذر کر بحر قلزم کو گئے تهے *

بابل اور ميڈيا والوں نے شهر نينوا اور اُسکے ساتهه اِسسريا والوں کي سلطنت کو تباه کيا اور ايسے زبردست هوگئے که تمام همسائے اُنکے حسد کرنے لگے چنانچه نکاؤ بادشاه اُنکي زبردستي اور غارتگري سے خوف کهاکر درياے فرات کو بهت سي فوج ليکر اُنکي روک تهام کے ليئے روانه هوا بادشاه يهودا جوزيه نے جسکي خداپرستي شهره آفاق تهي يهه سوچ بچار کر که نکاؤ نے ميرے ملک کا اِراده کيا اور وه ميرے ملک ميں گذريگا اُسکے مقابله کا اِراده کيا اور اِسي خيال سے فوجيں جمع کيں چنانچه مگيڈوکي گهاٹي پر جاکر پڑاؤ ڈالا يهه بستي درياے يارڈن کے اِس کناره پر واقع تهي اور قوم مناسا کے تحت تصرف ميں تهي هيروڈوٹس صاحب اِس بستي کو مگڈولس کے نام سے پکارتے هيں نکاؤ نے يهه آدميت برتي که جوزيه کے پاس بذريعه ايک قاصد راست‌گزار کے يهه پيغام بهيجا که هم تمهارے ملک پر چڑهکر نهيں آئے همارے دشمن اَور هيں هم اُنکي سرکوبي چاهتے هيں اور همنے يهه لڑائي خداے تعالى کے بهروسه پر جو همارے همراه اور همارا معاون اور مددگار هے اختيار کي هے غرض که نکاؤ نے يهه صاف صاف سمجهايا که تمکو اِس لڑائي ميں همسے مزاحمت کرني مناسب نهيں مگر جوزيه نے اُسکي فهمايش پر توجهه نکي اور علاوه اَور خيالوں کے يهه بهي خيال کيا که ايسي بڑي فوج کا ملک يهودا ميں گذرنا اُسکي پوري بربادي کے ليئے کافي وافي هے اور اگرچه سردست ضرر نه پهنچے پهر بهي يهه انديشه هے که جب بابل سے کامياب هوکر آويگا تو بهوتے پيڑوں ميرے

---

† واضح هو که اِس راس گڈهوپ کو سب سے پهلے بار تهالوميو صاحب نے سنه ۱۴۸۶ ع ميں دريافت کيا تها اُنکے بعد جو شخص اِس راسته سے پهلے پهل گيا وه واژکوڈيگاما صاحب تها *

ملک پر ضرور هاتهه ڈاليگا اور کچهه نه کچهه مبري قلمرو سے چهينيگا آخرکار وه نکاؤ سے لڑنے کو گيا اور شکست فاحش کهائي اور علاوه شکست کے ايک ايسا کاري زخم اُتهايا که وه اُسي زخم کے صدمه سے بيت المقدس ميں جاکر مرگيا جهاں اُسنے اپني لاش کے لے جانے کي وصيت کي تهي *

جب که نکاؤ کو يهه فتح نصيب هوئي تو دل اُسکا زياده بڑها اوراپني بات پر جما رها اور هرروز کوچ کرتا رها يهاں تک که درياے فرات پر ڈيرے ڈالے اور بابل والوں کو شکست دے کر کارکمش پر جو اُس ملک کا بڑا مشهور شهر تها قبض و تصرف کيا اور وهاں بڑي قوي فوج چهوڑ کر اور قبض و تصرف اچهي طرح مضبوط کرکے دارالسلطنت کو واپس آيا اور تين مهينے بعد ملازمان دولت کو شرف ملازمت سے مشرف فرمايا *

اِس بادشاه کو راه ميں لوٹتے هوئے يهه پرچا لگا که جهوآز جوزيه کا بيٹا بيت المقدس کي حکومت دبا بيٹها اور بدون اِجازت خود بدولت کے اپنے نام کي منادي کرادي نکاؤ نے سنتے هي يهه حکم ديا که وه شور بخت مقام ربلا واقع ملک شام ميں حاضر کيا جاوے چنانچه جب يهه برگشته بخت حسب الحکم ربلا ميں حاضر کيا گيا تو اُسي وقت پا بزنجير هوکر مصر کو روانه هوا اور قيدخانه ميں گهٹ گهٹ کر مرگيا بعد اُسکے نکاؤ نے بيت المقدس ميں داخل هوکر الياکم دوسرے بيٹے جوزيه کو جسکو وه جهائيکم کهتا تها اُسکے بهائي کي جگهه تخت نشين کيا اور اُس ملک سے چار لاکهه چار هزار تين سو اِکياون روپيه بطور سالانه لينے ٹهرائے اور کمال فيروزمندي اور خجسته بختي سے مصر کو واپس آيا *

هيرودوٹس صاحب اس بادشاه والا جاه کي اُس فتح کے بيان ميں جو اُسکو حسب قول اُنکے شهر مگدولس پر نصيب هوئي تهي يهه بيان کرتے هيں که اُسنے اِس شهر پر فتح پاکر شهر کيڈيٹس کو فتح کيا اور يهه شهر فلسطين کے پهاڑوں ميں واقع تها اور شهر سارڈس کے برابر چوڑا چکلا تها اور يهه سارڈس لڈيا اور ايشيا مائينر کي دارالسلطنت تها يهه بيان اُنکا بيت المقدس سے مطابق هوتا هى اور اوصاف مذکوره کا مصداق وهي شهر ٹهرتا هى اِس ليئے که اِسي قطع پر واقع تها اور اُن دنوں اُن اطراف و جوانب ميں صرف وهي شهر تها که چوڑان چکلان ميں سارڈس کا مقابله کرتا تها علاوه

إسکے کتاب مقدس سے دریافت هوتا هی که نکاؤ نے یهودا کي دارالسلطنت کو بهي فتح کیا اِس لیئے که جب اُسنے جهائیکم کو تخت پر بٹهایا تو وه وهاں بذات خود موجود تها اور قطع نظر سب سے اِس شهر مبارک کا نام بهي صاف اِس بات پر دلالت کرتا هی که وه بیت‌المقدس هي هی اس لیئے که عبري زبان میں کیدیٹس کے معني مقدس کے آتے هیں چنانچه فاضل ڈین پریڈیوکس نے اِسي وجهه کامل کو وجهه ثبوت گردانا *

جب که نبو پلاسر بادشاه بابل نے یهه نقشه دیکها که نکاؤ کے کارکمش پر فتح پانے سے تمام شام اور فلسطین کي اطاعت میں جو همارے مطیع و فرمان بردار تهے بهت فتور آیا اور ضعف پیري اور کبرسني کے باعث سے اصلاح اُسکي بذات خود متصور نهیں تو اپنے بیٹے نبوکدنسر یعني بخت نصر کو اُمورات سلطنت میں شریک کیا اور باغیوں کي سرکوبي کے لیئے بهت سي فوج دے کر روانه کیا چنانچه شهزاده جوان بخت نے دریاے فرات کے متصل نکاؤ کي فوجوں کو زیر و زبر کیا اور شهر کارکمش پر قابض و متصرف هوا اور باغیوں کو گوشمالي دي چنانچه بموجب پیشگوئي ارمیا علیه‌السلام کے تمام حلقه بگوش هو گئے اور یهاں تک دلاوري بهادري سے کام لیا که مصر کے چهوٹے † دریا سے لیکر بحر فرات تک جو ملک مصر والوں کے قبض و تصرف میں تهے یکقلم دبا لیئے مختصر یهه که اِس خلف‌الرشید نے وه گرمیاں دکهلائیں که باپ کا کلیجه ٹهنڈا هوا *

یهه نکاؤ سولهه برس سلطنت کر کے مر گیا اور اپنے بیٹے سامس کو جانشین چهوڑ گیا *

سامس اِس بادشاه کي سلطنت کل چهه برس تک قایم رهي مگر کوئي کار نمایاں اُسکا یادگاري کے قابل سواے اِسکے که اُسنے ایک مرتبه اِتهیوپیا پر چڑهائي کي تهي تاریخ میں مذکور نهیں *

جب که ایلینز کي قوم نے اولمپک کا کهیل ایجاد کیا اور اِس عمده کهیل کو کمال هوشیاري اور دانائي سے ایسے اچهے قاعدوں پر مبني

† یهه چهوٹا دریا اِسي نام سے کتاب اقدس میں مذکور هوا هی یهه قدیم زمانه میں فلسطین اور مصر کي حد فاصل تها *

کيا تها که اُنکي راے ميں کوئي بات اُسکي تکميل ميں باقي نه رهي تهي يهاں تک که حاسدوں اور عيب چينوں کو بهي مقام کلام باقي نه تها مگر مصري اُس زمانه ميں بهت دانا مشهور تهے اُنهوں نے يهه چاها که اِس عمده ايجاد پر مصريوں کا بهي صاد هو جاوے اور جس بادشاه کي خدمت ميں اِس غرض سے ايلچي بهيجے تهے وه يهي سامس تها بادشاه نے اپني قوم کے عقلمندوں کو جمع کيا اور جو کچهه اُن کهيلوں کے حق ميں کها گيا وه گوش گزار هوا بعد اُسکے بادشاه نے اُن کهيل والوں سے يهه دريافت فرمايا که اِن کهيلوں ميں شهر و ديهات کے لوگوں کو برابر اجازت هي يا نهيں اُنهوں نے يهه عرض کيا که سير و تماشے ميں کسي کي روک توک نهيں بادشاه نے يهه بات فرمائي که اگر صرف بيگانوں کو اِجازت هوتي تو عدل و انصاف کے قاعدے زياده ملحوظ و مرعي رهتے اِس لیئے که منصفوں کو اپنے شهر والوں کي رو رعايت نه کرنا نهايت مشکل اور انعام و فتح کے قرار دينے ميں طرفداري سے پاک صاف رهنا بغايت دشوار هي *

ايپريز يهه وه بادشاه هي جسکو کتاب اقدس ميں فرعون هافرا لکها هي اِس بادشاه نے اپني تخت نشيني کے بعد پچيس برس بادشاهت کي اور آغاز سلطنت ميں اپنے بزرگوں کي طرح بختاور رها چنانچه جزيره سائيپرس تک فوج کشي کي اور شهر سدون کو خشکي اور تري دونوں طرفوں سے محاصره کر کے فتح کيا اور تمام فنيشيا اور فلسطين پر قابض هوا هيرودوتس صاحب بيان کرتے هيں که اِس متواتر کاميابي سے يهه بادشاه گهمنڈ اور غرور کے نشه سے ايسا متوالا هوا که يهه بڑے بول اُسکے منهه سے بے ساخته نکلنے لگے که ديوتے بهي ميري سلطنت کو چهين نهيں سکتے اور جب که اُسکو اپني سلطنت کي پائداري کا بڑا گهمنڈ هوا تو حزقيل عليه السلام نے اُسکے جي ميں يهه بيهوده کلمے ڈالے يعني اُنکي بد دعا کا يهه اثر هوا که اُس خود پرست کے منهه سے ايسي ايسي باتيں نکلنے لگيں که دريا ميرا دريا هي اور خود ميں نے اُسکو اپنے کام کے ليئے بنايا هي مگر بعد اُسکے خداے صادق القول نے اُس جهوٹهے مدعي پر يهه ظاهر کيا که اُسکا بهي کوئي مالک هي اور وه صرف ايک آدمي هي اور اِس اظهار سے پهلے ايک عرصه دراز تک اُسکو اُن بڑي بڑي آفتوں سے پيغمبروں کي زباني ڈرايا جنکا

نزول اُسپر بحسب تقدير ازلي مقرر و ثابت تها تاکه وہ بڑے بول اُسکے آگے آویں *

اِس بادشاہ کي تخت نشيني پر تهوڑي مدت گذري تهي که صدقيا بادشاہ يہودا نے اُسکے پاس ايلچي بهيج کر رفاقت کے عہد و پيمان کيئے اور جو جو قول و قسم شاہ بابل سے در باب مہر و وفاداري کيئے تهے وہ اُس سے اگلے برس يکقلم توڑ تاڑ ڈالے اور علانيه بغاوت اختيار کي *

باوجوديکه خداے تعالی نے اپني قوم يعني بني اِسرائيل کو چند مرتبه يہه ممانعت کي تهي که تم مصريوں سے دوستي نکرو اور اُنپر کسي طرح کا اعتماد نه رکهو اور اُنسے مدد نه چاهو اور باوصف اس بات کے که مکرر دقتيں اُن مختلف تدبيروں سے پيش آئيں جو مصريوں کي استعانت سے متعلق تهيں مگر پهر بهي اُن لوگوں نے اڑے وقت پر مصريوں کو اپني پناہ کامل سمجها اور اُنکي مدد چاهنے سے باز نرهے چنانچه مقدس بادشاہ هزيقيا کے عہد سلطنت ميں جب اُنہوں نے مصريوں سے مدد طلب کي تو خداے تعالی نے اپنے پيغمبر اشعيا عليه‌السلام کي زباني يہه پيغام بهيجا که اُن لوگوں پر مصيبت پڑے جو مصريوں سے مدد مانگنے جاتے هيں اور اُنکي رتهوں اور گهوڑوں پر کثرت کے باعث سے بهروسا رکهتے هيں اور اپنے پاک پروردگار پر تکيه نهيں کرتے اور اپنے خداوند نعمت کو نهيں ڈهونڈتے مصري آدمي هيں خدا نهيں اور اُنکے گهوڑے گوشت پوست هيں روح پاک نهيں اور جب خداے تعالی اپنے هاتهه پهيلاويگا تو مدد دينے والے اور لينے والے نيست و نابود هوجاوينگے مگر اُس قوم بے باک نے نه پيغمبر عليه‌السلام کي سني اور نه اپنے بادشاہ هزيقيا کي ماني اور جب تک بڑے بڑے تجربے اپني آنکهوں سے مشاهده نه کيئے تب تک اُنکي آنکهيں نه کهليں اور خداے تعالی کي دهمکيوں کا جهوٹهه سچ اُنپر ظاهر نه هوا *

اِس موقع پر بهي يہوديوں نے ويساهي کيا يعني صدقيا بادشاہ يہودا نے برخلاف ارميا عليه‌السلام کے مصريوں کے بادشاہ سے حسن رفاقت کے عہد و پيمان کيئے اور مصريوں کے بادشاہ نے يعني فرعون هافرا نے اپني سپاہ کي کاميابي پر اِترا کر يہه سمجها که اب کوئي همارے پله کا نهيں اور اسي بهروسه پر آپ کو بني اِسرائيل کا حافظ و ناصر پکار ديا اور يہه وعده کيا که بني اسرائيل

کو بخت نصر کے جور و ستم سے بچا لينگے خداے تعالی اِس بات سے بہت ناراض ہوا کہ ايک فاني نے ميرا مقابلہ کيا اور ميري حکومت ميں دخل دينا چاہا چنانچہ حزقيل عليہ السلام کو يہہ ارشاد فرمايا کہ اے بيٹے آدم کے تو فرعون سے منہہ پھير اور اُسکے اور تمام مصريوں کے حق ميں يہہ پيشگوئي کر کہ پاک پروردگار يوں فرماتا ھی کہ اے فرعون مصر کے بادشاہ ميں تيرا دشمن ھوں اور تو وہ بڑا مگرمچھہ ھی کہ ميرے دريا ميں پڑا ھوا ھی اور يہہ بڑا بول بولتا ھی کہ دريا ميرا ھی اور ميں نے اُسکو اپنے ليئے بنايا ھی مگر يہہ سمجھہ لے کہ ميں تيرے جبڑوں ميں کانٹے گڑووُنگا اور علاوہ اِسکے سرکنڈے سے تشبيہہ ديکر جسکي ادني شان يہہ ھی کہ آدمي کے سہارے سے گرے اور اُسکو زخمي کرے يہہ بھي فرمايا کہ ميں تجھپر تيغ کشي کرونگا اور تيري شامت سے ھزاروں جانيں اِنسانوں حيوانوں کي تلف ھونگي اور بعد اُسکے يہہ امر واضح ھو جاويگا کہ ميں خدا ھوں اور سب ميرے بندے ھيں اور اِسي پيغمبر عليہ السلام نے کتاب اقدس کے اگلے بابوں ميں بہت سي آفتوں کي پيشگوئي کي تھي جو مصر پر پڑنے والي تھيں *

صدقيا نے اُن پيشگوئيوں کا يقين نہ کيا اور اپني بات پر جما رہا اور جب کہ يہہ سنا کہ مصريوں کي فوج قريب آگئي اور بخت نصر نے بيت المقدس کا محاصرہ اُٹھا ليا تو مارے خوشي کے پھولا نہ سمايا اور يہہ يقين کيا کہ اب ھمارے دن پھرے اور فتح و ظفر کي صورت نظر آئي مگر يہہ خوشي اُسکي بہت تھوڑي دير رھي اِس ليئے کہ جب مصريوں نے کالديا والوں کو مقابل ديکھا تو ايسي فوج کثير و مجرب سے لڑنے کي جرات نہوئي چنانچہ وہ طرح ديکر اپنے ملک کو چلے گئے اور بد بخت صدقيا کو اُس مجھيلے ميں مبتلا چھوڑ گئے جس ميں اُسکے پھنسنے کے وھي آپ باعث ھوئے تھے بعد اُسکے بخت نصر نے بيت المقدس کا پھر محاصرہ کيا اور اُسکو جلا پھونک کر ارميا عليہ السلام کي پيشگوئي کو روشني دي *

تھوڑے دنوں بعد زوال دولت نے ظہور پايا اور فرعون کي سلطنت کو چاٹنا شروع کيا يعني وہ آفتيں جنسے خداے تعالی نے فرعون ھافرا کو ڈرايا تھا نازل ھوني شروع ھوئيں اور صورت اُس کي يہہ ھوئي کہ سرينيا والے جو يونان کے لوگ تھے اور افريقيہ ميں ليبيا اور مصر کے درميان آ بسے تھے

لیبیا والوں کے بہت سے ملک پر قابض و متصرف ہوئے اور اُسکو برابر بانٹ چونٹ لیا لیبیا والے مجبور ہوکر فرعون هافرا سے خواستگار اعانت کے ہوئے اور اُس کوته آستین کا دامن پکڑا چنانچہ اُسنے ترس کھاکر سرینیا والوں کي گوشمالي کے لیئے فوج روانہ کي مگر اِسکي شامت سے وہ فوج شکست کھاکر بالکل تباہ ہوگئي مصریوں کو یہہ کھٹکا گذرا کہ بادشاہ نے وہ فوج لیبیا میں صرف کٹوانے کے لیئے بھیجي تھي تاکہ وہ بےتکلف اپني رعیت پر حکمراني کرے آخر یہہ ہوا کہ مصري اُسکي اطاعت سے منحرف ہوگئے اور اُسکو دشمن سمجھنے لگے فرعون نے بغاوت کا حال سنکر اپنے بڑے افسر اماسس کو رفع فساد اور اِصلاح بغاوت کے لیئے روانہ کیا چنانچہ جب اماسس وہاں پہنچا اور اُسنے سمجھانا شروع کیا تو باغیوں نے اُسکے سرپر خود رکھدیا اور یہہ علامت اُس عالي مرتبہ کي تھي جسپر اُنکو اُسکا پہنچانا منظور تھا اور بعد اُسکے اُسکي حکومت کي منادي پٹوا دي چنانچہ اماسس نے تاج کو قبول کیا یعني باغیوں کي حمایت پر کمر باندھي اور مفسدہ کو دوبالا کردیا *

فرعون یہہ خبر سنکر نیلا پیلا ہوگیا اور پاتربیمس دوسرے افسر کو جو اُسکے دربار میں بہت بڑا امیر تھا اماسس کي گرفتاري کے لیئے حکم دیا چنانچہ یہہ سردار وہاں پہنچا مگر اماسس کو گرفتار نکرسکا اِس لیئے کہ اُسکے ساتھہ مفسدوں کا بڑا ہجوم تھا اور اِسي سبب سے اُسکے پکڑنے کي ہمت نہوئي ناچار وہ بادشاہ کي خدمت میں حاضر ہوا بادشاہ نے اِس خیال خام سے کہ اُسنے دانستہ کمي کي ایسي نااھلیت برتي کہ اُسکو ناک کان کاٹکر چھوڑ دیا اور یہہ نہ سمجھا کہ وہ مجبوري سے اُسکو گرفتار نکرسکا آخرکار یہہ بدسلوکي مشہور ہوئي اور ایسے بڑے آدمي کي بےعزتي سے تمام مصري برہم ہوگئے اور نوبت یہاں تک پہنچي کہ ہزاروں آدمي باغیوں میں جاملے اور ایسا بڑا فساد برپا ہوا کہ بادشاہ کوتہ‌اندیش کو اُوپر کے مصر میں بھاگنا پڑا جہاں اُسنے کئي برس تک اپني بات بنائے رکھي تھي اور اُسکي بقیہ سلطنت کا اماسس مزا لیتا رہا *

اِن فسادوں کے باعث سے بخت نصر کو موقع ہاتھہ آیا اور فرصت کو غنیمت سمجھکر مصر کا ارادہ کیا یہہ بادشاہ کہ خدا کے غضب کا سامان تھا اگرچہ خود یہہ نہ جانتا تھا کہ میں اُسکے غضب کا سامان ہوں تاہم

کي مهم ميں اپني فوج سميت بڑي بڑي بلاؤں ميں مبتلا ہوا تھا چنانچہ خداے تعالی نے اُن محنتوں کي راحت دينے کے واسطے گلزار هميشہ بہار مصر کو اُسکے حوالہ کيا اور اپني مرضي ظاهر کي کتاب اقدس ميں اِس سے زيادہ عجيب غريب مقام بہت کم هيں جنسے اُنکے ديکھنے سے خداے تعالی کي حکومت کاملہ جو تمام بادشاهوں پر حاکم هي بخوبي واضح هوتي هی خداے تعالی نے اپنے پيغمبر حزقيل عليہ‌السلام سے يوں ارشاد فرمايا کہ ای بيٹے آدم کے بخت نصر بابل کے بادشاہ نے ٹائر کي مهم ميں اپني فوج ظفر موج سے اتني سخت محنت لي کہ سر اُنکے گنجے اور کندھے اُنکے زخمي هوگئے مگر اُنکو محنتوں کي راحت نہ ملي اور تکليفوں کا مزہ نہ حاصل هوا پر اب يہہ سمجھہ لے کہ زمين مصر کو اُنکے حوالہ کرونگا اور وہ بادشاہ مصر کے باشندوں کو گرفتار کريگا اور اُسکي غنيمت ليگا اور وهي غنيمت اُسکي فوج محنت‌کش کي مزدوري سمجھي جائيگي اور يہہ ملک مصر کا اِس ليئے اُنکو عنايت هوگا کہ وہ ميرے ليئے کام کرينگے يعني اُنکے ذريعہ سے ميري مرضي پوري هوگي اور ارميا عليہ‌السلام نے يہہ ارشاد فرمايا تھا کہ مصر کي سلطنت سے وہ بادشاہ آپ کو ايسا آراستہ کريگا جيسے گڈريہ اپني پوستين کو پہنتا هی اور وہ وهاں سے بامراد جائيگا سبحان‌الله يہہ وہ کلام هی کہ اُسکے سننے سے اچھي اچھي مضبوط سلطنتوں کے رگ و ريشہ ٹوٹ جاتے هيں خلاصہ اُسکا يہہ هی کہ جب خداے تعالی کسي حکومت کا انقلاب چاهتا هی اور وہ کسي نئے حاکم کے نامزد کي جاتي هی تو اُس فرخندہ بخت کو بجز پہن لينے اُس خلعت فاخرہ کے کوئي دقت اُٹھاني نهيں پڑتي *

بابل کے بادشاہ بخت‌نصر نے مصريوں کي نزاع و فساد کو جو اماسس کي بغاوت کے باعث هوا تھا اپنے اِرادے کے موافق پاکر بہت سي فوج سميت مصر کي جانب کوچ کيا چنانچہ مگدول مصر کي سر حد کي بستي سے ليکے شهر سيئين واقع سرحد اِتھيوپيا تک فتح کرتا چلا گيا اور جہاں کهيں اُسکا گذر هوا مکانوں کو پائمال اور مکينوں کو زير تيغ کيا اور علاوہ اُسکے لوٹ کھسوٹ کي اِتني مار مار هوئي کہ وہ نقصان چاليس برس تک پورا نهوا چنانچہ فوج کو غنيمت سے مالا مال کيا اور اماسس سے عہد اطاعت ليا اور اُسکو بطور نائب چھوڑکر بابل کو چلا آيا *

اپیریز یعني وہ فرعون بےسامان اپنے نهانخانه سے جہاں اُسنے آپ کو پوشیدہ کیا تها باهر آیا اور سمندر کے کنارے کنارے چلا گیا غالب یہه هی کہ وہ لیبیا کي طرف گیا اور ایونیه اور کیریا والوں اور باقي اَوْر بیگانوں سے تهوڑي بہت فوج بهرتي کي اور جوں توں کرکے اماسس کا مقابله کیا چنانچه ممفس کے متصل دوچار پاني هوئے مگر انجام یہه ہوا کہ مغلوب هوکر گرفتار آیا اور شهر سیس میں اپنے مکانوں میں مقید رها اور تهوڑے دنوں بعد مرگیا *

خداے تعالی نے اپنے پیغمبروں کي زباني اِس عجیب واقعه کو بیان فرمایا اور اُسنے اُس زبردست خود پرست کے زور و قوت کو جو بڑي سهمگین اور بہت خطر اگین تهي توڑ پهوڑ کر نیست و نابود کیا اور بخت‌نصر کو شمشیر عنایت فرمائي کہ اُس مغرور خود پسند کو اُسکے کوتکوں کي سزا دیکر بهیکهه مانگنے چوگا کردے فرمایا تها کہ میں مصر کے بادشاہ فرعون کا دشمن هوں اُسکي فوج کو جو بڑي مضبوط هی تتر بتر کرونگا اور تلوار اُسکے هاتهه سے لیکر بابل کے بادشاہ کو قوت دونگا اور اپني تلوار اُسکو عنایت کرونگا اور بعد اُسکے لوگوں پر یہه ظاهر هوجاویگا کہ میں مالک و مختار هوں *

پاتهرس[۱] زون[۲] نو[۳] یعني سکندریه ولگت کے ترجمه کے موافق سن[۴] آون[۵] فیست[۶] وغیرہ وہ شهر تهے جو فتح هونیوالے تهے اور اُنکو خداے تعالی نے شمار کیا تها وہ برا انجام جو فرعون هافرا کے لیئے مقدر تها خداے تعالی نے اُسکو بالتخصیص بیان فرمایا یعني یہه ارشاد کیا کہ لوگو تم یہه سمجهه لو کہ میں اِس بادشاہ کو ایسے دشمنوں کے حواله کرونگا جو اُسکے لہو کے پیاسے هیں اور آخر میں یہه فرمایا کہ یہه مصر والے چالیس برس تک بلاؤں میں مبتلا رهینگے اور حال اُنکا بہت پتلا هوگا اور آینده کسي مصر والے کو مصر کي حکومت نصیب نهوگي چنانچه ایسا هي هوا جیسے حال مفصله ذیل اُس پیشگوئي کي تصدیق کرتا هی یعني اُن چالیس برس کے بعد مصر ایران کا صوبه هوگیا اور اُس وقت سے برابر بیگانوں کا محکوم رها یہاں تک کہ جب ایران کي سلطنت تباہ هوئي تو میسیڈن والے اور رومي اور عرب اور مملوک اور آخرکار مسلمان حسب ترتیب سلسله‌وار اُسکے حاکم رهے چنانچه اب تک اُسپر قابض و متصرف چلے آتے هیں *

وہ پيشگوئياں جو خداے تعالى نے اپني قوم کي نسبت ارشاد کي تهيں وہ بهي تمام پوري هوئيں اور جو کچهہ اُسنے فرمايا تها وہ بے کم و کاست ظهور ميں آيا يعني وہ لوگ جو بيت‌المقدس کے فتح هونے پر خلاف حکم خداے تعالى کے مصر کو چلے گئے اور ارميا عليہ‌السلام کو اپنے ساتهہ زبردستي سے لے گئے تو اُنکا يہہ حال هوا کہ جو مصر ميں داخل هوکر مقام تيفنس ميں فروکش هوئے تو ارميا عليہ‌السلام نے حسب‌الحکم رب‌العزت کے ايک پتهر اُتها کر سب کے سامنے ايک غار ميں جو محل سراے بادشاهي کے متصل تها چهپايا اور زبان مبارک سے على‌الاعلان يہہ کلمے فرمائے کہ خداے تعالى نے مصر کي حکومت بخت‌نصر کو عنايت فرمائي چنانچہ وہ بهت جلد آنے والا هى اور وہ وہ بُري بلا هى کہ مصر کو تباہ کريگا اور تمام مکانوں ميں تيغ و آتش کا جلوہ دکهاويگا اور مصر کے رهنے والے ظالم دشمنوں کے پالے پڑينگے چنانچہ تهوڑے سے قتل کيئے جاوينگے اور باقي اسيران پنجہ بلا بابل کو روانہ هونگے اور کچهہ بچے کهچے مصر کو واپس آوينگے چنانچہ يہہ پيشگوئياں اپنے اپنے وقتوں ميں پوري هوئيں *

اماسس جب کہ فرعون هافرا کا قصہ پاک هوا اور باد خزاں کا کچهہ کهتکا نرها تو اماسس کي سلطنت پهلے پهلي پهولي اور چاليس برس تک وهي بهار تازہ رهي يہہ بادشاہ حسب قول افلاطون کے شهر سيس کا رهنےوالا تها اور اِس ليئے کہ وہ عالي خاندان نہ تها تو آن بان کے لوگ اُسکي تعظيم تکريم ميں کمي کرتے تهے بلکہ آغاز سلطنت ميں گونہ متنفر بهي تهے مگر وہ اِس بات سے غافل نہ تها آخرکار اُسنے فطرت و حکمت سے مزاجوں کي اصلاح چاهي اور سلامت روي اور راست مزاجي سے بانکوں کے بل نکالنے تجويز کيئے چنانچہ اُسنے يہہ راہ نکالي کہ اُسکے دولت‌خانہ ميں ايک چهوٹا سا حوض سونے کا بهت خوبصورت پانوں دهونے کے ليئے بنا هوا تها اور اُسکے هم پيالے هم نوالے کهانے پينے سے فراغت پاکر ساتهہ پانوں اپنے اُس حوض ميں دهويا کرتے تهے اِس بادشاہ خوش تدبير نے اُس حوض کو گلوا کر سونے کا بت بنواکر اور اُس اصل پاک کو ايک صورت سے دوسري صورت ميں جلوہ‌گر کيا بعد اُسکے حسب پرستش اُسکي علانيہ هونے لگي اور رات دن جماؤ رهنے لگے

تو اُسنے حقيقت اُس معبود کي صاف صاف بيان فرمائي اور کھلي کھلي کھني شروع کي خلاصه اُسکا يهه تها که تم لوگ اِس کم اصل مورت کي دين و ايمان کي طرح پرستش کرتے هو اور اُسکو معبود جانتے هو حاضرين مجلس ندامت کے مارے پسينے پسينے هوئے اور بادشاه کا مطلب پاگئے چنانچه بعد اُسکے تعظيم اُسکي حسب شايان سلطنت کرنے لگے اور تلافي مافات ميں جي جان سے مصروف هوئے *

اِس بادشاه کا يهه دستور معهود تها که صبح سے ليکر دو پهر تک دربار عام کرتا اور مستغيثوں کي عرضياں ليتا اور عدل و اِنصاف ميں سرگرم رهتا اور بعد اُسکے باقي روز اپنا هنسي خوشي ميں بسر کرتا اور جب که عيش و نشاط ميں بهت بےتکلف هو جاتا تو اراکين دولت يهه عرض کرتے که ايسي بےتکلفي اور اِتني بيباکي آپ کو مناسب نهيں تب وه يهه جواب باصواب ارشاد فرماتا که طبيعت کا هميشه سنجيده رهنا ايسا دشوار هی که جيسے کمان کا سدا خميده رهنا مشکل هی *

اِسي بادشاه نے يهه تجويز کي تهي که هر بستي کے رهنےوالوں کے نام اور پيشے اور اوقات بسري کے طريقے کتاب ميں لکهے جاويں اور وه کتاب حاکم کے پاس رهے يهه ايسا عمده قانون هی که يونان کے بڑے مقنن سولن نے بهي اِس قانون کو اپنے قانونوں ميں درج کيا *

اِس بادشاه والا جاه نے اکثر شهروں ميں اور خصوص شهر سيس اپنے مقام ولادت ميں بهت سے بڑے بڑے مندر بنوائے چنانچه هيروڈوٹس صاحب اُس عمده مندر کي بهت تعريف کرتے هيں جو ايک پتهر سے بنايا گيا جسکي پيشاني اکيس کبوبٹ اور عمق چوده کيوبٹ اور بلندي آٹهه کبوبٹ بني اور اندر کي جانب سے وه اِس قدر بڑا نه تها دو هزار آدمي اُس بڑے پتهر کو اليفنٹينا سے پورے تين برس ميں نيل کي راه سے لائے تهے *

يهه بادشاه يونانيوں کا اِتنا قدر شناس تها که اُنکو بڑے بڑے حقوق بخشے اور جو کوئي مصر کي سکونت اختيار کرني چاهتا تو اُسکو شهر نائکريٹس ميں جو بڑا مشهور بندر تها لطف و عنايت سے بساتا اور منجمله اُن سلوکوں کے جو اِس بادشاه والا همت نے يونانيوں کے ساتهه کئے يهه بهي

شمار کے قابل هی که جب يونان کے ديوتا ڈلفي کے مندر کي دوبارہ تعمير هونے کي تجويز هوئي جسکو جلاکر خاکستر کيا تها اور اُسکي تعمير پر بہت سي رد و بدل هوکر پانچ لاکهه اِکياسي هزار دو سو پچاس روپيه کا تخمينه هوا تو اِس بادشاه نے ڈلفي والوں کو اُنکي بري‌الذمگي کے ليئے اِتنا روپيه عنايت کيا که وه کل زر خرچ کا چهارم تها *

اِسي بادشاه نے سرينيا والوں سے اِتني رفاقت برتي که رفته رفته اُنکا داماد هو گيا *

يهه وه خوش نصيب بادشاه تها که اُسنے جزيرہ سائبرس کو فتح کيا اور اُسکو اپنا خراج گزار بنايا اور يهه وه بات تهي که مصر کے کل بادشاهوں کو نصيب نهوئي تهي اور اِسي خوش نصيب کا حصه تها *

اِسي بادشاه کے عهد سلطنت ميں فيساغورس حکيم مصر ميں آيا اور پولي کراتس بادشاه ساماس کے وسيله سے جو اماسس کا بہت بڑا دوست تها بادشاه تک اُسکي رسائي هوئي اُسنے وهاں چندے قيام کرکے پوجاريوں سے بڑے بڑے باريک مسئلے حاصل کيئے اور اُنکے مذهب کي دقيق دقيق باتيں سيکهيں يہاں تک که تناسخ کا مسئله بهي وهيں سے اُڑايا *

يهه امر يقيني هی که جس مهم ميں ايران کے بادشاه سائيرس نے دنيا کے بہت ملک فتح کيئے تو مصر کو بهي اَور ملکوں کي مانند ضرور فتح کيا زنوفن صاحب بيان کرتے هيں که جس سال ميں سائيرس بادشاه نے جلسه سائيروپيڈيا کي بنياد ڈالي اُسي سال کے شروع ميں مصر کوبهي فتح کيا اور غالب ظن يهه هی که چاليس برس کي تباهي کے بعد جبسے پيغمبروں نے اِرشاد فرمايا تها ملک مصر کچهه کچهه سنبهلنے لگا اور اماسس نے چندے سائيرس کي اِطاعت کي مگر بعد اُسکے آزاد هو گيا *

اِسي سبب سے همکو يهه امر دريافت هوتا هی که سائيرس کے بيٹے کيمبسس نے جب تخت سلطنت پر جلوس فرمايا تو سب سے پهلے مصر پر فوج کشي کي مگر جب وه مصر ميں داخل هوا تو اُس سے پهلے اماسس کا اِنتقال هو چکا تها اور اُسکي جگهه پر سامنيٹس اُسکا بيٹا جانشين هوا تها *

سامنيٹس يهه بادشاه کيمبسس کي ٹکر نه اُٹها سکا اور بهاگنے کے سواے کوئي چاره نديکها آخرکار جان بچا کر بهاگا اور ممفس ميں جاکر دم ليا مگر دشمنوں نے ممفس تک تعاقب کيا اور محاصره کرکے اُسپر فتح پائي اور بادشاه سے يهه سلوک کيا که اُسکي جان بخشي کرکے وظيفه اُسکا معقول و معزز ٹهرا ديا مگر بعد اُسکے جب يهه ثابت هوا که اُسکو لاگ لپيٹ چلي آتي هى اور دوباره تخت نشيني کے جوڑ توڑوں ميں سرگرم رهتا هى تو کيمبسس نے جهگڑه مٹانے کي يهه راه نکالي که اُسکو جلاد کے حواله کيا سامنيٹس نے کل چهه مهينے سلطنت کي اور بعد اُسکے تمام ملک مصر بادشاه فيروزمند کا مطيع و فرماں بردار هوگيا *

واضح هو که اِس مقام پر مصري بادشاهوں کا سلسله منقطع هوتاهى اِس سن سے اِس قوم کي تاريخ يونانيوں کے ساتهه اِسکندر اعظم کي وفات تک بيان کي جاويگي اور بعد اسکندر اعظم کے مصر ميں ايک نئي سلطنت قائم هوئي که باني اُسکا تولیمي ليگس کا بيٹا تها اور انجام کار وه بادشاهت کليوپٹرا شاهزادي پر ختم هوئي اور کل تين سو برس کے قريب قريب رهي اِنشاءالله تعالى اِن حالات مذکوره کو خاص خاص تاريخوں ميں الگ الگ بيان کرينگے *

تمام شد

قدیم تواریخ مصر